اعلیٰ ایڈیشن

آداب مباشرت

یَعْنی

میاں بیوی کے جنسی تعلقات کا اسلامی طریقہ

ISLAMIC ETIQUETTES OF SEX

مرتّبہ: ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ (ہومیوپیتھ)
ماہرِ امراضِ جلد و امراضِ نسواں

ناشر
العُلا پبلیکیشنز
۲۲۴۱، کوچہ چیلان دریاگنج نئی دہلی-۲

اس خاص ایڈیشن کے حقوق مصنف نے ازراہِ کرم العلا پبلیکیشنز نئی دھلی کے نام منتقل فرمادیئے ہیں سر ورق پبلشر کا تصرف ہے مصنف کا نہیں۔

نام کتاب : آدابِ مباشرت (مکمل)

مصنف : ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ

مطبع : رائل انٹرپرائزز دھلی ٦

ناشر

العلا پبلیکیشنز

۲۲۴۱ر کوچہ چیلان دریا گنج نئی دھلی-۲

بتعاون

ھومیو ایجنسی کٹرہ شہاب خاں اٹاوہ، یوپی

تنبیہ۔ اس کتاب کے ایڈیشن بہت سے ناشرین نے بددیانتی سے چھاپ لئے ہیں۔ قارئین سے گذارش ہے کہ وہ نقلی چھاپنے والوں کا عدم تعاون کریں۔ اور اصل ناشر سے کتاب حاصل کریں نقلی ناشروں کا یہ گناہ ناقابل معافی ہے۔

اشرف علی مئوی

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشرف علی مئوی

تالیف کا پس منظر

مجھے اپنی میڈیکل پریکٹس کے دوران جلدی امراض کے مریضوں سے انکے مرض کے اصل اسباب دریافت کرنے میں مختلف قسم کے سوالات کرنے پر پتہ چلا کہ ان میں سے بعض نے حالتِ حیض میں عورتوں سے صحبت کی تھی اور اسی کے بعد ان کے عضوِ تناسل پر دانے اور بعض کے تمام جسم پر مختلف قسم کے جلدی امراض رونما ہوئے۔ بعض لوگوں نے بازاری کوک شاستروں میں صحبت کے وہ شرمناک طریقے جن کو آسن کہا جاتا ہے دیکھ کر اپنی بیویوں سے غلط طریقوں پر شہوت مٹا کر ان کو پریشانی میں مبتلا کر دیا اور بعض بدبختوں نے اپنی بیویوں کے پائخانہ کے مقام سے اپنی شہوت کی آگ کو بجھایا۔ ان میں مسلم اور غیر مسلم دونوں ہی تھے۔ جب میں نے مسلمان مریضوں سے یہ دریافت کیا کہ تم کو یہ معلوم نہیں کہ حالتِ حیض و نفاس میں مجامعت حرام ہے تو اُن کا جواب تھا کہ ہمیں اس کا قطعاً علم نہ تھا کہ قرآن پاک میں اُس کی ممانعت ہے۔ ورنہ ایسا ہرگز نہ کرتے۔

ان واقعات سے میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ شریعتِ اسلام نے جہاں انسانی زندگی کی ہر ضرورت کے پورا کرنے میں رہبری کی ہے تو جنسی تعلقات کے بارے میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ ہدایتیں ہوں گی۔ جن کا ہر خاص وعام کو معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ میں نے اس موضوع پر کتابوں کی تلاش کی تو معلوم ہوا کہ صرف اس موضوع پر ابھی تک علیحدہ سے کوئی کتاب قرآن وحدیث کی روشنی میں تحریر نہیں ہوئی ہے تب میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خانگی زندگی سے متعلق احادیث کی تلاش کی اور جوئندہ یابندہ کے مصداق بہت مفید وضروری باتیں معلوم ہوئیں۔ جن کو ان صفحات میں مناسب عنوانات کے ساتھ درج کر رہا ہوں۔ ساتھ ہی علماء وفقہا حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اس موضوع یعنی جنسی تعلقات کے سلسلے میں قرآن وحدیث اور اقوالِ بزرگانِ سلف کی روشنی میں عوام کو معلومات بہم پہنچائیں تاکہ انسانی ضرورت کا یہ مخفی گوشہ بھی ظاہر ہو جائے کہ جس کے نہ معلوم ہونے کی بنا پر جو دینی و دنیوی نقصانات پہونچ رہے ہیں ان کا ازالہ ہو سکے۔

حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو عورتیں بھی ازدواجی زندگی سے متعلق باتیں دریافت کر لیا کرتی تھیں۔ جس سے معلوم ہوا کہ ان مسائل کا پوچھنا یا بیان کرنا کوئی شرم کی بات نہیں ہے اور آج کل (SEX) جنسی تعلیم کو نصاب

درس میں شامل کرنے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ تو کیوں نہ ہمارے علماء اپنے پیارے نبی مصلح اعظم کی ہدایات سے دُنیا کو باخبر کریں۔

مجھے امّید ہے کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے ایسے لوگوں کے لئے بڑی رہنما ہوگی جو اپنی زندگی کو کتاب و سنت کے مُطابق گزارنے کے شائق ہیں اور اُن نوجوانوں کے لئے جو اُن باتوں کو جاننا چاہتے ہیں مگر شرم کے باعث علماء سے دریافت کرنے میں حجاب محسوس کرتے ہیں۔ یہ کتاب عام استفادہ کے لئے پیشِ خدمت ہے میں یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر میاں بیوی کے جنسی تعلقات بھی سنت کے مطابق ہوں تو اُن سے پیدا ہونے والی اولاد بھی نیک و صالح اور تندرست ہوگی۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ
ہومیوپیتھ
اِٹاوہ (یو۔پی)
انڈیا

پیش لفظ

از ڈاکٹر مولانا محمد فضل الرحمٰن صاحب سیوانی ندوی ایم اے پی ایچ ڈی
ریڈر شعبۂ اسلامیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

DEPARTMEMT OF ISLAMIC STUDIES
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH - 202001

باسمہٖ تعالیٰ

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ ہومیوپیتھک علاج کا ایک طویل تجربہ رکھتے ہیں۔ انکا درویشانہ طرزِ عمل اور مریضوں کے ساتھ دلی ہمدردی اُن کے مطب کا طرۂ امتیاز ہے انھوں نے تجربات کی روشنی میں بہت کچھ سمجھا بوجھا ہے۔ عوام کے امراض کی تشخیص کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے چنانچہ آپ نے زیرِ مطالعہ رسالہ میں دیگر

امور کے ساتھ ساتھ مرد و زن کے اختلاط سے متعلق اپنے تجربات اور مشاہدات کا پورا پورا نچوڑ رکھ دیا ہے۔ ایک دیندار، خدا ترس اور با عمل مسلمان کی حیثیت سے جو ہمدردی مریضوں کے ساتھ ہونی چاہیئے اس کے پیش نظر آپ نے مریضوں سے مختلف قسم کے سوالات کرنے کے بعد بعض حالات میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کچھ امراض دینی لاعلمی اور طبی ناواقفیت کی بنار پر لاحق ہوتے ہیں۔ اس لئے اِن تمام کے ازالہ کی خاطر یہ رسالہ تحریر کیا گیا ہے جس میں تجربات اور مشاہدات کی روشنی نیز قرآن و حدیث کے مثبت احکام کے پیشِ نظر مفید مشورے دیئے ہیں اور پرہیز و احتیاط کی شکلیں بتائی ہیں جن کے معلوم نہ ہونے کی بنار پر بعض افراد خبیث امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں نیز دینی نقطۂ نگاہ سے گناہ کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔

اس رسالہ کے مطالعہ سے چند در چند دانش و حکمت کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ عقلِ سلیم کا تقاضہ ہے کہ اِن نادر تجربات سبق آموز مشاہدات اور آزمودہ کار افراد کی ہدایات سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ زن و شوہر کے تعلقات کو صرف حیوانی جذبات کی تسکین کا آلہ کار نہ سمجھنا چاہیئے بلکہ زندگی کا متبرک وظیفہ خیال کرکے ہر سلیم الطبع کو اِن پر کاربند ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس رسالہ میں جو مشورے پیش کئے گئے ہیں وہ لائقِ توجہ اور قابلِ قدر ہیں۔ اُن کو اختیار کرنے سے کسی بھی فرد کو جسمانی و روحانی صحت کے قیام میں خاطر خواہ مدد

ملنے کی اور معاشی و معاشرتی زندگی بے راہ روی کے باعث سوگوار نہ ہوگی۔

ڈاکٹر شاہ نے ذاتی تجربات کی بناء پر عام اشتہاری دواؤں کے مُضر اثرات سے باخبر کیا ہے بقول ان کے یہ دوائیں منشیات سے بھرپور ہونے کی بنا پر خطرہ ایمان بھی ہیں اور خطرۂ جان و مال بھی ہو سکتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کا ایک سچے مسلمان کی حیثیت سے مشورہ ہے کہ صالح غذاؤں، حفظانِ صحت کے اصولوں اور اس باب میں شریعتِ اسلامی کے احکام کی پیروی کے ذریعہ انسان اپنی توانائیوں کو آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ ورنہ بدرجۂ مجبوری کسی اچھے طبیب سے مشورہ کر کے اپنی کمزوریوں کا تدارک کرائے۔

طبِ نبوی کے حوالے سے بعض مشورے نہایت قابلِ توجہ "خرما و ہم ثواب" کے صحیح مصداق ہیں چنانچہ ان پر عمل کرنے سے پیروی سنت کا اجرا اور بقاءِ صحت کی شادمانی دونوں ہمرکاب نظر آئیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کے ذاتی تجربات میں آنے والی بعض غذائیں بھی مفید مطلب اور صحت افزا ہیں جن کے استعمال سے زندگی کا صحیح لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔

راقم الحروف طب کے فن سے کوئی گہری واقفیت نہیں رکھتا اس لئے اس کا پیش لفظ لکھنا کچھ زیادہ موزوں نہ تھا۔ بہر حال اس کو تعمیلِ ارشاد ہی سمجھئے! اس رسالہ میں کچھ شرعی حدود اور طبِ نبوی سے متعلق چند در چند باتیں ...

احقر اِن سطور کے لکھنے پر آمادہ ہوگیا۔ مزید برآں اس بندۂ عاجز کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کا جو خلوص ہے وہ باعثِ تحریر ہُوا۔

امید ہے کہ یہ رسالہ عام مطالعہ میں آئے گا اور جس مقصد کی خاطر لکھا گیا ہے اس کے مُطابق مفید بھی ثابت ہوگا۔

۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۷ء

محمد فضل الرحمٰن
الحسنا ۔ سرسید نگر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسلم خواتین ناخن پر پالش ہرگز نہ لگائیں

آج کل عورتیں اپنے ناخنوں پر جو پالش لگاتی ہیں اس پالش کے ناخن پر موجود ہوتے ہوئے وضو اور غسل صحیح نہیں ہوتا ہے اس لئے کہ اس کی وجہ سے پانی ناخن تک نہیں پہونچتا ہے۔ ایسی صورت میں ان عورتوں کی کوئی نماز صحیح نہیں ہوتی۔ اور جتنی نمازیں اب تک پڑھی ہیں وہ سب لوٹانا واجب ہے

احسن الفتاویٰ صہ ۲۶ جلد دوم

تقریظ از فقیہ الامت حضرت اقدس مولانا محمود حسن صاحب دامت برکاتہم
(مفتی اعظم دار العلوم دیوبند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم (امابعد)

رسالہ آداب مباشرت نظر سے گذرا۔ ماشاء اللہ بہت اہم اور ضروری مسائل معلومات پر مشتمل ہے اس دورِ پرفتن میں جبکہ جنسیات کی طرف بہت رجحان ہے غلط طریقوں کو استعمال کر کے شہوات کی تسکین کی جاتی ہے اور بے حیائی کے گھناؤنے طریقے صحبت وجماع میں استعمال کئے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں مختلف قسم کے امراض واسقام بھی پیدا ہوتے ہیں نیز آنے والی نسلوں پر بھی خراب اثر ظاہر ہوتا ہے۔

امید کہ یہ رسالہ عہدِ حاضر کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں کو راہِ راست دکھانے میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نفع کو عام وتام فرمائے اور مؤلف محترم کو جزاء خیر دے۔ اور دارین کی ترقیات سے نوازے۔ آمین

احقر محمود غفرلہ ١١ ربیع الاول ١٤٠٣ھ

تقریظ

از ڈاکٹر راحت علی خانصاحب ایم۔بی۔بی۔ایس، ایم۔ڈی علیگڑھ

Dr. Rahat Ali Khan
B.Sc. (Hons.), M.B; B.S., M.D. (Alig.)

Department of Pharmacology,
J. N. Medical College,
Aligarh Muslim University,
ALIGARH-202001

یوں تو آج کل علوم وفنون کی بڑی فراوانی ہے اور ہر موضوع پر نئی نئی کتابیں لکھی اور پڑھی جارہی ہیں اور جنسیات (SEX) پر بھی کافی لٹریچر بازار میں ملتا ہے۔ مگر ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب کی یہ کتاب آداب مباشرت دیکھکر اندازہ ہوا کہ اکثر شادی شدہ جوڑے جنسی تعلقات کے فن میں بالکل کورے اور ازدواجی زندگی سے متعلق شرعی احکام سے ناواقف ونا بلد نظر آتے

ہیں۔ اس لائن کی ضروری معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر افراد کو مختلف قسم کے جنسی مسائل اور امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

اسلام کی تعلیمات نہ صرف اہلِ ایمان کے لئے مشعلِ راہِ حیات ہیں بلکہ سارے ہی انسانوں کو فائدہ پہونچانے والی ہیں کیونکہ میڈیکل سائنس کے عین مطابق ہیں۔ مصنّف نے قدیم حکما و اطبّا کے اقوال اور نصیحتیں شامل کرکے اس کتاب کو عوام وخواص سب ہی کے لئے بہت مفید بنادیا ہے۔ بہتر ہو کہ اس کتاب کو ہندی و انگریزی میں شائع کرانے کا انتظام کیا جاوے۔

راحت علی خانؔ

جو تعریفی خطوط موصول ہوئے ہیں اُن میں سے چند کا اقتباس درج کرنا بے محل نہ ہوگا

از حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم مدیر الفرقان لکھنؤ

اتفاق سے کتاب ہاتھ میں آگئی۔ اس میں حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی دامت فیوضہم کی تقریظ پڑھی پھر بعض عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا ہے وہ بھی پڑھ لیا تو اندازہ ہوا کہ کتاب بفضلہ تعالیٰ مفید ہے۔۔۔۔ از طرف محمد منظور نعمانی بقلم محمد ضیاء الرحمٰن

۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

از حضرت مولانا محمد زید صاحب مفتی جامعہ عربیہ ہتورہ

آپ کی تصنیف کردہ کتاب آداب مباشرت دیکھ کر اور پڑھ کر بڑا رشک آیا۔ آپ کی محنت کارآمد ہوگئی۔ ماشاء اللہ کتنی خوش اسلوبی اور تہذیب کے ساتھ تمام باتوں کو شریعت کی روشنی میں تحریر فرمایا ہے۔ اگر قدرے تفصیل ہوتی اور کچھ مضامین کی بھی زیادتی ہوتی تو اور بہتر ہوتا۔۔۔۔ زید ۵ رمضان ۱۴۰۸ھ

از قاضی سید عبد العزیز صاحب ایم۔ ایس۔ سی لیکچرار مہوبہ

آپ کی نئی شاہکار کتاب

آداب معاشرت جس نے دیکھی بہت پسند کی اور وقت کی ضرورت بتایا...
عزیز

از۔ سیّد عزیز احمد صاحب ایم۔اے پرشین کوچہ چیلان دہلی

آپ کی کتاب آداب معاشرت پڑھی بہت پسند آئی اور بہت سی باتوں سے ذہن صاف ہوا۔ اس ذیل میں بہت سی باتیں ایسی تھیں کہ سمجھ میں نہیں آتی تھیں آپ کی کتاب کے مطالعہ سے سمجھ میں آئیں واقعی آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دوسرے ایڈیشن کا بے چینی سے انتظار کروں گا۔ سید عزیز احمد ۲۰ اگست ۸۹ء

از۔ گلزار احمد صاحب۔ وزارت دفاع مسقط سلطنت عمان

محترم و مکرم جناب ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے۔ دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔ میں ایک مدت سے ہندوستان کے دو ماہناموں کا قاری ہوں ایک "معارف" جو اعظم گڑھ سے نکلتا ہے دوسرا "الفرقان" جو لکھنؤ سے نکلتا ہے۔ الفرقان کی فہرست کتب میں "آداب معاشرت" نامی کتاب نظر سے گذری تو میں نے الفرقان کے احباب کو خاص طور پر مذکورہ کتاب بھیجنے کے لئے لکھا کیونکہ میں ایک عرصہ سے مذکورہ

موضوع پر مطالعہ کا خواہش مند تھا کہ دین اسلام ہمیں ازدواجی زندگی کے اس پہلو پر کیا ہدایت دیتا ہے۔ آپ کی کتاب کے مطالعہ سے کافی معلومات حاصل ہوئی ہیں میرے نقطۂ نگاہ میں مسلمان معاشرے کی یہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حامی وناصر ہوں۔ خدا حافظ۔

مخلص گلزار احمد

از: حضرت مولانا مفتی وقاضی منظور احمد مظاہری

جامع العلوم۔ پٹکاپور۔ کانپور

شرم وحیا سے عاری مغربی تہذیب نے آج جنسی تعلقات کو حیوانیت سے ہمکنار کردیا ہے۔ رشتۂ ازدواج ان کے نزدیک ایک لفظ بے معنی ہوکر رہ گیا ہے۔ جانوروں سے بدتر شہوت رانی کے آزادانہ انداز نے مغربی معاشرہ کو ایڈز جیسی خطرناک اور لا علاج بیماری میں مبتلا کردیا ہے۔ مگر افسوس کہ ہمارا نوجوان اس تباہ حال مغربی تہذیب وتمدن کو للچائی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے اسے اپنی تہذیب کی خبر بھی نہیں کہ جنسی تعلقات میں اسلام نے واضح اور کامل رہنمائی فرمائی ہے جس میں صالح اولاد کی نعمت کے ساتھ خوشنودی باری تعالیٰ بھی ہے جناب ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے اس اہم موضوع پر قلم اٹھا کر بڑا کرم فرمایا۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

فقط منظور احمد

حالتِ حیض و نفاس میں جماع کی ممانعت

خالقِ کائنات نے مرد اور عورت کے اندر ایک دوسرے کی صحبت سے سکون حاصل کرنے اور لطف اندوز ہونے کی جو خواہش رکھی ہے اُسکو پورا کرنے کے لئے شرعِ اسلامی نے نکاح کا طریقہ بتایا ہے اور اسی لئے نکاح حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت اہم سنت ہے۔ اس کے ذریعہ انسان زِنا جیسے مذموم گناہ سے بچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نکاح کو نصف الایمان بھی کہا گیا ہے۔ نکاح کے ذریعہ جہاں انسان حرامکاری سے بچتا ہے وہاں اُس کو بدن کی صحت، ذہنی سکون، محبت اور ایک دوسرے کی سچی ہمدردی اور رازداری وغیرہ مختلف قسم کے فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

نکاح و رخصتی کے بعد جب مرد و عورت تنہائی میں یکجا ہوتے ہیں تو مرد کے اندر بالعموم مُباشرت کا جذبہ بڑی شدت کے ساتھ اُبھرتا ہے اور اس وقت بعض مرد بڑی بے صبری کے ساتھ عورت پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ بسا اوقات بیوی بحالتِ حیض ہوتی ہے تو اس درندگی سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور وہ منع بھی کرتی ہے مگر احکامِ الٰہی کی ناواقفیت اور اُس کے نقصانات کا علم نہ ہونے کے باعث عورت کے انکار کا لحاظ نہ کرتے ہوئے صحبت کر لیتے ہیں۔ جب کہ قرآنِ عظیم نے صاف الفاظ میں حالتِ

حیض میں صحبت کرنے سے روکا ہے۔ اور حرام قرار دیا ہے۔

وَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۝ (سورۃ بقرہ)

(ترجمہ: حالتِ حیض میں عورت سے الگ تھلگ رہو)

قرآنِ حکیم کے اس حکم کے بارے میں جدید علم طب نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ حیض سے خارج شدہ خون میں ایک قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے جو اگر جسم کے اندر رہ جائے تو صحت کے لئے مضر ہوتا ہے۔ اس طرح حالتِ حیض میں جماع سے اجتناب کرنے کے راز سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ دورانِ حیض عورت کے خاص اعضا خونِ حیض کے مجتمع ہونے سے سکڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اعصاب داخلی غدود کے سیلان کے باعث اضطراب میں ہوتے ہیں۔ اسی لئے حالتِ حیض میں جنسی اختلاط مضرت اور کبھی حیض کی رکاوٹ کا سبب بن جاتا ہے اور بعد میں مزید خرابیاں سوزشِ رحم وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں اور موجودہ زمانے میں ایڈز نام کی انتہائی خطرناک بیماری جو معرضِ وجود میں آئی ہے وہ بھی اسی قسم کی بدعنوانیوں کا نتیجہ ہے۔

قربان جائیے شریعتِ محمدی کے جس نے ہم کو احکامِ الٰہی کے ذریعہ ایسی مذموم حرکات سے روکا جن سے فریقین کو طرح طرح کی بیماریاں اور امراضِ خبیثہ

سوزاک و آتشک وغیرہ لاحق ہوجاتے ہیں جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ بلکہ اولاد پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اولاد مجذوم یعنی کوڑھی ہوجاتی ہے۔

بعض فقہانے اس حکم کی خلاف ورزی پر حدیث کے مطابق کفارہ بھی رکھا ہے کہ جس شخص سے غلبۂ شہوت کی بنار پر حالتِ حیض میں جماع کا گناہ سرزد ہوجائے تو اُسے ایک دینار یا نصف دینار بطور کفارہ صدقہ کرنا چاہیئے۔

(اصحاب السنن وطبرانی)

حضرت امام ابوحنیفہؒ و امام مالک اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک کفارہ ادا کرنا واجب نہیں البتہ استغفار واجب ہے اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ کفارہ ادا کرے اگر ایک دینار ادا نہ کرسکے تو نصف دینار ادا کرے۔

حالتِ حیض میں بیوی کے ساتھ لیٹنے کی اجازت

اسلام توہمات کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔ اس کے احکامات فطری اور علمی حقائق پر مبنی ہیں اس لئے انسانی اور حیوانی زندگی کو متوازن بنانے کی خاطر ہدایات دیتا ہے کہ جن پر عمل کرنے سے سماج فلاح و بہبود سے بہرہ ور ہوتا ہے اور کسی قسم کی تنگی محسوس نہیں کرتا۔

بعض مذاہب میں عورت کو حالتِ حیض میں اس درجہ ناپاک سمجھا جاتا ہے

کہ اُس کے ہاتھ کا کھانا۔ پانی اور ساتھ لیٹنا بھی ممنوع سمجھا جاتا ہے مگر شریعت محمدی میں سوائے مباشرت عورت کے تمام بدن سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے ساتھ لیٹنے اور بوس وکنار کی پوری آزادی ہے مگر عورت کے زیر ناف حصّہ کو یعنی ناف سے لے کر گھٹنوں تک برہنہ نہ کرے۔ سوائے صحبت کے پاجامے کے اندر جس جگہ سے چاہے لذّت حاصل کرے۔ ساتھ میں کھانا پینا اور ایک ساتھ لیٹنا بھی منع نہیں ہے۔

حیض کے بعد کب جماع کیا جائے؟

جب حیض کا خون بند ہو جائے اور عورت اپنی شرمگاہ کو دھولے یا وضو کرلے یا غسل کرلے۔ تب اس سے جماع کرنا جائز ہوگا اس لئے کہ قرآن مجید میں طہارت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کا اطلاق تینوں حالتوں پر ہوتا ہے۔

(اصحاب السنن وطبرانی)

اس مسئلہ میں ائمہ کا اختلاف ہے۔ امام مالک۔ امام شافعی اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک جب تک غسل نہ کرلے یا کسی عذر کی وجہ سے بجائے غسل کے تیمم نہ کرلے اس سے جماع جائز نہیں۔ امام ابوحنیفہؒ کے مسلک میں مدت

حیض کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے ۔ اب اگر خون دس دن سے کم میں بند ہو جائے تو عورت سے جماع اُس وقت جائز ہے جب وہ غسل کرے یا ایک فرض نماز کا وقت گزر جائے اور اگر خون پورے دس دنوں کے بعد بند ہو تو غسل سے پہلے ہی اس سے جماع جائز ہوگا لیکن مستحب یہ ہے کہ عورت کے غسل کر لینے کے بعد ہی اُس سے جماع کرے اور بقول حضرت امام غزالیؒ ایام حیض گزر جانے کے بعد نہانے سے پہلے عورت سے صحبت نہ کرے کہ نصِ قرآن سے اس کی حُرمت ثابت ہے۔

فائدہ چونکہ ایامِ حیض میں عورتیں غسل کرنا بند کر دیتی ہیں اِس لئے عقلِ سلیم کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ بعد غسل صحبت کیجا وے تاکہ بوس و کنار کے وقت عورت کے بدن کی بدبو ناگوار نہ معلوم ہو ۔

خلافِ وضعِ فطرت عمل کی ممانعت

جس طرح حالتِ حیض میں بیوی سے صحبت حرام ہے اِسی طرح بیوی کی دبر (پاخانہ کا مقام) میں عضوِ تناسل داخل کرنا بھی حرام ہے۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صراحتاً اِس بُرے فعل سے منع فرمایا ہے۔ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے جس کے آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

عورتوں کے پچھلے حصّہ میں جماع نہ کرو۔
جو شخص اپنی بیوی کے دُبر میں جماع کرتا ہے یعنی پاخانہ کے مقام میں اپنا عضو داخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو نظرِ کرم سے نہ دیکھیں گے۔
جو لوگ اپنی بیویوں کے پچھلے حصہ میں جماع کرتے ہیں وہ ملعون ہیں (ابوداؤد)

امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ پشت کی طرف میں صحبت کرنی یعنی لواطت دُرست نہیں بلکہ اس کی حرمت اور زیادہ سخت ہے بہ نسبت حیض کی حالت میں صحبت کرنے کے۔ کیونکہ اس میں عورت کو ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔

جلق یعنی ہاتھ سے منی نکالنے کی ممانعت

عُمدۃ الاحکام میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سب کے ساتھ کھانے میں شفا ہے اور ارشاد ہے کہ بہت بُرے ہیں وہ لوگ جو تنہا کھائیں اور اپنی لونڈیوں کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کردیں اور نکاح کریں ہاتھ سے یعنی جلق لگائیں۔

ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس سے سب لوگ چلے گئے ایک جوان بیٹھا رہا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم کو کچھ ضرورت ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں پہلے تو لوگوں کی شرم مانع تھی اور اب آپ کی ہیبت، تعظیم مجھ کو کہنے نہیں دیتی۔ آپ نے فرمایا کہ عالم کا درجہ باپ کا سا ہوتا ہے جو بات تو باپ سے کہہ دیتا ہے وہ مجھ سے بھی کہہ دے۔ اس نے عرض کیا میں جوان ہوں اور بیوی نہیں رکھتا ہوں اکثر مٹھولوں سے (جلق) قضاء حاجت کر لیتا ہوں۔ اس میں کچھ گناہ ہوتا ہے یا نہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا چھی چھی لونڈی سے نکاح کر لینا تیری اس حرکت سے بہتر ہے۔

مشت زنی حصول شہوت کیلئے حرام ہے اور موجب لعنت۔
فتاویٰ رحیمیہ جلد ۲ صفحہ ۲۷۶

دلہن کے گھر میں آنے کے وقت کے احکام

نکاح و رخصتی کے بعد جب دلہن گھر میں آئے تو دلہن کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔
اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اُس کی عادتوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی بُرائی نیز بُری عادتوں کی بُرائی سے پناہ چاہتا ہوں۔

اِس دُعا کی برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت سے بُرائی دُور کردے گا اور اس کے گھر میں اس عورت کی نیکی پھیلائے گا۔

شبِ زفاف کے آداب

جس وقت کہ خلوت حاصل ہو اور آپس میں رغبت غلبہ کرے تو قبل مجامعت مع بِسْمِ اللّٰہ تین بار سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھ کر فعلِ جماع انجام دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ ہم دونوں کو شیطان سے دُور رکھئے اور جو کچھ (لڑکا، لڑکی) ہمیں نصیب کریں اُس کو بھی شیطان سے دُور رکھئے۔

پھر جس وقت انزال کی نوبت پہونچے تو دل ہی دل میں یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا ۝

ترجمہ: اے اللہ نہ کیجیے کچھ شیطان کے لیے اس بچہ میں جو آپ ہمیں نصیب کریں
تو بموجب حدیث کے اگر اُس جماع سے فرزند مقرر ہو تو ہرگز اُس کو شیطان ضرر نہ
پہونچائے۔ شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اِس سے معلوم ہوا کہ اگر جماع کے
وقت یہ دُعا نہ پڑھے تو مقرر شیطان کو دخل ہوتا ہے اور اِسی سبب سے اولاد
فساد اور تباہ کاری ہوتی ہے۔ (رفاہ المسلمین)

صحبت کے وقت مردِ عورت بالکل جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں۔ بالکل
ننگے ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کو اور بیوی کو سر سے پیر تک چادر یا کسی کپڑے سے ڈھانپ لیا کرتے تھے اور
آواز پست کرتے تھے اور بیوی سے فرماتے تھے کہ وقار کے ساتھ رہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ کوئی شخص مثل چوپائے کے اپنی زوجہ
پر نہ جا پڑے بلکہ اس کو چاہیئے کہ پہلے بوس و کنار اور آہستہ بات چیت سے آمادہ کرے
جب مرد کو انزال ہو جائے تو فوراً نہ ہٹے بلکہ اسی طرح کچھ دیر ٹھہرا رہے تاکہ عورت کا
مطلب بھی پورا ہو جائے۔ کیونکہ بعض عورتوں کو دیر میں انزال ہوتا ہے۔ بعد
فراغت مرد و عورت دونوں الگ الگ کپڑوں سے اپنی اپنی شرمگاہ کو پونچھیں
علیحدہ ہوں۔

جماع کا فطری طریقہ

جماع کا فطری طریقہ تو یہی ہے کہ عورت نیچے ہو اور مرد اوپر رہے۔ چنانچہ سارے حیوانات اسی فطری طریقہ پر عمل کرتے ہیں اور قرآن پاک کی ذیل کی آیت میں بھی یہی طریقہ نہایت لطیف اشارے میں بیان کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا ۝ سورہ اعراف آیت۔ ۱۶۹

ترجمہ۔ "جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اوس کو ہلکا سا حمل رہ گیا۔"

اس کی صورت یہی ہو سکتی ہے عورت چت لیٹے اور مرد اس کے اوپر پٹ (الٹا) لیٹے تو اس طرح مرد کے جسم سے عورت کا جسم ڈھک جائے گا۔ اسی طریقہ میں زیادہ راحت و آسانی ہے۔ عورت کو بھی مشقت نہیں اٹھانا پڑتی نیز استقرار حمل کے لئے بھی یہ طریقہ مفید ہے۔

شیخ الرئیس حکیم بو علی سینا نے بھی اپنی کلیات قانون طب میں اسی طریقہ کو پسندیدہ بتایا ہے۔ شیخ الرئیس کے نزدیک جماع کی تمام شکلوں میں بری شکل یہ ہے کہ عورت مرد کے اوپر ہو اور مرد نیچے چت لیٹا ہو کیونکہ اس صورت میں منی مرد کے عضو میں باقی رہ کر متعفن ہو کر اذیت کا باعث ہوتی ہے۔

مباشرت سے فراغت کے بعد کا عمل

صاحب شرعۃ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت سے فراغت کے بعد مرد عورت دونوں کو پیشاب کر لینا چاہیے نہیں تو کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو جائیں گے۔
علم طب کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بعض وقت منی کا کوئی قطرہ پیشاب کی نالی میں اٹکا رہ جاتا ہے تو سوزش و زخم پیدا کر دیتا ہے۔

مجامعت کے بعد عضو کا دھونا ضروری ہے

فقیہہ ابو اللیث ثمرقندیؒ نے لکھا ہے کہ صحبت و قربت کے بعد اپنے عضو کو دھو لینا چاہیے اس سے بدن تندرست رہتا ہے لیکن مجامعت کے فوراً بعد ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس طرح بخار آجانے کا اندیشہ ہے اتنی دیر رک کر دھوئے کہ بدن کی حرارت اعتدال پر آجائے اور بقول حضرت علیؓ بعد وطی کے نہ البتہ پیشاب کرلے نہیں تو درد لادوا عارض ہوگا اور ذکر کو آب نیم گرم سے دھو دے کہ بدن کو صحیح رکھتا ہے اور اگر گرم پانی نہ ہو تو تھوڑی دیر کے بعد سرد پانی سے دھونے میں

مضائقہ نہیں۔

خلوت کی باتیں بیان کرنے کی ممانعت

بالعموم میاں بیوی کی پہلی ملاقات یعنی شبِ عروسی کی باتیں دلہن اپنی سہیلیوں اور دولہا اپنے دوستوں کو بتاتے ہیں۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کی خلوت کی باتیں دوست احباب اور سہیلیوں سے بیان کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ ایسا کرنا بے شرمی کا جاہلانہ طریقہ ہے۔

بغیر غسل کے مجامعت نہ کریں

بعض تجربہ کار لوگوں کا قول ہے کہ اگر کسی شخص کو احتلام ہوا ہو تو وہ بغیر غسل کئے اپنی بیوی سے مجامعت نہ کرے نہیں تو اندیشہ ہے کہ لڑکا دیوانہ اور بخیل پیدا ہوگا۔ اسی طرح ایک بار صحبت کر چکنے کے بعد پھر دوبارہ اسی وقت صحبت کی خواہش ہو تو فریقین بعد غسل دوبارہ مصروف ہوں ایسا کرنا افضل ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تعلیم دی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع

کرے اور پھر ایسا دوبارہ کرنا چاہے تو اُسے چاہیئے کہ درمیان میں وضو کرے۔
(مسلم ابوداؤد)

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ کوئی ایک بار صحبت کرنے کے بعد یا احتلام ہونے کے بعد صحبت کرنا چاہے تو اول ذکر دھو ڈالے یا پیشاب کرلے۔ بدون ان دونوں باتوں میں سے ایک کے کرنے کے صحبت نہ کرے۔

جماع کے فوراً بعد پانی نہ پئیں

اطباء کی تحقیق ہے کہ مجامعت کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہیئے ایسا کرنے سے تنفس یعنی دمہ کا مرض پیدا ہو جاتا ہے اسی لئے معدہ پُر ہونے کی حالت میں جماع کرنے کو منع کیا گیا ہے کیونکہ جب معدہ پُر ہوتا ہے تو جماع کی حرارت سے خشکی پیدا ہوتی ہے اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

کھڑے ہو کر مجامعت کرنے کی ممانعت

طب نبویؐ میں صاحب قنیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر جماع

کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے اور پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں مجامعت نہیں کرنا چاہیئے اس سے اولاد کُند ذہن پیدا ہوتی ہے۔

طبِ یونانی کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے رعشہ کا مرض ہو جاتا ہے۔

صُحبَت کے وقت شرمگاہ دیکھنے کی ممانعت

صاحبِ شرعۃ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت کے وقت عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے کیونکہ اس سے اندیشہ ہے کہ کہیں اولاد اندھی پیدا نہ ہو۔

مسئلہ کی رو سے اگرچہ شرمگاہ کو دیکھنا مباح ہے اور عورت اور مرد ایک دوسرے کے ہر حصہ جسم کو دیکھ سکتے ہیں مگر علماء نے لکھا ہے کہ عورت کی شرمگاہ دیکھنے سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

مَباشرت کے وقت باتوں کی مَمانعت

فقیہہ ابواللیث نے اپنی کتاب بستان میں لکھا ہے کہ صحبت کے وقت

زیادہ باتیں نہ کی جاویں ایسا کرنے سے اندیشہ ہے کہ بچہ گونگا پیدا ہو۔

آنکھ دُکھنے کی حالت میں جماع سے ممانعت

جامع کبیر میں حضرت اُمّ سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب کسی بی بی کی آنکھیں دکھنے آتی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے قربت نہ فرماتے تھے جب تک تندرست نہ ہو جائے۔

فائدہ: اس حدیثِ پاک سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر بیوی کسی دُکھ بیماری میں مبتلا ہو تو اس کی صحت و رغبت کا اندازہ کئے بغیر صحبت کرنا مناسب نہ ہوگا اور عقلِ سلیم کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ بیماری کی حالت میں جماع سے اجتناب کیا جاوے کیونکہ جذبات میں ہم آہنگی کے بغیر مباشرت کا لطف و سرور حاصل نہیں ہوتا ہے۔

جماع کرنے کا صحیح وقت

فقیہہ ابو اللیث نے اپنی کتاب "بستان" میں لکھا ہے کہ جماع کے لئے سب سے بہتر وقت رات کا آخر حصہ ہے کیونکہ اوّل شب میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالہ سے حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آخر شب میں وتر پڑھ چکتے تھے تو اگر آپ کو حاجت اپنی ازواج کی ہوتی تو اُن سے قربت فرماتے ورنہ جا نماز پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع دیتے۔

صاحب احیاء کے نزدیک اول شب میں صحبت مکروہ ہے۔ بایں خیال کہ تمام شب ناپاکی کی حالت میں سونا پڑے گا۔

طب نبوی میں بھی بھرے پیٹ پر صحبت نہ کرنے کو لکھا ہے کیونکہ اوّل شب میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔

مصنف کا مشورہ

اگر کسی شخص پر شہوت اس درجہ غالب ہو کہ وہ آخر رات تک یا نصف شب تک انتظار نہ کر سکے تو اُس کو چاہیے کہ قبل مغرب ہی تھوڑا کھانا کھالے یعنی شکم سیر ہو کر نہ کھائے تاکہ بعد عشاء جب مصروف عمل ہو تو پورا معدہ غذا سے پُر نہ ہو

(ف) یہ سب طبّی مصالح ہیں۔ شرعاً ہر وقت جماع کی اجازت ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اوّل شب اور دن کے مختلف اوقات میں صحبت کرنا ثابت ہے (شمائل ترمذی)

صحبت کے وقت کے چند مختصر آداب

۱. عورت و مرد پاک و باوضو ہوں۔
۲. مستحب ہے کہ بسم اللہ سے شروع کرے اگر اول میں بھول جائے تو بعد انزال یاد آنے پر کہہ لے۔
۳. مباشرت سے قبل خوشبو ملنا بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے
۴. ہر قسم کی بدبو چاہے وہ میلے کچیلے ہونے کی وجہ سے ہو یا تمباکو سگریٹ نوشی کی وجہ سے ہو شہوت کو مردہ اور رغبت کو نفرت سے بدل دیتی ہے
۵. صحبت کے وقت قبلہ رُو نہ ہوں۔
۶. صحبت کے وقت بالکل برہنہ نہ ہوں۔
۷. مرد انزال کے بعد فوراً علیحدہ نہ ہو بلکہ ٹھہرا رہے یہاں تک کہ عورت کو بھی انزال ہو جائے۔
۸. جب انزال ہونے لگے تو اس وقت کی دعا پڑھ لے۔ اگر اس جماع سے فرزند پیدا ہو تو اس کو ہرگز شیطان ضرر نہ پہونچائے گا۔

صحبت کرنے میں نیت کیا ہو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وصایا میں لکھا ہے کہ جب کبھی ارادہ مباشرت کا ہو تو اس نیت سے کیا کرے کہ زنا سے باز رہوں گا اور دل کو ادھر اُدھر بھٹکنے سے فراغت ہوگی اور اولاد نیک بخت ہوگی۔
اس نیت کے ساتھ صحبت کرنے میں ثواب ہے۔

اجنبی عورت کو دیکھکر اپنی بیوی سے صحبت کرنا دِل کی طہارت کا سبب ہے

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ کو جماع کی حاجت ایسی ہی ہے جیسی غذا کی۔ غرضیکہ واقع میں بیوی غذا اور دِل کی طہارت کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے جس شخص کی نظر اجنبی عورت پر پڑے اور اس کا نفس اس کی طرف شائق ہو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ اپنی بیوی سے صحبت کرلے اس لئے کہ صحبت کرنا دل کے وسوسہ کو دور کر دیگا
اور فرمایا کہ عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے پس
جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھے اور وہ اس کو اچھی معلوم ہو تو چاہئے کہ
اپنی بیوی سے صحبت کرلے کہ اس کے پاس بھی وہی بات ہے جو دوسری کے
پاس ہے۔

بیوی کے پستان چومنے کی اجازت

عورت کے جسم میں بعض اعضاء ایسے ہیں کہ جن کے چومنے، گدگدانے مسلنے
سے عورت کو ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے پس اگر کوئی شخص عورت
کے پستان چومے یا چوسے تو وہ جائز ہے مگر پستان منہ میں لینے میں اس کا لحاظ
نہایت ضروری ہے کہ عورت کا دودھ منہ میں جا کر حلق میں نہ جائے کیونکہ یہ مکروہ
تحریمی ہے۔

حالتِ حمل و رضاعت میں صحبت کی اجازت

حالتِ حمل اور ایسی حالت میں جبکہ بچہ دودھ پی رہا ہو۔ مسئلہ کے لحاظ

بیوی سے صحبت کرنا بلا اکراہ جائز تو ہے مگر اطباء کے نزدیک جماع نہ کرنا بہتر ہے
کیونکہ صحبت سے نیا حمل قرار پا سکتا ہے اور حمل کے بعد عورت کا دودھ خراب
ہو جاتا ہے جس کو پینے سے بچہ کی صحت خراب ہو سکتی ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امت کو ایسی باتیں اختیار کرنے کی ہدایت فرماتے
تھے جو امت کے حق میں مفید ہوں اور ان باتوں کو اختیار کرنے سے منع فرماتے
تھے جو امت کے حق میں مضر ہوں۔ چنانچہ ارشادِ نبوی ہے کہ

لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَاِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فِيْهِ عِشْرَةٌ

(ابوداؤد)

اپنی اولاد کو خفیہ طریقہ پر ہلاک نہ کرو کیونکہ دودھ پیتے بچّے کی موجودگی میں
بیوی سے صحبت کرنے میں بچہ کو نقصان پہونچتا ہے۔ لیکن نبی کریمؐ نے اس کی
ممانعت حرمت کے درجہ میں نہیں فرمائی کیونکہ آپ کے زمانہ میں دوسری قوموں
نے یہ طریقہ اختیار کر رکھا تھا اور انھیں اس سے بظاہر نقصان نہیں پہونچ
رہا تھا۔ اگر دودھ پلانے کی وجہ سے جماع کی قطعی ممانعت کر دی جاتی تو شوہروں
کو اس سے تکلیف ہوتی کیونکہ دودھ پلانے کا سلسلہ ۲ سال تک جاری رہتا ہے
ان تمام باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا

لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ ثُمَّ رَاَيْتُ الْفَارِسَ وَالرُّوْمَ

میں چاہتا تھا کہ دودھ پیتے بچوں کی ماؤں سے مباشرت کرنے سے منع کردوں مگر فارس و روم کے لوگوں کے بارے میں مجھے معلوم ہے کہ وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کے بچوں کو اس سے نقصان نہیں پہونچتا۔

احادیث بالا کی روشنی میں مرد کو چاہیئے کہ ایام رضاعت میں جلد جلد صحبت کرنے سے تو بچتا ہی رہے۔ نیز دیگر طبی اصولوں کا علم حاصل کرے جیسا کہ آنحضورؐ نے فارس و روم کے طبی اصولوں کو نظر میں رکھا۔

جماع کیلئے مخصوص راتوں میں ممانعت

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ تین راتوں میں صحبت کرنی مکروہ ہے۔ ایک مہینے کی اول شب دوسرے آخر شب تیسرے پندرہویں شب۔ کہتے ہیں ان تینوں راتوں میں صحبت کے وقت شیطان موجود ہوتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ان راتوں میں شیطان صحبت کیا کرتے ہیں اور اس امر کی کراہت ان راتوں میں حضرت علیؓ حضرت معاویہؓ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ صاحب رفاہ المسلمین نے بھی مذکورہ بالا راتوں کے علاوہ شب چہارشنبہ اور شب عیدین میں اور اس رات میں کہ صبح کو ارادہ سفر کا ہو صحبت کرنے کو منع لکھا ہے۔ ایسا

کرنے سے فرزند میں کچھ عیب عارض ہوتا ہے۔
طب نبوی میں نجبی ابو نعیم کی کتاب الطب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے فرمایا کہ اے علیؓ آدھے مہینے میں اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کرو کیونکہ اس تاریخ میں شیاطین آیا کرتے ہیں۔
شمائل ترمذی کے ترجمہ میں فائدہ کے تحت لکھا ہے کہ مشائخ کی رائے میں بین نماز کے وقت صحبت کرنے سے اگر حمل ٹھہر جائے تو اولاد نافرمان ہوتی ہے۔

صحبت کیلئے مخصوص اوقات کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وصایا میں لکھا ہے کہ دوشنبہ کو جماع کرنے سے فرزند قاری پیدا ہوتا ہے اور شب سہ شنبہ میں جماع کرنے سے سخی اور شب پنجشنبہ میں عالم و متقی اور روز پنجشنبہ میں قبل دوپہر کے عالم و حکیم پیدا ہوتا ہے اور شیطان اس سے بھاگتا ہے اور بروز جمعہ قبل نماز کے وطی (صحبت) کرنے سے فرزند سعید پیدا ہوگا اور جب مرے گا تو شہید مرے گا اور اگر شب جمعہ میں وطی کرے تو فرزند مخلص پیدا ہوگا اور جب کہ فارغ ہو یعنی خلاص ہو تو چاہیئے کہ عورت سے جلد

علیحدہ نہ ہوجاوے بلکہ اتنا توقف کرے کہ وہ بھی خلاص ہوجائے نہیں تو عورت
اس کی دشمن ہوجائے گی۔ پھر جبکہ دونوں فراغت پاچکیں تو دونوں علیحدہ علیحدہ
کپڑے سے اپنے اندام کو پاک وصاف کریں۔ دونوں کو ایک ہی کپڑے سے پاک
کرنا موجب جدائی کا ہے۔ (رفاہ المسلمین)

جماع کے دوسرے طریقے

کھڑے ہوکر جماع کرنے کا نقصان پچھلے صفحات میں لکھا جاچکا ہے اب
صرف دو حالتیں باقی رہ جاتی ہیں، بیٹھ کر یا لیٹ کر۔

اس بارے میں جو کچھ مطالعہ میں آیا اس کا حاصل یہ ہے۔

ایک بار حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنی بی بی کے ساتھ پیچھے کی طرف سے
جماع کر گذرے۔ کرنے کے بعد احساس ہوا ہوگا کہ ایسا کرنے میں کوئی شرعی ممانعت
تو نہیں ہے چنانچہ صبح کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہوئے اور عرض کیا "یارسول اللہ" میں تو ہلاک ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
دریافت فرمایا کیا بات ہوئی۔

حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ گذشتہ شب میں نے اپنے کجاوے (سواری)

کا رُخ بدل دیا (یہ اشارہ ہے یعنی پشت کی طرف سے جماع کرلیا) ۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا ۔ یہاں تک کہ قرین کی آیت نازل ہوئی ۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ: تمہاری بیویاں تمہارے لئے مثل کھیت کے ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو آؤ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تشریح میں فرمایا جماع صرف اگلے حصہ (فرج) میں ہونا چاہئے ۔ خواہ آگے کی طرف سے ہو یا پیچھے کی طرف سے اس آیت کی تفسیر میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان القرآن میں یوں تحریر فرمایا ہے ۔

تمہاری بیویاں تمہارے لئے بمنزلہ کھیت کے ہیں کہ جس میں نطفہ بجائے تخم کے اور بچہ بجائے پیداوار کے ہے سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو (آ)ؤ اور جس طرح کھیتوں میں اجازت ہے اسی طرح بیویوں کے پاس پاکی کی حالت میں ہر طرف سے آنے کی اِجازت ہے ۔ خواہ کروٹ سے ہو یا پیچھے یا آگے بیٹھ کر یا اوپر نیچے لیٹ کر ہو ۔ جس ہیئت سے ہو مگر آنا ہو ہر حال میں کھیت کے اندر کہ وہ خاص آگے کا موقع ہے ۔ پیچھے کا موقع کھیت کے مشابہ نہیں اس میں صحبت نہ ہو ۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

کثرتِ جماع کی ممانعت

فقیہہ ابو اللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ
نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کی صحت اور تندرستی زیادہ
تک قائم رہے تو اس کو چاہیئے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے۔ قرض
سبکدوش رہے۔ ننگے پاؤں نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے
(طب نبوی)

ویسے بھی شریعتِ مطہرہ نے ہر عمل میں اعتدال کو پسند کیا ہے
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جماع کے معاملہ میں اعتدال کا پیمانہ کیا ہے
اس بارے میں حکماء کی رائے ہے کہ ہر وہ خواہشِ جماع جس کا محرک کوئی خا
شئے مثلاً حسین و جمیل عورتوں کا نظارہ۔ فحش باتیں۔ عریاں عورتوں کی تصا
کا دیکھنا نہ ہو بلکہ حقیقتاً جماع کا تقاضہ ہو اور فریقِ ثانی بھی آمادہ ہو تو ایسا جما
سکون و نشاط کا سبب ہوتا ہے اسکے برخلاف جماع کرنے سے کمزوری پیدا
ہوتی ہے۔ ایک صحبت کے بعد دوسری صحبت میں کتنا وقفہ ہو، اس بارے
میں ہر آدمی کو اپنی قوتِ باہ کا لحاظ کرتے ہوئے ہفتہ، دو ہفتہ، تین ہفتہ

ایک ماہ میں ایک بار کرنا مناسب ہے ۔ یہ وقفہ موجودہ دور کے اعتبار سے ہے ، جبکہ اچھی اور مقوی غذائیں ہر ایک کو میسر نہیں ہیں ۔

حضرت مولانا سعید الدین عثمانی رحمۃ اللہ نے رفاہ المسلمین میں لکھا ہے کہ چار روز کے عرصے میں ایک دو بار مجامعت کیا کرے اور جو عورت کی خواہش ہو تو زیادہ میں بھی مضائقہ نہیں ۔ اس واسطے کہ زوجہ کی خاطر داری واسطے تحسین اور حفاظت فرج کے واجب ہے کہ مبادا طبیعت اس کی کسی اور کی طرف راغب ہو جائے اور خیالِ بد گزرے یہ صرف حالات کے لحاظ سے ایک مشورہ ہے تاکہ کسی اور معاشرتی نقصان میں مبتلا نہ ہو ورنہ کثرتِ جماع سے پرہیز صحت کے لئے مفید ہے ۔ کثرتِ جماع کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ سرعتِ انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے تمام رات میاں بیوی کا ایک ہی بستر پر سونا اگرچہ شرعاً جائز ہے مگر ہمیشہ ایک ساتھ سونا بھی کثرتِ مباشرت کی طرح نقصان دہ ہے ۔ اس سے بھی ضعفِ باہ پیدا ہوتا ہے ۔

سُرعتِ انزال کا نقصان

سُرعتِ انزال اِس حالت کو کہتے ہیں کہ مرد جیسے ہی صحبت کا ارادہ کرے یا صحبت شروع کرے اور اُس کو انزال ہو جائے یا ایک آدھ منٹ میں ہو جائے

جبکہ یہ وقفہ اوسطاً ۲ - ۳ منٹ کا ہونا چاہئے ۔ اگر مرد کو سُرعتِ انزال کی شکایت ہو جاوے تو اُس صُورت میں عورت کی سیری نہیں ہوتی کیونکہ اُس کو انزال نہیں ہوتا اور یہ حالت عورت کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے ۔ اور ایک نقصان یہ بھی ہے کہ اولاد نہیں ہوتی ۔

اس مرض کا سبب منی کا پتلا ہونا ۔ عضوِ مخصوص کی حس کا بڑھ جانا یا عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن آجانا ہوتا ہے ۔ اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو مغلظ منی غذائیں استعمال کی جاویں اور عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن پیدا ہو جاوے تو طلا وغیرہ کا استعمال کیا جاوے ۔

بقول حکیم رازی ، کثرتِ جماع بڈھوں کو موت کی نیند سُلاتا ہے ۔ جوانوں کو بوڑھا ۔ موٹوں کو دُبلا اور دُبلے آدمیوں کو مُردہ بناتا ہے ۔ پس بغیر شہوتِ صادق و انتشارِ کامل جماع نہ کرنا چاہئے ۔

قوتِ باہ اور شہوت کی کمی و زیادتی

ہر مرد و عورت میں شہوت یکساں نہیں ہوتی ہے ۔ کسی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور کسی مرد میں بہت کم ہوتی ہے اور یہی حال عورتوں کا ہے کہ کسی عورت میں شہوت

زیادہ اور کسی میں بہت کم ہوتی ہے۔ علاقائی آب و ہوا اور غذاؤں کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ بعض گرم علاقوں مثلاً عرب کے لوگوں میں شہوت زیادہ اور سرد علاقوں میں نسبتاً کم ہوتی ہے مگر عورتوں میں بمقابلہ مرد کے کم ہوتی ہے۔

فعلِ جماع کی انجام دہی کے لئے جو قوت درکار ہوتی ہے اُسے قوتِ باہ کہتے ہیں۔ جس شخص میں یہ قوت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی اس عملِ مجامعت سے فریقین کو نشاط زیادہ حاصل ہوتا ہے اور اگر مرد میں یہ قوت باہ کمزور ہو اور عورت میں شہوت زیادہ ہو تو ایسی حالت میں اکثر عورت کو آسودگی نہیں ہوتی ہے۔ اگرچہ مرد کی ہوسِ جماع پوری ہو جاتی ہے۔ بسا اوقات اِس نامکمل جماع سے جس میں عورت کو انزال نہیں ہو پاتا ہے، عورت کو ناگوار معلوم ہوتا ہے اور اعصابی بیماریاں ہسٹیریا وغیرہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ جماع سے بے رغبتی اور شوہر سے نفرت کرنے لگتی ہیں۔ کثرتِ جماع سے بھی قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں مرد کو علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشاد فرمائی ہوئی ہدایتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے اور دواؤں کے بجائے غذاؤں سے کمزوری کو دُور کرنا چاہیئے۔

اِس زمانہ کے اشتہاری حکیم ڈاکٹر جو اپنے کو SEX EXPERT لکھتے ہیں یا اخبارات میں دواؤں کے اشتہارات دیتے ہیں اِن کی دواؤں میں

اکثر افیون ، دھتورہ ، بھنگ ، سنکھیا وغیرہ زہریلی اشیاء شامل ہوتی ہیں جن سے فوری طور پر امساک تو ضرور ہوتا ہے مگر بعد کو نقصان ہوتا ہے اور ان کا مسلسل استعمال جلد قبر کے گڑھے تک پہونچا دیتا ہے
غذاؤں کے ذریعہ آہستہ آہستہ جو قوت پیدا ہوتی ہے اس میں استحکام ہوتا ہے

نکتہ کی بات

جو شخص مندرجہ رسالہ ہٰذا ہدایتوں کے مطابق وظیفۂ زوجیت ادا کرے اور ہمیشہ بعد فراغت کسی مرغن غذا کے چند لقمے کھانے کی عادت بنا لے تو اُس کو کبھی جماع کا ضرر محسوس نہ ہوگا اور ہر قسم کے ضعف سے محفوظ رہے گا ۔
مقوی غذا باعتبار موسم انڈوں کا حلوہ ۔ گاجر کا حلوہ ۔ ماءاللحم دودھ میں ملا کر ، دودھ میں شہد ملا کر یا چھوارے دودھ میں اوٹا کر ، کھویہ کی برفی ، بالائی وغیرہ جو بھی مل سکے ۔ اگر کوئی بھی چیز میسر نہ ہو تو کم از کم دو تین تولہ گڑ ہی کھا لیا کرے ۔

- - - - - - - -

اقوالِ اطبآ یا حکمت کی باتیں

- کسی غیر طبعی طریقہ سے جماع کرنا اور منی نکلتے وقت اُس کو روکنا سوزاک اور دوسرے پیشاب کی نالی کے امراض پیدا کرتا ہے۔
- حالتِ جنابت یعنی صحبت کے بعد غسل کرنے سے پہلے غذا کھالینا نسیان (بھول) کا مرض پیدا کرتا ہے۔
- حسین عورتوں کا ہر وقت خیال رکھنا۔ عشقیہ افسانوں اور ناولوں کا پڑھنا۔ ننگی تصویریں دیکھنا۔ شہوت بڑھانے والے مناظر کا تصوّر اور اس دور کی سب سے بڑی لعنت بلو پرنٹ نام سے موسوم حیا سوز فلمیں دیکھنا، سُرعتِ انزال اور رِقّتِ منی وجریان کے امراض پیدا کرتے ہیں۔
- مجامعت کم ہی کرنا ہر حال میں بہتر ہے کیونکہ مجامعت میں جو چیز خروج ہوتی ہے وہی روغنِ حیات ہے۔ چراغِ عمر اسی سے روشن رہتا ہے۔
- مرد و عورت کا ہمیشہ ایک ہی بستر میں سونا ضعفِ باہ پیدا کرتا ہے۔
- سُرعت انزال سے بچنے کے لئے کھٹی چیزیں زیادہ نہ کھایا کریں۔

- بخار کی حالت میں جماع کرنے سے بدن میں حرارت لبس جاتی ہے اور دق کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔
- صحبت کے بعد کوئی مرغن و شیریں غذا از قسم انڈے کا حلوہ۔گاجر کا حلوہ شہد آمیز دودھ یا میوہ جات کا آمیزہ کھا لینے سے قوت باہ کم نہیں ہوتی۔ اگر یہ کچھ میسّر نہ ہو تو ۲ ۔ ۳ تولہ گڑ ہی کھا لیں مگر پاکی حاصل کرنے کے بعد ہی کھانا بہتر ہے
- کسی غیر کے مکان میں یا کسی ایسی جگہ جہاں اچانک کسی کے آجانے کا خوف ہو صحبت نہ کریں۔ ایسی حالت میں لطفِ صحبت حاصل نہیں ہوتا اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔
- بھرے پیٹ کی حالت میں صحبت کرنے سے اوّل تو انزال جلد ہوتا ہے دوسرے ضعفِ معدہ۔ ضعفِ ہضم ، ورم جگر و شکم وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے ۳ ۔ ۴ گھنٹے بعد صحبت کرنا چاہیے۔
- پیشاب زور سے معلوم ہونے کے وقت صحبت کرنے سے مثانہ اور پیشاب کی نالی میں امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور پاخانہ زور سے معلوم ہوتے وقت جماع کرنے سے بواسیر وغیرہ امراض مقعد لاحق ہو جاتے ہیں ۔

- آنکھیں دُکھنے کی حالت میں صحبت کرنے سے آنکھوں میں زخم اور سفیدی پیدا ہو جاتی ہے۔
- نشہ کی حالت میں صحبت کرنا تمام بدن میں فساد کا باعث ہوتا ہے اور اکثر وجع المفاصل گٹھیا Rehumatic Pain پیدا ہو سکتا ہے
- جس رات مرد کا ارادہ صحبت کرنے کا ہو تو اپنی عورت سے صبح ہی اِس کا ذکر کر دے تاکہ وہ اپنے جسم کو پاک صاف کر لے اور موئے زہار دُور کرے اور خود کو آراستہ کر لے بیشتر اطلاع سے عورت پر بھی شوقِ جماع مستور ہو جاتا ہے تو دونوں کو صحبت کا پورا لطف و سُرور حاصل ہوتا ہے۔
- اگر جماع کے وقت پیشاب کا شدید تقاضہ نہ ہو تو خواہ مخواہ پیشاب نہ کریں ورنہ عضو کا انتشار و خیزش جلد ختم ہو جائے گی۔

اگر عورت جماع سے قبل پیشاب کر کے ٹھنڈے پانی سے استنجا پاک کرلے تو جلد شہوتناک ہو جاتی ہے۔ اور جلد منزل ہو جاتی ہے۔ نیز فرج میں کچھ تنگی بھی آجاتی ہے جو زیادتی لذت کا سبب ہوتی ہے

دو مَردوں یا دو عورتوں کو ایک ہی بستر میں سونے کی ممانعت

اسلامی تعلیمات نے انسانی زندگی کی جزوئیات تک اپنی روشنی پھیلائی ہے اور کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں اس کی ہدایات نے مشعلِ راہ نہ دکھائی ہو۔

اس دَور کی عام خباثتوں میں ہم جنسی کی خباثت بھی ہے نہ صرف مَردوں میں بلکہ عورتوں میں بھی ہم جنسی کی لعنت داخل ہونے لگی ہے۔ اور نئی تہذیب کے یہ گندے انڈے حیاتِ انسانی کو نئی روشنی کے نام پر اور نئی تعلیم کے سائے میں برباد اور فضا کو مسموم بنا رہے ہیں۔ جن حضرات نے عصمت چغتائی کا افسانہ "لحاف" (جو ایک حقیقت بتائی گئی ہے) پڑھا ہے ان کو معلوم ہے کہ دو عورتیں ایک لحاف میں کیا کیا حرکتیں کر سکتی ہیں۔ ان نازیبا حرکات کا یہاں بیان کرنا مناسب نہیں ہے مگر دانش و حکمت کے بے بہا خزانہ احادیثِ نبوی میں ان کے سدِ باب کی صورتیں بتا دی گئی ہیں تاکہ احتیاطی تدابیر اختیار کر کے

ان برائیوں کو جو انسانی اختلاط کی مختلف شکلوں میں رونما ہوتی ہیں، سماج کو تباہ نہ کرسکیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی بستر میں دو مردوں یا دو عورتوں کو ایک ساتھ سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔ برہنہ حالت میں ایک عورت کا دوسری عورت سے بدن مس کرنا بھی منع ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کو ننگا نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کو برہنہ دیکھے اور نہ دو مرد ایک بستر اور ایک کپڑے (چادر یا لحاف) میں سوئیں اور نہ دو عورتیں ایک کپڑے میں سوئیں (مشکوٰۃ شریف جسم کے پوشیدہ حصوں کے دیکھنے کے باب میں)۔ نیز ریاض الصالحین میں واضح الفاظ کے ساتھ حدیث میں دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو الگ الگ بستروں پر سلانے کی ہدایت آئی ہے اور یہ حکمت و مصلحت ہر ذی ہوش کے سمجھ میں آنے والی ہے۔ بدن سے بدن کے مس ہونے میں جو لذت آفرینی ہے اس کا سدِباب اور پیشگی ازالہ ان حدیثوں کے ذریعہ ہوتا ہے اور مرض کے پیدا ہونے سے پہلے اسبابِ مرض کا تدارک ہے۔ احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ اس زمانے میں سختی سے ان انمول ہدایتوں پر عمل کیا جائے اور سمجھدار بچوں اور سمجھدار

بچوں کو سختی کے ساتھ علیحدہ علیحدہ بستروں میں سونے سُلانے کا اہتمام کیا جائے

لِواطت یا اِغلام بازی

ایک مرد کا کسی دوسرے مَرد یا لڑکے کے ساتھ مُنہ کالا کرنا اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھانا لواطت یا اِغلام کہلاتا ہے ۔ یہ خبیث عادت سب سے پہلے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں پیدا ہوئی کہ جس کو حضرت لوط علیہ السّلام نے اللہ کے حُکم سے روکنے کی کوشش کی اور ہر طرح سمجھایا مگر جب قوم کسی طرح نہ مانی تو عذابِ الٰہی نازل ہُوا اور ان ظالم و نافرمانوں کی ساری بستی تہ و بالا کر دی گئی اِس سے معلوم ہُوا کہ اللہ رب العزت کی جس قدر ناراضگی اِس فعلِ بد کے کرنے والوں پر ہوتی ہے کسی اور گناہ پر نہیں ہوتی ۔ (اللہ محفوظ رکھے) ۔

اس دَور میں امریکہ و انگلینڈ وغیرہ ممالک میں جو سائنس کی ترقیات کی بنا پر اپنے کو سب سے زیادہ مہذب اور اعلیٰ سمجھتے ہیں ۔ اس فعلِ بد کے کرنے والے زیادہ ہو گئے ہیں اور اس کو کوئی عیب و گناہ نہیں سمجھا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں اللہ رب العزت کی طرف سے ایڈز نام کی انتہائی ہلاکت خیز بیماری عذاب بن کر نازل ہوئی ہے ۔ ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہونے والوں میں غالب اکثریت اغلام

کرنے اور کرانے والوں کی ہے۔

چونکہ یہ فعل منشائے قدرت کے خلاف ہے۔ اِس لئے اس کے فاعل و مفعول دونوں کو دُنیا میں بھی اس کی سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ فاعل کا عضوِ تناسل ٹیڑھا، پتلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ نسوں میں غیر معمولی کھنچاؤ سے خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر وہ عورت کے قابل نہیں رہتا اور مفعول کی مقعد کے حلقے جو پاخانہ روکنے کے لئے بنائے گئے ہیں باہر کی طرف سے بے جا دباؤ پڑنے سے کمزور ہو جاتے ہیں اور اُن میں پاخانہ روکنے کی قدرتی صلاحیت بھی ناقص ہو جاتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ اس کے مفعول کو کچھ عرصہ بعد ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ وہ خود ایسا کرانے کے لئے لوگوں پر مال خرچ کرکے اپنی آگ بجھاتا ہے ہو سکتا ہے کہ مرد کی منی کے کیڑے اُس کے مقعد میں ایسی خارش یا گدگداہٹ پیدا کرتے ہوں کہ وہ ایسا کرانے کے لئے مجبور ہو جاتا ہو۔

مردوں کے جلق و اغلام کی طرح عورتوں میں غیر فطری طریقے

شریعت کے احکام مرد و زن کے لئے یکساں ہیں۔ جو باتیں یا افعال مرد کے لئے حرام و ممنوع ہیں وہ اِسی طرح عورتوں کے لئے بھی حرام و ممنوع ہیں

چونکہ عورتوں میں بھی مردوں کی طرح جماع غیر فطری پایا جاتا ہے اور کیوں نہ ہو کہ آخر ایک ہی جنس تو ہے اس لئے عورتوں کو بھی اُن مذموم حرکات سے باز رہنا ضروری ہے کیونکہ اُس کے نقصانات و سزائیں دُنیا و آخرت میں یکساں ہیں۔ زیادہ تفصیل اس رسالہ میں نامُناسب ہے۔ گھر کے بڑوں کو چاہئے کہ وہ اپنی معصوم بچیوں، بہنوں، مطلقہ و نوجوان بیوہ عورتوں کی مناسب انداز میں نگرانی رکھیں یا عقدِ ثانی کا انتظام کریں تاکہ وہ محفوظ رہیں۔

مقوی باہ غذائیں

غذا کا قوتِ مردمی سے گہرا تعلق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں وہی معدہ میں ہضم کے عمل کے بعد خون پیدا کرتی ہے اور پھر خون سے خصیوں کے عمل کے ذریعہ منی یعنی مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جوہر خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے لہٰذا ہمیشہ ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہیئے جن سے قوتِ مردمی ہمیشہ قائم رہے اور جسمانی قوت میں بھی فرق نہ آئے نیز دل و دماغ بھی کمزور نہ ہونے پائیں اور باہ کو نقصان پہنچانے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ذیل میں ہر نوع کی مقوی باہ مفرد غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

اجناس میں گیہوں، چنا، باقلا، لوبیا، ماش، مونگ، چاول (بشکل پلاؤ بریانی)، تل، بنولہ، مونگ پھلی وغیرہ۔

نباتات میں پیاز، لہسن، اروی، بھنڈی، شلغم، کدو، چقندر، گاجر، شکرقند، آلو، رتالو، اروی، بھنڈی، سونٹھ، ادرک، سنگھاڑا خشک، گڑ، خشخاش، سبوس اسپغول، ڈھاک کا گوند، ببول کا گوند، برگد کا دودھ، ریش برگد وغیرہ۔

پھلوں میں میٹھا آم، انگور شیریں، انار شیریں، کیلا، انجیر، سیب، ناشپاتی، امرود، خربوزہ وغیرہ۔

خشک میوہ جات میں پستہ، بادام، چلغوزہ، مکھانہ، چھوارہ، کھجور، کشمش، مویز (منقیٰ)، کھوپرا (گری)، زیتون، اخروٹ، خوبانی، فندق وغیرہ۔

حیوانات میں تمام حلال پرندوں کا گوشت اور اُن کا مغز، چوزہ مرغ، کبوتر، بٹیر، تیتر، لواقاز، مرغابی، بطخ اور اُن کے انڈے۔ لوا۔ کنجشک صحرائی (چڑے)، تازہ مچھلی مع مغز

خصوصاً روہو۔

دودھ گائے بھینس۔ دہی۔ مکھن۔ گھی۔ جوان بکرے کا گوشت۔ بری
پائے کلیجی۔ گودے دار ہڈیوں کی یخنی۔ جوان بکرے کے خصیے جو حنفیہ کے
یہاں مکروہ تحریمی مگر بعض مسلکوں میں حلال۔

مصالحہ جات | لونگ۔ سیاہ مرچ۔ دارچینی۔ زعفران۔ جاوتری۔
جائفل۔ الائچی وغیرہ

باہ کو نقصان پہونچانے والی اشیاء

جن کے کثرتِ استعمال سے بچا جائے

ہر قسم کے ترش پھل۔ اچار۔ چٹنی۔ املی۔ کیت۔ سرکہ۔ نیبو۔
آم کی کھٹائی وغیرہ زیادتی کے ساتھ لال مرچ۔ گرم مصالحہ جات زیادتی
کے ساتھ چائے و کافی۔ سونف۔ ہرا دھنیہ وغیرہ۔

چند مفردات کے خصوصی فائدے

خرما و کھجور خرمے و کھجور کو قوتِ باہ سے خصوصی مناسبت ہے۔ اسی لئے عقدِ نکاح کے موقعہ پر چھواروں کے تقسیم کیے جانے کا قدیم رواج چلا آرہا ہے۔ چھوارے کا چوسنا پیاس کو دفع کرتا ہے۔ اکثر حلوہ جات میں اسی وجہ سے اس کو شامل کیا جاتا ہے۔ طب کی کتابوں میں بھی خرمے کا استعمال باہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ معجون آردِ خرما طبِ یونانی کا مشہور مرکب ہے۔

کھجور کے فائدے پچھلے صفحات میں بھی ذکر کیے جا چکے ہیں۔ جو عورت بچہ جنے اس کے لئے تازہ کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ اگر تازہ کھجور نہ مل سکے تو خشک ہی سہی۔

اگر کھجور سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو اللہ ربّ العزت حضرت مریمؑ کو ولادتِ عیسیٰ علیہ السّلام کے وقت وہی چیز کھلاتا۔ قرآن پاک کی سورۂ مریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرتِ مریمؑ کو حکم فرمایا کہ کھجور کا تنہ پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تازہ پکی کھجوریں گر پڑیں گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ زچہ کے

لئے کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ حکماء نے لکھا ہے کہ کھجور سے نفاس کا خون جس کے ذریعہ اندر کی گندگی خارج ہوتی ہے خوب بہتا ہے اور عورت کے مزاج میں گرمی پیدا ہوتی ہے اور قوت آتی ہے۔ کھجور رگوں کو نرم کرتی ہے اور ولادت سے رگوں میں جو کھچاوٹ سے درد AFTER PAINS ہوتا ہے اُس کو دفع کر دیتی ہے۔

شہد

ابو نعیم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد اس لئے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفا ہے اور حکماء نے شہد کے بے شمار فائدے لکھے ہیں۔ نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور کرتا ہے۔ معدہ صاف کرتا ہے۔ فضلات کو دفع کرتا ہے۔ سدّے کھولتا ہے۔ معدہ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے حرارتِ غریزی کو قوی کرتا ہے۔ قوتِ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ سنگِ مثانہ کو دور کرتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے۔ فالج اور لقوہ کے لئے مفید ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے اور بھوک زیادہ لگاتا ہے۔

شہد اور دودھ ہزاروں قسم کے پھولوں اور بوٹیوں کا عرق ہیں۔ اگر تمام جہان کے طبیب جمع ہوکر ایسا عرق تیار کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کرسکتے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ اپنے بندوں کے لئے ایسے عمدہ اور کثیر الفوائد عرق پیدا فرمائے۔

دودھ

ابو نعیم نے حضرت ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا

فائدہ ___ علماء نے لکھا ہے کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ دودھ قوتِ باہ پیدا کرتا ہے۔ بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد ہضم ہوکر غذا کے قائم مقام ہوجاتا ہے۔ منی پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ خراب فضلات کو نکالتا ہے۔ دماغ کو قوی کرتا ہے۔

لہسن

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے ایک روایت نقل کی ہے اور دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے

اس حدیث کی صحت میں اگرچہ علماء کو کلام ہے مگر اطباء کے نزدیک لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ حیض کو کھولتا ہے پیشاب جاری کرتا ہے۔ معدہ سے ریاح نکالتا ہے۔ مرطوب مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کی منی کو خشک کرتا ہے۔ معدہ اور جوڑوں کے درد کو فائدہ پہونچاتا ہے۔ چہرہ پر رعنائی پیدا کرتا ہے۔ ضیق النفس اور رعشہ میں مفید ہے مگر حاملہ کے لئے اس کا کثرت استعمال نقصان دہ ہے۔ ویدک میں اس کے بے شمار فوائد تحریر کئے گئے ہیں بلکہ اس کو امرت (آب حیات) شمار کیا جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس کو کچا کھا کر مسجد میں نہ آیا کرو۔

زعفران

مقوی معدہ اور مقوی قلب و جگر ہے۔ دوسری ادویات میں شامل کرنے سے اُن کے اثرات کو تیز اور سریع الاثر بناتی ہے۔ زبردست مقوی باہ ہے۔ دل و دماغ اور بصارت کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

جائفل، جاوتری، دارچینی بڑی زبردست مقوی و محرک باہ ہیں۔ بوڑھوں کو خصوصیت سے عصائے پیری کا کام دیتی ہیں۔ اعصاب اور جوڑوں کے درد کو مفید ہیں۔

فلفل دراز جس کو چھوٹی پیپل بھی کہتے ہیں۔ مقوی دماغ، مقوی معدہ اور محرک باہ ہے۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ فسادِ بلغم کو دور کرتی ہے۔ دودھ میں جوش دے کر پینا مفید ہے۔

خوشبو خوشبو کا روحِ انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس کا اثر دل و دماغ پر فوراً بجلی کے مانند ہوتا ہے۔ خوشبو طبیعت میں سرور و انبساط پیدا کرتی ہے۔ اسی لئے شادی کے موقعہ پر دلہنوں کو پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے ہیں اور خوشبو میں بسایا جاتا ہے۔ خوشبو اور باہ میں گہرا تعلق ہے اور مقناطیسی کشش ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر اور ریشِ مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔ سفر السعادۃ میں لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو آپؐ اس کو رد نہ فرماتے اور آپؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

قوتِ باہ کے اضافہ کیلئے غذائیں

ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کا مسکہ (مکھن) کے ساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔

فائدہ ——— علما نے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوتِ باہ زیادہ ہوتی ہے۔

بدن بڑھتا ہے آواز صاف ہوتی ہے۔

مسکہ اور شہد ملا کر کھایا جائے تو ذات الجنب کے لئے مفید ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے (طب نبوی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل سے اپنی قوتِ باہ کی شکایت فرمائی تو جبرئیل علیہ السّلام نے کہا کہ آپ ہریسہ تناول فرمایا کریں کیونکہ اس میں چالیس مَردوں کی قوت ہے۔ (طبِ نبوی)

مذاق العارفین میں بھی یہ حدیث ہے اور حاشیہ پر لکھا ہے کہ ہریسہ کٹے ہوئے گیہوں۔ گوشت۔ گھی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ چار چیزیں قوتِ باہ کو

بڑھاتی ہیں ۔ چڑیوں کا کھانا (طبِ یونانی کے مایہ ناز لبوب کبیر میں چڑوں کا مغز ہی ڈالا جاتا ہے) ۔ اطریقل کھانا ۔ پستہ کھانا ۔ ترہ تیزک کھانا ۔

ابو نعیم بن عبداللہ جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہوتا ہے ۔

(فائدہ) ـــ علماء نے لکھا ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ اِس گوشت میں قوتِ باہ زیادہ ہوتی ہے ۔ (طبِ نبویؐ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اُس نے شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد نہیں پیدا ہوتی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز فرمایا کہ تو انڈے کھایا کر ۔

ترمذی وغیرہ میں ام منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک موقع پر انھوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (جبکہ حضرت علیؓ بھی ساتھ تھے) کھجوریں اور چقندر پیش کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو کھجوریں کھانے کو منع فرمایا اور چقندر کے لئے فرمایا کہ اِس میں سے کھاؤ ۔ یہ تمہارے لئے مفید ہیں ۔

(فائدہ) ـــ علماء نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کی اُن دنوں آنکھیں دُکھ رہی تھیں اور دُکھتی آنکھ پر کھجور کھانا مُضر ہے اس لئے آپؐ نے حضرت علیؓ کو کھجور کھانے سے

منع فرمایا اور جب آپؐ کے سامنے چقندر پیش کئے گئے تو آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ یہ کھاؤ یہ تمہارے لئے مفید ہے اور تمہاری ناطاقتی کو دُور کر دے گا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنّت ہے اور یہ بھی معلوم ہُوا کہ چقندر کھانے سے کمزوری دُور ہوتی ہے اور قوتِ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے (طبِ نبویؐ)

بعض رِوایات میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضورؐ کو حِیس بہت پسند تھا۔

فائدہ ــــــ حیس تین چیزوں سے مِل کر بنتا ہے۔ کھجور، مکھن، جما ہُوا دہی اِس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور قوتِ باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

روغنِ زیتون کا کھانا اور مالِش کرنا۔ شہد کھانا۔ تِل اور کھجور مِلا کر استعمال کرنا۔ کلونجی۔ لوبیہ وغیرہ بھی قوتِ باہ کو بڑھانے والی اور محرّک باہ ہیں۔ کلونجی اور لہسن بھی قوت باہ کو بڑھاتے ہیں۔

حضرت ہزیل بن الحکم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدن سے بالوں کا جلد دُور کرنا قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔ (طبِ نبویؐ)

اس سے اطباء کے نزدیک زیرِ ناف (ناف کے نیچے) بال مُراد ہیں۔

ترکِ جماع کی ممانعت

اپنی بیوی سے صحبت کرنا نہ صرف جائز بلکہ باعث ثواب ہے جس طرح جماع کرنا مرد کا حق ہے اوسی طرح عورت کا بھی حق ہے کیونکہ خواہش جماع عورت میں بھی بدرجہ اتم ہوتی ہے مگر بوجہ فطری شرم و حیا کے اسکا اظہار زبان سے نہیں کرتی۔ قرائن سے عورت کی خواہش کا علم ہونے پر مرد کو ضرور جماع کرنا چاہیئے (بشرطیکہ قدرت ہو) بالکل ترکِ جماع کو فقہا نے ناجائز اور کبھی کبھی جماع کرنے کو ضروری قرار دیا ہے (البریقہ۔ ص۱۲۷)۔

قرائن سے مراد یہ ہے کہ عورت زیب و زینت اختیار کرے۔ خوشبو لگائے، شوہر کو ترچھی نگاہوں سے دیکھے وغیرہ۔

قدرت کا مطلب یہ ہے کہ صحبت کرلے سے مرد کو ناقابلِ برداشت ضعف و کمزوری لاحق نہ ہو۔ اگر شوہر کو قدرت ہو اور عورت صحبت کا مطالبہ کررہی ہو تو شوہر پر عورت کی خواہش کا پورا کرنا واجب ہے بشرطیکہ کبھی کبھی مطالبہ کرے۔ (البریقہ شرح الطریقہ ص۱۲۷)

اگر مرد کو شہوت نہ ہو تو بھی محض شہوت کے نہ ہونے سے جماع کا ترک کر دینا جائز نہیں بلکہ عورت کی خواہش کا پورا کرنا ضروری ہے۔

(فتاوی رحیمیہ ص۱۲۴ بحوالہ غنیہ)

البتہ یہ بات کہ کتنے عرصہ میں عورت کی خواہش پوری کرنا ضروری ہے اس کی تفصیل آگے ملاحظ فرمائیں۔ اگر مرد بغیر شہوت کے بھی بتکلف بیوی کی خواہش جماع کو پوری کرے گا تو اس کو ثواب ملے گا۔

بقول حکیم بو علی سینا جس طرح کثرت جماع میں خرابیاں ہیں اسی طرح ترکِ جماع میں بھی نقصانات ہیں۔ جو لوگ جماع چھوڑ دیتے ہیں وہ دوران سر۔ آنکھوں کی تاریکی۔ بدن کا بھاری ہونا۔ خصیوں کا ورم جیسے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

بیوی سے زیادہ عرصہ تک علیحدہ رہنے کی ممانعت

چار ماہ سے زیادہ بیوی سے علیحدگی اور صحبت نہ کرنے کو فقہاء نے منع فرمایا ہے کیونکہ عورت میں قوت صبر چار ماہ سے زیادہ نہیں ہوتی ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آئے واقعہ سے پتہ چلتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ ایک بار امیرالمومنین حضرت عمرؓ رات کو مدینہ کی گلیوں میں گشت فرما رہے تھے تو ایک مکان سے کسی جوان عورت کے گانے کی آواز سنی جو کچھ عشقیہ اشعار گا رہی تھی جن کا مفہوم کچھ اس طرح پر تھا کہ "خدا کی قسم اگر مجھے خوف خدا نہ ہوتا تو آج چارپائی کی چولیں چرچرانے لگتیں۔" امیرالمومنین کو اشعار سنکر کچھ شک ہوا اور دروازہ کھولنے کا

اشرف علی مئوی (انڈیا)

حکم دیا اور جب دروازہ نہیں کھلا تو آپ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے تو وہاں صرف ایک عورت کو پایا کوئی مرد نہ تھا۔ دریافت پر عورت نے بتایا کہ اس کا شوہر کافی عرصہ ہوا جہاد میں گیا ہوا ہے جس کی جدائی سے بےچین ہو کر وہ یہ اشعار گا رہی تھی۔ یہ سنکر حضرت عمرؓ اپنی صاحبزادی اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا کہ بغیر شرم ولحاظ کے بتاؤ کہ شادی شدہ عورت بغیر شوہر کے کتنے دن صبر کر سکتی ہے۔ جواب میں ام المومنینؓ نے نیچی نگاہ ہوکے ہاتھ کی چار انگلیاں اٹھادیں جس سے آپ نے سمجھ لیا کہ عورت بغیر شوہر کے چار ماہ تک صبر کر سکتی ہے پس آپ نے جہاں جہاں اسلامی لشکر جہاد پر تھے حکمنامے جاری فرمائے کہ شادی شدہ فوجیوں کو چار ماہ ہونے پر اپنے گھر جانے کی اجازت دیدی جائے۔

مسئلہ۔ اگر عورت اپنے شوہر کے چار ماہ سے زائد عرصہ تک دور رہنے پر راضی ہو جائے تو چار ماہ سے زائد علیحدگی میں بھی کوئی مضائقہ نہیں بلکہ ایک سال بھی اگر شوہر قریب نہ جائے تو جائز ہے (شامی)

جماع سے متعلق دوسرے ضروری مسائل

مسئلہ۔ چھوٹی کم عمر بیوی جو جماع کا تحمل نہ کر سکتی ہو یا ایسی بیمار بیوی جس کو جماع سے نقصان ہوتا تو اس صورت میں بھی جماع کرنا درست نہیں ہے۔ البریقہ شرح الطریقہ ص ۱۲۶۸

مسئلہ۔ ایسی بیمار بیوی جس سے جماع کرنے میں اسے کسی ضرر کا اندیشہ تو نہ ہو مگر غسل کرنے سے مضر ہو تو ایسی حالت میں جماع کر سکتے ہیں اور عورت بجائے غسل کے تیمم کر لے۔ البریقہ۔ ص ۱۲۶۸

مسئلہ۔ جماع کے دوران کسی اجنبیہ یعنی کسی نامحرم عورت کا تصور ہرگز نہ کرے ایسا کرنا سخت گناہ ہے اور یہ بھی ایک قسم کا زنا ہے۔ المدخل ص ۱۹۹ ج ۲

مسئلہ۔ جماع کے لئے ایسا مقام ہونا چاہیئے جہاں کوئی دوسرا شخص مرد عورت سمجھدار بچہ یا بوڑھا نہ ہو۔ بعض علما نے ناسمجھ بچوں۔ جانوروں یا سوئے ہوئے لوگوں کی موجودگی میں بھی جماع کرنے کو منع فرمایا ہے۔ المدخل ص ۱۸۸ ج ۲

مسئلہ۔ جس طرح شوہر کو حالت حیض و نفاس میں صحبت کرنا جائز نہیں اسی طرح عورت پر بھی لازم ہے کہ وہ مرد کو جماع نہ کرنے دے۔ طحطاوی ص ۹۸

مسئلہ۔ اگر عورت حائضہ ہے تو عورت پر واجب ہے کہ اپنی حالت سے شوہر کو باخبر کر دے تاکہ شوہر صحبت نہ کرے ورنہ عورت

گنہگار ہو گی۔ (طحطاوی صـ۷۸)

مسئلہ۔ شوہر کا بیوی سے اور بیوی کا شوہر سے کوئی پردہ نہیں مرد اپنی بیوی کا سر سے لیکر پیر تک سارا بدن دیکھ اور چھو سکتا ہے اسی طرح عورت کو مرد کے ہر حصۂ بدن کو دیکھنا اور ہاتھ سے چھونا جائز ہے خواہ شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت کے۔ بدائع صـ$\frac{119}{5}$ج

مسئلہ۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کے ہر حصۂ بدن حتیٰ کہ شرمگاہ کا دیکھنا جائز تو ہے مگر بغیر ضرورت کے مقام مخصوص کا دیکھنا اور چھونا خلاف اولیٰ اور مکروہ ہے۔ عالمگیری صـ$\frac{227}{5}$ج

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی لیکن نہ کبھی آپ نے میرا ستر دیکھا اور نہ میں نے آپ کا ستر دیکھا۔ مشکوٰۃ والبریقہ صـ۱۲۰۲ آداب الصالحین صـ۳۸

مسئلہ۔ زمانۂ حج میں حاجی مرد یا عورت کسی کے لئے مباشرت کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ۔ مباشرت کے عمل سے فراغت کے بعد اختیار ہے خواہ وضو کر کے سوئے یا غسل کر کے لیکن غسل کر کے سونا افضل ہے۔ زاد المعاد صـ۱۵۰ ج۲

مسئلہ۔ مباشرت کے وقت اگر ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر اللہ کا نام کندہ ہو تو اس کو بھی اتار دیں۔

غسل جنابت کا طریقہ

جب رات کو میاں بیوی ہمبستر ہوں تو صبح کو نماز فجر سے پہلے پہلے اور اگر دن میں یہ عمل ہو تو اگلی نماز سے پہلے پہلے مرد و عورت دونوں کو غسل کرنا ضروری ہے اسی غسل کو غسل جنابت اور غسل نہ کرنے تک ناپاکی کی حالت میں رہنے کو حالت جنابت یا جنبی ہونا کہتے ہیں۔

غسل جنابت میں بہت اہتمام کی ضرورت ہے مرد عورت دونوں ہی اپنے جنسی اعضا کی صفائی میں احتیاط سے کام لیں۔ مرد اپنے عضو کو اچھی طرح دھوئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کھال میں منی جمی رہ جائے اور اسی طرح عورت اپنی شرمگاہ کی اچھی طرح صفائی کرلے غسل سے پہلے پیشاب کرلینا بھی بہتر و مناسب ہے۔ ان مقاماتِ ناپاکی کو دھونے کے بعد وضو کرلے پھر تمام بدن پر پانی ڈال کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملے تاکہ کوئی حصہ جسم خشک نہ رہ جائے بالوں کی جڑوں تک پانی پہونچ جائے۔ بغلیں، ناف اور کان کے سوراخ تک باہر کا حصہ پانی سے تر ہو جائے اس کے بعد سارے جسم پر پانی بہائے۔ غسل میں تین فرض ہیں ایک ایک بار (۱) منھ بھر کر کلی یا غرارہ کرنا۔ (۲) ناک کے نرم حصہ تک پانی پہنچانا۔ اور (۳) پورے بدن پر ایک بار اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر حصہ بھی خشک نہ رہے۔ اور یہ

نوں عمل تین تین بار کرنا سنت ہے۔ سوتے میں احتلام ہو جائے یا جاگتے
کی حالت میں بغیر صحبت کے انزال ہو جائے۔ یا محض بوس وکنار کی حالت
میں ہی شہوت کے ساتھ منی خارج ہو جائے تو بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔
عورت کی فرج میں مرد کی سپاری داخل ہونے پر خواہ انزال نہ ہو دونوں پر
غسل فرض ہو گیا۔ جو عورتیں یا مرد نماز پنجگانہ کے عادی نہیں ہیں محض کاہلی
یا جھوٹی شرم و حیا سے غسلِ جنابت کئے بغیر کئی کئی دن گزار دیتے ہیں یہ بڑی
نحوست اور بے برکتی کی بات ہے جنبی کے گھر سے رحمت کے فرشتے بھی
دور رہتے ہیں۔

فرنچ لیدر (نرودھ) F.L

عزل یا نرودھ کا استعمال

موجودہ زمانے میں فیملی پلاننگ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر
مسلم وغیر مسلم سب ہی کم و بیش ایف ایل کا استعمال کرنے لگے ہیں لہذا
ضروری ہوا کہ اس پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جائے۔

واقعاتِ صحابہ رضی اللہ عنہٗ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کے زمانہ میں بھی لوگ اولاد کی پیدائش کو روکنے کے لئے عزل کیا کرتے
تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع نہیں فرمایا۔

عزل اسے کہتے ہیں کہ جب صحبت کرنے کی حالت میں مرد یہ محسوس کرے کہ اب انزال ہونا قریب ہے تو وہ اپنے عضو کو عورت کی فرج سے باہر نکال کر منی کو فرج کے باہر گرادے۔ اس طرح جب منی شرمگاہ میں نہیں پہونچے تو پھر استقرار حمل کا سوال ہی نہیں اور یہی بات نرودہ یا فرنچ لیدر (ربڑ کی تھیلی) جو مجامعت کے وقت مرد اپنے عضو پر چڑھا لیتے ہیں) کے استعمال سے بھی ہوتی ہے کہ منی اس ربڑ کی تھیلی میں رہتی ہے عورت کی فرج میں نہیں پہونچتی ہے۔

حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں یوں لکھا ہے کہ ایک روایت صحیح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے اور درختوں کو پانی دیتی ہے اور میں اس سے صحبت کرتا ہوں اور یہ نہیں چاہتا کہ اس کو حمل رہے اس لئے عزل کرلیتا ہوں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا (تو چاہے تو اس سے باہر انزال کر مگر جو کچھ اس کے لئے مقدر ہے وہ اس کو پہونچ کر رہے گا) پھر وہ شخص چند روز کے بعد حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا کہ وہ لونڈی تو حاملہ ہوگئی آپ نے فرمایا میں نے تو کہدیا تھا کہ جو کچھ اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو پہونچیگا (بخاری)

اس واقعہ کو یا اس جیسے کسی دوسرے واقعہ کو ایک مصری عالم علامہ یوسف القرضاوی نے ان الفاظ میں قلمبند کیا ہے :

ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میری ایک لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں مجھے اس سے وہی رغبت ہے جو مردوں کو عورتوں سے ہوتی ہے لیکن میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ حاملہ ہو جائے یہود عزل کو موودہ صغریٰ (ایک درجہ میں قتل اولاد) سے تعبیر کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود غلط کہتے ہیں اگر اللہ رب العزت بچہ پیدا کرنا چاہیں تو تم روک نہیں سکتے ۔

چنانچہ واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ استقرار حمل روکنے کے لئے بعض لوگوں کی ساری احتیاطیں اور تدابیر فیل ہوئیں اور حمل استقرار پا گیا اور باوجود کوششوں کے اسقاط بھی نہیں ہوا۔

مرد کی منی کے ایک قطرہ میں لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں جو مرد کے عضو سے چمٹے رہ جاتے ہیں اور مرد انزال باہر کرنے کے بعد پھر صحبت کر لیتے ہیں اس طرح وہ عضو میں چمٹے ہوئے جراثیم عورت کے جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں اور استقرار حمل ہو جاتا ہے اور انسان کی ساری کوششیں بیکار ثابت

ہوتی ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور فرعون کی تدابیر اہلِ ایمان کیلئے مشعلِ ہدایت ہیں۔ پس جو لوگ مانع حمل تدابیر اختیار کریں گے وہ

جی کے بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

کے مصداق ہوں گی۔

اب رہا یہ سوال کہ عزل یا نرودھ کا استعمال شرعاً جائز ہوگا یا ناجائز اس بارے میں فقہا کی رائیں، مختلف ہیں اور ہر مسلک والے کو اپنے مسلک کے فقہا کی رائے پر عمل کرنا چاہیئے۔

حنفی عالم حضرت شاہ اسحاق صاحب دہلوی نے جو خاندان شاہ ولی اللہ کے مشہور عالم دین ہیں آج سے بہت پہلے اپنی کتاب مسائل اربعین (اردو ترجمہ رفاہ المسلمین) میں تحریر فرمایا ہے کہ اپنی باندی (جس کا اب وجود نہیں ہے) سے بلا اجازت عزل جائز ہے لیکن حرّہ آزاد عورت بیوی سے بلا اجازت عزل کرنا جائز نہیں۔ اس لئے کہ لذت میں بھی عورت کا حصہ ہے فائدہ۔ منی عورت کی فرج میں گرنے سے عورت کو ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی سے جب یہ بات معلوم ہوگئی کہ اولا

ی ساری کوششیں اللہ کی مشیت کے خلاف کارگر نہیں ہوتیں تو پھر اس سعی لاحاصل سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

مانع حمل تدبیروں میں سب سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہفتہ اور حیض شروع ہونے سے پہلے ایک ہفتہ طبی اعتبار سے محفوظ ایام تسلیم کئے گئے ہیں کہ ان ایام میں عورت سے صحبت کرنے میں استقرار حمل نہیں ہوتا ہے کیونکہ ان دنوں میں عورت کے جسم میں بیضہ (OVA) نہیں ہوتا ہے۔

ایام حیض سے فراغت پر اگر عورت ہومیوپیتھک دوا نیٹرم میور نمبر ایک ہزار کی ایک خوراک سوتے وقت کھالے تو اگلے حیض تک نطفہ قرار نہ پائے۔ تقریباً ۸۰ فیصد کامیاب ہے

قوت باہ سے متعلق نسخہ جات

چونکہ پہلے ایڈیشن میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اگلے ایڈیشن میں قوت باہ سے متعلق آسان و مجرب نسخے بھی تحریر کئے جائیں گے مگر جب اس موضوع پر قلم اٹھایا تو اندازہ ہوا کہ اس کے لئے تو علیحدہ ہی کتاب ہونا چاہئے کہ جس میں جنسی اعضا کی ساخت وافعال نیز جریان واحتلام ضعف باہ۔ نامردگی۔ سوزاک۔ آتشک۔ عورتوں

کی بیماریاں ۔سیلان الرحم ۔ بانجھ پن ۔شہوت کی کمی اور زیادتی وغیرہ امراض سے متعلق پوری تفصیل یعنی اسباب مرض ۔ ان کا علاج ۔ پرہیز ۔ تدابیر وغیرہ تشریح کے ساتھ بیان کی جائیں چنانچہ انشاء اللہ اس کے لیے جلد ہی دوسرا حصہ پیش کیا جائے گا ۔ اس ایڈیشن میں حسب وعدہ عام امراض کی ہومیو پیتھک دوائیں اور یونانی نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں ۔

اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ہر دوا کا پورا کورس ۳۰ - ۴۰ یوم استعمال کیا جائے اور دورانِ علاج جماع سے پرہیز بھی کیا جائے ۔ ترشی سرخ مرچ گرم مصالحے بہت کم مقدار میں استعمال کیے جائیں ۔

یہ نسخہ جات بھی کچھ اپنے تجربہ کے اور کچھ بزرگان دین اور مسلمان حکماء کی بیاض سے لئے گئے ہیں ۔

ان کے اجزا ہر جگہ مل جانے والے ہیں ۔ ایسی دوائیں نہیں لکھی ہیں کہ جو ہر جگہ نہ مل سکیں یا صحیح نہ ملیں ۔ دوا کی تیاری کو دردِ سری نہ سمجھیں ۔ نظامِ ہضم کا درست ہونا بھی ضروری ہے ۔

مقوی باہ مغلظ منی دوائیں بصورت غذا

پیاز اور اس کے تخم دونوں ہی قوت باہ کے بڑھانے میں بے نظیر ہیں ۔

ان کے اندر مزوری حیاتیں (وٹامن) بکثرت پائے جاتے ہیں جو بدن کو قوت پہونچانے میں بے مثل ہیں ۔

۱۔ ماش کی دال ایک پاؤ کسی کانچ یا چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر پیاز کا عرق (اگر سفید پیاز ہو تو زیادہ اچھا ہے) اس قدر ڈالیں کہ دال اچھی طرح تر ہو جائے. ایک دن رات اس کو بھیگا رہنے دیں پھر سایہ میں خشک کریں اور اس طرح سات بار تر اور خشک کر کے مثل آٹے کہ باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ۲۵ گرام یہ آٹا اور اتنا ہی گھی. اتنی ہی کچی شکر یا مصری ملا کر خواہ دودھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ روزانہ صبح کو پھانک لیں یا چولہے پر رکھ کر کھیر سی بنا کر ۴۰ یوم استعمال کریں۔ اس عرصہ میں عورت سے علیحدہ رہیں پھر اسکا اثر دیکھیں

۲۔ چنے بڑے دانے کے مندرجہ بالا طریقہ پر سات بار پیاز کے عرق میں بھگو کر اور خشک کر کے آٹا بنا کر ایک تولہ آٹے میں گھی و شکر مساوی ملا کر رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔

۳۔ پیاز کا عرق پاؤ بھر اور اصلی شہد پاؤ بھر کو ملا کر پکائیں اور جب عرق جل کر صرف شہد باقی رہ جائے تو بوتل میں بھر لیں ۲ تولہ سے ۳ تولہ گرم پانی یا چائے کے ساتھ کھا لیا کریں یہ سرد مزاج والوں کے لیے زیادہ مفید ہے ۔

۴ چھوارہ اور بھنے ہوئے چنے ہموزن کوٹ کر مثل آٹے کے کریں اور چھان کر پیاز کے عرق میں گوندھ کر اخروٹ کے برابر لڈو بنا کر صبح و شام ایک ایک لڈو کھایا کریں چاہیں تو بادام پستہ اور چلغوزہ کا اضافہ کریں۔

برائے جریان و سرعت انزال

(ماخوذ از بیاض اشرفی حضرت تھانوی رح)

یہ نسخہ جریان و سرعت انزال کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید کو از سر نو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے مگر قبض کرتا ہے لہذا دفع قبض کے لیے گلقند، منقہ یا کوئی اور قبض کشا دوا بھی استعمال کریں۔

دیسی مرغی کے بیس انڈوں کو ابال کر ان کی زردی (سفیدی نہیں) اچھی طرح ہاتھوں سے ریزہ ریزہ کرکے ۲۵ تولہ شہد کا قوام کرکے اس میں اچھی طرح حل کرلیں کہ معجون سی ہو جائے پھر اس میں عقرقرحا اصلی (مشکل سے ملتا ہے) لونگ اور سونٹھ ہر ایک ۳۴ ماشہ باریک کرکے چھان کر اس میں ملالیں اور بقدر ایک ایک تولہ صبح و شام کھایا کریں اگر اس میں ۳ ماشہ زعفران تھوڑے سے عرق کیوڑہ میں حل کرکے ملالیں تو پھر کیا کہنا۔

۵ . حلوائے بیضہ : مرغی کا ایک انڈا توڑ کر کسی برتن میں ڈالیں اور اس

انڈے کے خول میں برابر برابر گاجر کا عرق۔ شہد اور گھی سب کو ملا کر نرم آنچ پر حلوہ سا
بنا کر نوش کریں۔ کم از کم ۲۱ یوم استعمال کریں کھٹی۔ بادی چیزوں کا پرہیز کریں۔
دہی و مچھلی کا بھی استعمال بند رکھیں۔ اس دوران صحبت بھی نہ کریں۔ بوڑھے بھی
دوبارہ جوانی کی قوت محسوس کریں گے۔

۴۔ املی کے بیج بقدر ضرورت لیکر چھاچھ میں بھگو دیں جس برتن میں بھگوئیں اس
میں تخم املی کے وزن سے دونا لوہا ڈال دیں اس طریقہ خاص پر وہ تخم دس گیارہ
دن میں پھول کر پھٹ جائیں گے تب ان کا اوپر کا چھلکا دور کر کے سایہ میں ذرا
خشک کر کے کوٹ لیں۔ جب کسی قدر کٹ جائے تو دھوپ میں خشک کر کے
خوب میدہ سا باریک کر لیں تخم املی کے سفوف سے دو چند کھانڈ سفید ملا کر صبح
وشام نو۔ نو ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ۲۱ دن کے استعمال
سے عمر بھر کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

مغلظ منی : جب منی پانی کی طرح پتلی ہو جائے تو یہ دوا مفید ثابت ہوگی۔
منی کو گاڑھا اور کافی مقدار میں پیدا کر کے قوت مردمی کو بحال کرتی ہے۔
سنگھاڑہ خشک۔ اسگند ناگوری ہموزن میدہ جیسا باریک سفوف بنا کر ۳۔۴
ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ۔

حب مقوی آسان : سفید کنیر کی جڑ کی پوست۔ گھونگچی سفید۔ تخم کونچ ۴۔

۳ ماشہ لیکر مثل سرمہ کے باریک پیس کر ایک تولہ دیسی موم (شہد کی مکھی والا) پگھلا کر ملالیں اور خوب کوٹ کوٹ کر نرم کر کے ۹۶ گولی بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ لیں اور ۲ گولی گرم گھی یا تیل میں حل کر کے عضو پر مالش کر لیا کریں۔ سات یوم میں فائدہ محسوس ہوگا۔

قوت باہ بڑھانے کیلئے عجیب وغریب ترکیب

قوت باہ کے لیے سم الفار (سنکھیا) کا تعارف تحصیل لاحاصل ہے مگر بوجہ زہر ہونے کے اس کا استعمال کرانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں مگر ذیل کی ترکیب بالکل بے ضرر اور کیمیائی ہے۔ ہر مزاج کے لئے موافق۔ دودھ گھی خوب ہضم ہوتا ہے باہ اور امساک دونوں کا کامل لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔ ہفتہ عشرہ کے بعد ہی آدمی بیتاب ہو جاتا ہے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کے لیے اچھا ہے۔

سم الفار سفید باریک پیس کر رکھ لیں اور بقدر ۲ رتی آگ کے انگارہ پر ڈال دیں جیسے ہی دھواں اٹھے ایک خالی گلاس اس پر اوندھا رکھ دیں۔ دھواں گلاس میں جم جائیگا۔ اس میں گرم دودھ ڈال کر پی جائیں۔ دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں ترشی اور لال مرچ کا پرہیز کریں۔

جریان منی پاخانہ کرتے وقت زور لگانے پر یا دیسے ہی پیشاب کے

مقام سے لیسدار مادہ خارج ہونے کو جریان کہتے ہیں۔ اس کا سبب قبض۔ نظام ہضم کی خرابی اور منی کا پتلا ہونا ہے پہلے اس کا انسداد کیا جائے۔ اس مرض کے لیے کشتہ بیضۂ مرغ یا کشتہ قلعی بہت مفید ہیں۔ کشتہ کے نام سے ڈریں نہیں ہر کشتہ نقصان رساں نہیں ہوتا ہے۔

کشتہ بیضۂ مرغ (جو انڈے کے چھلکے سے تیار کیا جاتا ہے) بقدر ۲ رتی ۵۰ گرام ملائی یا ۲۵ گرام مکھن میں رکھ کر روزانہ صبح استعمال کریں۔

کشتہ قلعی ۲ رتی معجون آرد خرمہ ۲ تولہ (بنی ہوئی ملتی ہے) میں ملا کر استعمال کریں۔

ہومیو پیتھی میں اس کے لئے ایسڈ فاس مدر ٹنکچر۔ ۱۰-۱۰ قطرے ایک تہائی پانی میں ڈال کر درمیان غذا استعمال کریں۔ بہت مفید ہے بھوک بڑھاتا ہے۔

سیلان الرحم یا لیکوریا

جس طرح مردوں کو جریان کی شکایت ہوتی ہے اسی طرح عورتوں کے رحم سے بھی ایک چپچپی انڈے کی سفیدی یا ناک جیسی رطوبت نکلتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کی کمر میں درد۔ اعضا شکنی۔ طبیعت گری گری سی رہتی ہے۔ اس کے لئے بھی کشتہ بیضہ مرغ بترکیب بالا مفید ہے۔ گرم مزاج والی مستورات گرم موسم میں شربت

انار کے ساتھ لیں ۔

دیگر ہومیوپیتھک دوا

OVATESTA 3X ساختہ ولمار شوابے جرمنی ۔ ایک ایک ٹکیہ صبح و شام ہمراہ ۵۰ گرام بالائی یا ڈیڑھ پاؤ دودھ اگر جرمنی نہ ملے تو (Amerian) امریکن خرید لیں اس کی ۳۔۳ ٹکیاں ترش چیزوں سے پرہیز کریں ۔

نوٹ : رحم سے نکل کر آنے والی ہر رطوبت پر لیکوریا کا اطلاق نہیں ہوتا ہے ۔ ورم رحم کی صورت میں بھی ایک پتلی رطوبت مختلف رنگ کی قدرے بدبودار خارج ہوتی ہے ۔ مذکورہ بالا دواؤں سے درست نہ ہوگی اس کے لیے ورم رحم کا علاج کرائیں

ورم رحم کی علامات یہ ہیں کہ حیض تکلیف سے آتا ہے ۔ پیڑو میں درد ہوتا ہے اور اگر ورم زیادہ ہو تو عورت کو صحبت کے وقت تکلیف بھی ہوتی ہے ۔

اس کے لیے ہمدرد کا مرہم داخلون استعمال کرائیں یا ارنڈی کے پتے پر ارنڈی کا تیل چپڑ کر پتہ کو آگ کے سامنے گرم کر کے سوتے وقت پیڑو پر باندھ لیا کریں ۔ ایک ہفتہ میں کافی فائدہ ہوگا کھانے میں SEPIA 200 (ہومیوپیتھک) سوتے وقت اور BELLADONA 200 صبح کو کھا لیا کریں ۔ ساری بادی اشیاء خصوصاً چاول بینگن گوبھی ۔ ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں ۔

ممسک ملذذ ادویات

بعض شوقین اور تعیش پسند افراد ممسک ادویات کے بل بوتے پر لذت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ عورت بھی زیادہ لذت سے لطف اندوز ہوکر ان کی گرویدہ رہے لہذا یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر ایسی دوائیں مسلسل استعمال کی جائیں تو ان سے شدید نقصانات کا احتمال ہے کیونکہ ایسی دوائیں منی کو خشک کرنے والی اور نشہ آور چیزوں سے تیار ہوتی ہیں جو اعصاب کو انتہائی نقصان پہونچاتی ہیں ہاں اگر اتفاقیہ شوق سے کوئی دوا استعمال کرلی تو کوئی حرج نہیں۔ اس کی مخالفت پر زیادہ زور اس لیے دیا جاتا ہے کہ ایک بار کے استعمال سے اس کی عادت ہو جاتی ہے۔ اس خیال سے اگر کوئی شخص کسی خاص موقع کے لیے ممسک و ملذذ دوا کا خواہشمند ہو تو اُس کے لیے ذیل کا نسخہ تیار کرلیں۔

شنگرف رومی ۳ ماشہ افیون خام ۳ ماشہ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ دھتورے کے پکے پھل کے عرق سوا تولہ میں اچھی طرح کھرل کریں اور چنے کے برابر گولی تیار کرلیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ جماع سے ۲ گھنٹہ پیشتر۔

ضروری ہدایات

ممسک دوا اس وقت کھانا چاہیئے جب غذا بالکل ہضم ہو جائے یعنی کھانا۔

کھانے کے ۳، ۴ گھنٹہ بعد۔ اس دن زیادہ نمک مرچ مصالحہ خصوصاً ترش اشیاء بالکل نہ کھائیں۔ مباشرت کے بعد کوئی مرغن غذا یا دودھ ضرور استعمال کریں تاکہ خشکی رفع ہو جائے۔

تمام قسم کے عطریات نہایت ہی لذت بڑھانے والے ہیں۔ جیسے عطر فتنہ جو ویسلین کی شکل میں ہوتا ہے حشفہ پر لگا کر مشغول ہوں۔ عورت فریفتہ ہو گی۔

دیگر

عطر موتیا	عطر نرگس	عطر حنا مشکی	افیون	سہاگہ	کافور	مازو پھل
۳/	۳/	۶/	۴/	۳/	۳/	۶/

(گھنا ہوا سوراخ دار نہ ہو) سادہ ویسلین بغیر بدبو کی ۵/ تولہ۔ اولاً مازو خشک کو سرمہ سا باریک کریں پھر عطریات میں باقی ادویہ حل کر کے ویسلین میں ملا کر رکھ لیں بوقت ضرورت عضو پر مالش کر کے مصروف ہوں امساک و لذت پیدا کرتا ہے۔

جنسی امراض کی ہومیوپیتھک ادویات

ہومیوپیتھک ادویات بالعموم بیماری کے نام سے تجویز نہیں کی جاتی ہیں بلکہ علامات کے اعتبار سے ہر مریض کی دوائیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں خواہ مرض

۱۱

ایک ہی ہو اس لئے ہم ذیل میں کچھ اشارے تحریر کر رہے ہیں۔ بعض ضروری دواؤں کی تفصیلی علامات بعد میں درج کر دی ہیں

نامردی پر اشارات

۱۔ کسی شدید چوٹ کی وجہ سے نامردی ہو۔ آرنکار ۱۰۰۰ اور ریڑھ کی چوٹ کی وجہ سے ہو تو ہائی پریکم ۲۰۰

۲۔ بوڑھے آدمیوں میں نامردی ہو۔ لائیکو پوڈیم ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ ۔

۳۔ جلق کے عادی مریضوں میں نامردی کے لئے بوفو رانا ۲۰۰۔ اسٹی لیگو ۲۰۰۔ فاسفورک ایسڈ ۔ ۲۰۰

۴۔ شادی کرنے سے ڈرتے ہوں۔ حافظ کمزور ہو اور اپنے آپ پر بھروسہ نہ ہو۔ یہ وہم یا ڈر غالب ہو کہ وہ صحبت کے قابل نہیں ہے۔ اناکارڈیم ۲۰۰۔

۵۔ سوزاک کی وجہ سے نامردی کے لیے۔ اگنس کاسٹس ۱۰۴ ۔

۶۔ ایسے نیک چلن کنوارے جو کافی عمر گزرنے پر شادی کریں۔ اور اپنے آپ کو عورت کے ناقابل محسوس کریں۔ کونیم

۷۔ کثرتِ جماع کی وجہ سے نامردی ہو تو۔ فاسفورس ۱۴۴۔ کونیم ۱۴۴

۸۔ مکمل نامردی۔ خواہشِ نفسانی بالکل نہیں ہوتی۔ شہوانی خیالات سے بھی ایستادگی نہیں ہوتی۔ عضو مخصوص ڈھیلا ڈھالا۔ عورت کے قرب سے بھی کوئی تحریک

نہیں ہوتی ۔ نیو فریبٹم مدر ٹنکچر

۹۔ جلق کی وجہ سے مکمل نامردی۔ لیکن ایستادگی شدید۔ امساک بالکل نہ ہو جسم ملتے ہی فوراً انزال ہو جائے۔ کاربونیم سلف × ۳ CARBONEUM SULPH 3x

۱۰۔ CALADIUM CM کثرت جماع کے عادی اور پرانے پاپی جن میں جماع کی قوت تو نہ ہو مگر عورتوں کی زبردست خواہش ہو۔ سامنے سے گزرنے والی عورتوں پر نظرِ بد ڈالیں اور دل ہی دل میں مزہ لیں اور منی خارج ہو جا نیم خوابی کی حالت میں ایستادگی جو جاگنے پر ختم ہو جائے۔ جماع کے ارادہ پر نہ ایستادگی ہو اور نہ انزال۔ اعضائے تناسل پر ٹھنڈا پسینہ۔

نوٹ :۔ اس دوا کے مریض کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے جسم سے نکلنے والا پسینہ میٹھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مکھیاں اُس کے جسم پر بہت بیٹھتی ہیں۔ اونچے نمبر میں مفید ہے۔

۱۱۔ **اگنیشیا** IGNATIA 10M کسی اندرونی غم واندوہ کا شکار۔ کسی عزیز دوست کی جدائی کا غم یا مفارقت کا صدمہ قوت مردمی کو ختم کر دے تو اگنیشیا دس ہزار کی ایک خوراک مریض کو نئی زندگی عطا کرتی ہے۔

پیدائشی عنی اور نامرد جن کے عضو میں جنسی حس ہی نہ ہو۔ لا علاج

اگنس کاسٹس
AGNUS CASTUS 10 M.

اگر کسی آدمی نے اوائل عمر میں مشت زنی کی ہو یا اغلام کا عادی۔ کثرت جماع کا شکار رہا ہو اور ایسے آدمی کو سوزاک بھی ہو چکا ہو تو قدرتی طور پر اس کا چہرہ زرد آنکھیں اندر دھنسی ہوئی۔ ہاتھ پاؤں میں ناطاقتی۔ اعصابی کمزوری ہوگی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ عضو چھوٹا، ڈھیلا اور کمزور پڑ گیا ہو اور اس کی نئی اور خوبصورت بیوی اُس کے جذبات میں تحریک پیدا نہ کر سکے اور اگر پیدا بھی ہو تو عین وقت پر ختم ہو جائے تو ایسے قابل رحم آدمی کو اس دوا کی چند اونچی خوراکیں نئی زندگی بخشیں گی دس ہزار کی ایک خوراک لیکر مقوی باہ مکچر اور طلا بھی استعمال کریں۔

سیلینیم
SELENIUM CM

آلات تناسل مردانہ پر اس دوا کا خصوصی اثر ہوتا ہے۔ ایستادگی کم یا بہت دیر میں ہوتی ہے۔ منی کا انزال بہت جلد ہوتا ہے انزال کے بعد مریض بے حد غصہ ور اور کمزور ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کی زیادتی لیکن عملاً نامردی ہوتی ہے۔ بیٹھے بیٹھے یا چلتے پھرتے پاخانہ کرتے وقت اور نیند میں بھی مذی کا اخراج ہوتا ہے۔ منی اتنی پتلی ہو جاتی ہے کہ اُس میں قدرتی بو بھی باقی نہیں رہتی ہے اور نہ کپڑے میں اکڑن۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک لیکر اسی دوا کو ۳x یا ۶x میں دن میں چار بار مسلسل استعمال کریں۔

آرکائی ٹینم ORCHITINUM 3X

بڑھاپے میں قوت باہ کی کمی کو اس دوا سے کافی حد تک بڑھایا جا سکتا ہے
دن میں ۳۔۴ بار۔

لائیکو پوڈیم LYCOPODIUM CM

بقول ڈاکٹر ونیش اس دوا کا اثر آلات تناسل مردانہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے
اگر کوئی بوڑھا آدمی دوسری یا تیسری شادی کر لے اور وقت پر اپنے آپ کو ناکارہ
محسوس کر کے شرمندہ و نادم ہو تو لائیکو پوڈیم کی ایک بہت بڑی طاقت (ایک لاکھ)
چند ہی یوم میں بیوی اور شوہر دونوں کو ڈاکٹر کا ممنون احسان کر دیتی ہے۔ اسی
طرح سے وہ نوجوان شوہر جنہوں نے اپنے آپ کو برائیوں کی طرف راغب کر کے تباہ
وخستہ کر لیا ہو۔ چاہے یہ تباہی جلق سے ہوئی ہو یا کثرت مباشرت سے۔ ایک خوراک
کھا لینے سے کافی عرصہ کے لیے مباشرت کے قابل ہو جاتے ہیں۔

سیلیکس نائگرا SALIX NIGRA

مدر ٹنکچر۔ حدت اعتدال سے بڑھی ہوئی شہوت کو اعتدال پر لاتا ہے اور قوت
باہ کو بڑھاتا ہے۔ کثرت احتلام اور جلق کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے۔ خوراک
بیس سے ۳۰ بوند تک صبح۔ سہ پہر اور سوتے وقت۔

فاسفورک ایسڈ ACID PHOS

مدر ٹنکچر یہ دوا عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ کثرت جماع۔ جلق یا اغلام سے رطوبتِ زندگی ضائع ہو جائیں مریض جماع کے قابل نہ رہے۔ چکر، دماغی تھکاوٹ۔ کمر میں درد۔ ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہو جاتے نیند میں یا پاخانہ پیشاب کرتے وقت از خود مادۂ تولید خارج ہو جائے یعنی جریان یا احتلام میں مفید ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ چند ہفتے مریض جماع سے پرہیز کا اقرار کرے۔ ورنہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ دس دس قطرہ تھوڑے پانی میں ملا کر غذا کے درمیان یا فوراً بعد دن میں ۳ بار۔

یوہمبینم YOHIMBINUM 1 X

اس دوا کی بڑی خوراکیں (۱۵ - ۲۰ بوند) قوت باہ کو بڑھاتی ہیں اور عضو میں تحریک پیدا کرتی ہیں اس لئے نامردی کو عارضی طور پر درست کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ دس دس قطرہ دن میں تین بار کئی ہفتے مسلسل استعمال کرنے سے قوت میں اضافہ اور امساک پیدا ہوگا مگر اس دوا کو محض عیاشی کے لیے استعمال نہ کیا جاوے۔ یہ دوا جرمنی استعمال کریں ہندوستانی دوا زیادہ موثر نہیں ہے۔ اگر دوا کے استعمال سے پیشاب کرنے میں دقت یا جلن پیدا ہو تو کچھ دن کو بند کرکے پھر تھوڑی مقدار میں لیں۔

ڈمیانہ یا ٹرنیرا DAMIANA OR TURNERA

اس دوا کا اثر آلاتِ تناسل زنانہ و مردانہ دونوں پر ہوتا ہے۔
عصبی کمزوری سے پیدا شدہ نامردی میں مفید ہے اگر مستورات میں خواہش
نفسانی کی حس نہ ہو تو اُس کو بھی پیدا کرتی ہے۔ مردوں کے مادہ منویہ میں کرم
(SPERMATOZA) کی کمی و کمزوری کو دور کر کے استقرارِ حمل کے لائق بناتی ہے۔
نوجوان لڑکیوں میں رُکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر ۱۰ سے ۱۵ قطرے
تک فی خوراک دن میں ۳ بار۔

ایونیا سٹائیوا AVENA SATIVA مدر ٹنکچر

کثرتِ مباشرت۔ رقتِ منی۔ جریان اور جلق سے پیدا شدہ اعصابی
کمزوری اور نامردی کو دور کرتی ہے۔ اور بے خوابی کو بھی دور کرتی ہے 15-10
قطرے دن میں ۳ بار

شہوت یا خواہشِ نفسانی کی کمی و زیادتی

بعض مردوں اور اسی طرح بعض عورتوں میں خواہشِ جماع بہت کم یا بالکل
معدوم ہوتی ہے اور بعض میں حدِ اعتدال سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر میاں
بیوی کی طبیعتوں میں تضاد ہو یعنی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور عورت میں

بہت کم ہو یا اس کے برعکس ہو تو ایسے جوڑوں کا نباہ بہت مشکل ہو جاتا ہے اور
دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو ایسے مرد دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتے
ہیں۔ اسی طرح پُر شہوت عورتیں بھی مرد کی کمزوری کی بنا پر دوسرے مردوں سے
اپنے جذبات کی تسکین کی راہیں تلاش کر لیتی ہیں اور کمائی کے چکر میں اکثر اوقات
گھر سے باہر رہنے والے مردوں کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ اسی لیے شریعت میں پردہ کی
تاکید اور نامحرموں سے اختلاط کو سختی کے ساتھ روکا گیا ہے۔ بلکہ عورتوں کیلئے
نامحرم مردوں سے شیریں لہجہ میں پس پردہ باتیں کرنا اور خوشبو لگا کر غیر مردوں کے
سامنے سے حجاب کے ساتھ نکلنا بھی منع ہے چہ جائیکہ آج کل ہماری مستورات
صرف بے پردہ بلکہ آرائشِ حسن و جمال کے ساتھ چست اور نیم عریاں لباس پہن
کر بازاروں میں خرید و فروخت کرتی پھرتی ہیں جس کے نتیجے میں گاہے گاہے عصمت
دری کے واقعات سننے میں آتے رہتے ہیں۔

پس اگر مرد میں شہوت زیادہ ہو اور اپنی بیوی سے ضرورت پوری نہ ہوتی
ہو تو اُس کے لیے شریعت میں دوسرے نکاح کی اجازت ہے بشرطیکہ دونوں بیویوں
کے درمیان انصاف کر سکے۔ مگر اب ہند و پاک معاشرے میں دو بیویاں رکھنا
معیوب سمجھا جانے لگا ہے۔ اس لیے پُر شہوت مرد و زن کو ایسی گرم غذاؤں سے
اجتناب کرنا چاہیئے جو جذبات میں ہیجان برپا کرتی ہیں مثلاً گوشت۔ انڈا۔

مچھلی ۔زیادہ مرچ مصالحہ وغیرہ ۔ اور ٹھنڈی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں ۔ اگر مرد یا عورت میں شہوت کی کمی ہو تو مذکورہ بالا گرم غذائیں زیادہ استعمال کرنی چاہئیں اس کے علاوہ ذیل کی دوائیں بھی اس مقصد کے لیے بہت مفید ہیں ۔

سیلیکس نائگرا SALIX NIGRA

مدر ٹنکچر یہ دوا بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کم کرکے اعتدال پر لے آتی ہے مدر ٹنکچر پانی میں ملاکر استعمال کریں ۔ ۲۰ سے ۳۰ قطرے دن میں ۳ بار

اوری گینم ORIGANUM

خواہشِ نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے اور مشت زنی کی عادت چھڑانے کے لیے اکسیر ہے ۔ مدر ٹنکچر میں استعمال کریں ۱۵ - ۱۵ قطرے دن میں ۳ بار ۔

پکرک ایسڈ PICRIC ACID

مردوں میں خواہشِ نفسانی کی زیادتی کو کم کرتی ہے یہ دوا ۳۰ نمبر میں دن میں ۳ خوراکیں روزانہ ۔ چند ہفتوں کے بعد ۲۰۰ تیسرے دن ایک خوراک ۔

کینتھرس CANTHRIS ۳۰

خواہش نفسانی کی زیادتی ۔ مسلسل ایستادگی جس سے نیند میں خلل آئے جماع کے وقت اور جماع کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ۔

فاسفورس PHOSPHORUS IM

شہوانی اکساہٹ۔ جماع کی نہ رکنے والی خواہش کمزور ایستادگی کے ساتھ۔ جماع کے وقت بہت جلد انزال۔ اس دوا کی ایک خوراک لے کر نتیجہ کا انتظار کریں۔ اگلی خوراک ۳۔۴ ہفتہ بعد۔ جلد اور زیادہ خوراکیں نہ لی جائیں۔

کالی بر ومیٹم KALIBROMATUM 6X

حد سے بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کنٹرول کرتی ہے نوجوانوں میں رات کے وقت شدید ایستادگیاں جو نیند حرام کر دیں۔ عورتوں کے رحم میں تحریک کی وجہ سے خواہش جماع۔ دن میں ۳۔۴ بار۔

ہیوسائمس HYOS_ YMUS

اس درجہ غضبناک شہوت کہ بلا شرم ولحاظ اپنے عضو کو ننگا کرلے اور بحالت بخار عضو سے کھیلا کرے۔ مدر ٹنکچر ۱۰۔۱۰ قطرے ۳ بار۔

عورتوں میں خواہشات نفسانی معدوم یا کم یا نفرت

(دور کرنے والی دوائیں)

عورتوں میں دبی ہوئی خواہشِ نفسانی کو ابھارنے یا بڑھانے کے لیے ذیل کی دوائیں مفید ہیں۔

۱۔ سبل سیرولاٹا SABAL SERRULATA IX ۵۔۵ قطرہ دن میں ۳ بار
اس کے استعمال سے دبی ہوئی خواہش جماع ابھر آتی ہے اور مفقود ہو تو پیدا
ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان عورتوں یا لڑکیوں کے کم ابھرے ہوئے
پستانوں کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ۳ x استعمال کریں۔
۲۔ ڈمیانہ DAMIANA عورتوں کی جنسی سرد مہری کو دور کرتی ہے۔
نوجوان لڑکیوں میں رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مردوں کو قوت
بخشتی ہے۔ ۵ سے ۱۰ قطرہ تک دن میں ۳ بار۔ (مدر ٹنکچر)
۳۔ سیپیا SEPIA بعض عورتوں میں خواہش جماع ہوتے ہوئے بھی بوجہ
تکلیف ورم رحم جماع سے نفرت ہوتی ہے۔ دو سو پوٹینسی میں روزانہ ایک
خوراک۔
۴۔ نیٹرم میور NAT. MUR بعض عورتوں کی شرمگاہ میں اس درجہ خشکی ہو جاتی
ہے جس کی وجہ سے دورانِ جماع سخت تکلیف ہوتی ہے جس کی وجہ سے
مباشرت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ نیٹرم دس ہزار کی ایک خوراک کے بعد تین
دن تک نمک نہ کھائے پھر یہی دوا ۳۰ x میں روزانہ ۳ خوراک۔

اونس موڈیم ONOSMODIUM CM

۵۔ خواہش نفسانی کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔ مرد و عورت دونوں میں یکساں

مفید ہے۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک لیکر نمبر ۳۰ میں ۳ خوراکیں روزانہ

عورتوں میں خواہش نفسانی کو کم کرنے والی دوائیں

امبراگریشیا۔ نمبر ۲۰۰۔ خواہش نفسانی کی زیادتی جو دیوانگی کی حد تک پہونچ جائے۔

پلاٹینم ۲۰۰ جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو شرمگاہ میں خارش و سرسراہٹ سے سے پیدا ہو۔ غیر قدرتی فعل کی رغبت ہو۔

کینتھرس ۳۰ CANTHARIS

شرمگاہ میں ورم و خارش کے ساتھ جماع کی تیز خواہش۔ پیشاب کی نالی میں بھی جلن کا احساس۔

میوریکس MUREX 3X مریضہ رحم کی گردن میں تپکن محسوس کرے جو خواہش جماع میں ہیجان پیدا کر دے اور شرمگاہ کو ذرا سا چھو دینے سے خواہش میں شدت پیدا ہو جائے۔

ہیوسائمس HYOSCYMUS 3 X عورتوں میں شہوانی دیوانگی۔ مریضہ آلات تناسل کو برہنہ کر دے اور بار بار اسی جگہ ہاتھ لے جائے۔ عشقیہ غزلیں اور گیت گائے۔ بیہودہ افعال کے ساتھ پاگل پن۔

اوری گینم ORIGANUM 3X مستورات میں تمام قسم کی نفسانی خواہشات کے جوش کو اس ذو سے درست کیا گیا ہے۔ مباشرت کے خواب۔ اور ہمہ وقت شہوانی خیالات، پستانوں کی گھنڈیوں میں ورم و خارش۔

زنکم میٹیلیکم ZINCUM MET مستورات میں جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو رات میں کئی بار ہو جو انگشت زنی پر مجبور کرے۔ ۳x یا ۶x سفوف دن میں ۳ بار اور سوتے وقت ۲۰۰ میں ایک خوراک۔

ٹری بیولس TRIBULUS Q آلاتِ تناسل مردانہ کی خرابیوں۔ سرعتِ انزال۔ جریان۔ احتلام منی کے پتلے پن مشت زنی یا کثرتِ جماع کی وجہ سے نامردی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ خوراک، دس تا ۱۵ قطرہ دن میں ۳ بار ایک چمچ پانی میں۔

مقوی باہ ہومیو مکسچر (جملہ ادویات مدر ٹنکچر ہوں)

۱۔ ڈمیانہ۔ اسوگندھا۔ دس دس قطرہ یوہم بینم ۵ قطرہ ایسڈ فاس ۳ قطرہ ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار

۲۔ سیلیکس نائگرا۔ اونیا سٹائیوا۔ ڈمیانہ دس دس قطرہ۔ دن میں ۳ بار۔

ہومیوپیتھک ادویات کا طریقۂ استعمال

ہومیوپیتھک دوائیں ٹنکچر۔ عرق۔ سفوف۔ ٹکیوں اور گولیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں جو صرف ہومیوپیتھک دوا فروشوں سے مل سکیں گی جرمنی اور امریکہ کی دوائیں زیادہ معتبر تسلیم کی گئی ہیں پاکستانی حضرات مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی دوائیں استعمال کریں جو مکمل قابلِ اعتبار اور معیاری ہیں اور انٹرنیشنل مقابلہ ۸۸ء میں ان کو سندِ امتیاز حاصل ہوئی ہے۔

اگرچہ ہندوستان میں بھی کئی فارمیسیاں معتبر ہیں مگر جہاں تک ہوسکے اونچی پوٹینسی کی دوا جرمنی یا امریکن سربمہر SEALED ہی خریدیں۔ ٹنکچر بیک وقت ۵ بوندوں سے لیکر ۳۰۔ ۴۰ بوندوں تک ایک تولہ پانی میں ڈال کر دن میں ۳۔ ۴ بار اور سفوف والی یا گولی اور عرق والی دوائیں۔ جو ایک سے تیس نمبر تک ہوں دن میں تین چار بار لی جائیں، دوسو نمبر کی دوا تیسرے چوتھے دن اور ایک ہزار نمبر کی دوا دسویں یا پندرہویں دن لیا کریں۔ دس ہزار۔ پچاس ہزار اور ایک لاکھ نمبر کی دوا علی الترتیب ایک ماہ۔ ۳ ماہ۔ اور ۶ ماہ بعد لیں مگر ضرورت محسوس کریں تو جلدی بھی دہرا سکتے ہیں۔ ہومیوپیتھک دوا کھاتے وقت زبان بالکل صاف ہو پان

تمباکو سگریٹ کھانے پینے والے زبان کو اچھی طرح صاف کرلیں اور دوا کو زبان پر ڈال کر چوس لیا کریں۔ اور دوا کے استعمال کے وقت سے ۱۵۔ ۲۰ منٹ آگے پیچھے کچھ نہ کھائیں پیئں۔

یہ خیال غلط ہے کہ ہومیوپیتھک دوا پان تمباکو۔ بیڑی سگریٹ لہسن پیاز استعمال کرنے والوں پر اثر نہیں کرتی ہے۔ دوا کے استعمال سے کچھ دیر آگے پیچھے کچی پیاز۔ لہسن۔ ہنگ۔ کافور پیپرمنٹ وغیرہ کا پرہیز رکھیں۔ اگر آپ کو اس کتاب میں لکھی کسی دوا کا طریقہ استعمال سمجھ میں نہ آئے تو جوابی لفافہ بھیج کر معلوم کرلیں اور اگر کوئی دوا دستیاب نہ ہو رہی ہو تو ہمارے دواخانہ سے طلب فرمالیں مگر اس کے لئے کم ازکم دس روپیہ کا پیشگی منی آرڈر آنا ضروری ہے۔

ان دواؤں کے استعمال کے وقت کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں ہے جو چیزیں پرہیز کی ہیں مثلاً ترشی۔ لال مرچ وغیرہ وہ پیشتر لکھی جا چکی ہیں مباشرت سے پرہیز کے لئے بھی سمجھا دیا گیا ہے۔

کچھ دریافت کرنے یا دوائیں منگوانے کا پتہ :

HOMEO AGENCIES KATRA. SHAHAB KHAN ETAWAH.U.P. PIN. 206001

احتلام

اگر ایک تندرست و مجرد شخص کو مہینہ میں ۲ یا ۳ بار احتلام ہو جائے تو کوئی رض نہیں ہے۔ کیونکہ جسم میں منی تیار ہو کر کیسہ منی میں جمع ہوتی ہے اور جب منی زائد ہو جاتی ہے تو خارج ہو جاتی ہے اس سے کوئی کمزوری بھی نہیں ہوتی البتہ زیادہ احتلام ہونا بیماری میں داخل ہے۔

۱۔ مریض کو چاہیئے کہ پیشاب کر کے (بہتر ہے باوضو) سوئے۔ اور صبح کو بہت جلد بستر چھوڑ دے۔ دیر تک سونا مضر ہے۔

۲۔ حکیم جالینوس کا قول ہے کہ داہنی کروٹ لیٹنے سے احتلام کم ہوتا ہے اور سنت بھی ہے۔

۳۔ رات کا کھانا سونے سے ۳۔ ۴ گھنٹہ قبل اور ذرا کم ہی کھائے۔

۴۔ اسپنج کے گدوں اور نرم بچھونے پر نہ سوئے۔ خیالات پاک رکھے۔ سینما وغیرہ نہ دیکھے۔

۵۔ سوتے وقت گرم دودھ نہ پیئے۔ ٹھنڈا یا ہلکا گرم پیئے۔

۱ اگر مریض کو احتلام صبح کے قریب شہوانی خوابوں کے ساتھ ہوتا ہو ہمیشہ قبض رہتا ہو یا ہاضمہ بگڑا رہے زیادہ گوشت اور چٹپٹی چیزوں کا شوقین ہو۔

کمر و سر میں درد رہتا ہو۔ نکس وامیکا ۔۔ ۲ سوتے وقت روزانہ ۔

۲ ۔ اگر بغیر کسی احساس کے منی خارج ہو جاتی ہو۔ ہتھیلی اور تلوے جلتے ہوں ۔ فوطے لٹک گئے ہوں تو سوتے وقت سلفر ۔۔ ۱۲۰ استعمال کریں ۔

۳ ۔ ایسے مریض جن کا مثانہ کمزور ہو پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں ٹیس یا پیشاب کے کچھ قطرے باقی رہ جائیں ۔ رات میں کئی کئی بار احتلام ہو تو تھوجا مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے صبح و سوتے وقت ۔

دولتِ حسن کی حفاظت کیجئے

حُسن ۔ ایک بیش قیمت دولت ہے اور دولت ہمیشہ چھپا کر بحفاظت رکھی جاتی ہے نہ ہر کسی کو دکھائی جاتی ہے اور نہ گھمائی پھرائی جاتی ہے ۔ اسی طرح عورتوں کو شرعی حدود کے اندر پردہ میں رکھنا ان کی عصمت کی حفاظت کے لیے ضروری ہے ۔ زلیخا اور یوسف علیہ السلام کے واقعہ سے سبق لیجئے ۔

اس کتاب میں لکھی کسی دوا کی ترکیب استعمال سمجھ میں نہ آئے تو کسی مقامی طبیب یا ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے دریافت کریں یا جوابی لفافہ بھیج کر مصنف کے دواخانہ ہومیو ایجنسی سے دریافت کریں ۔

عورت پر قدرت حاصل کرنے کیلئے ایک قرآنی عمل

از۔ اعمال قرآنی تصنیف حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے ذکر کیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہو سکا تو آپؒ نے دو بیضہ مرغ (انڈے) جوش دیئے ہوئے منگوائے اور ان کا چھلکا اتار کر ایک پر آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (پارہ ۲۷ سورۃ ذاریات، آیت ۴۷)

اور مرد کو کھانے کو دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھی۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ (پارہ ۲۷ سورۃ ذاریات، آیت ۴۸)

اور عورت کو کھانے کو دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ وہ کامیاب ہوا۔

قرآن و حدیث کی برکات و اثرات اپنی جگہ پر مسلّم ہیں مگر ان سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان پر یقین کامل ضروری ہے۔ اگر اس میں کمی ہوگی تو پھر کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ایک محدث کے صاحبزادے نے ایک حدیث میں پڑھا

کہ کھنبی کا عرق آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کی تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔ اُن کے غلام کی آنکھ میں کچھ تکلیف تھی پس بطور آزمائش غلام کی آنکھ میں کھنبی کا عرق ڈالا تو اُس کی تکلیف اور بڑھ گئی۔ ان صاحبزادے نے اپنے والد (محدّث صاحبؒ) سے اس کا ذکر کیا تو انھوں نے دریافت کیا کہ کس نیت سے عرق ڈالا تھا، جواب دیا کہ حدیث کی بات کو آزمانے کے لئے۔ آ محدّث صاحبؒ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر تجھ کو اعتماد نہ تھا یہ اس کی سزا ہے چنانچہ صاحبزادے نے توبہ کی اور تصحیح نیت کے ساتھ پھر جو عرق ڈالا تو فائدہ ہُوا۔

قوتِ باہ پر خیالات کا اثر

بعض لوگ اوائل عمری کی غلط کاریوں کی بنا پر اپنے آپ کو فریضۂ زوجیت کی ادائیگی کے قابل نہیں سمجھتے اور شادی کرنے سے گریز کرتے ہیں مگر گھر والوں کے اصرار پر جب شادی کرنے کے لئے رضا مند ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی کمزوری کے علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ معالج بھی ان کی اس ذہنی اور نفسیاتی بیماری کو نہ سمجھ کر گرم اور مہیج دوائیں اور طلا استعمال کرا کے اِن کو اطمینان دلا دیتے ہیں کہ بس اب تم ٹھیک ہو شوق سے شادی رچاؤ چنانچہ وہ شادی کی

جب ڈرتے ڈرتے بیوی کے پاس پہونچتے ہیں تو یہ ڈر ان کو لے ڈوبتا ہے۔
حالانکہ وہ وظیفۂ زوجیت ادا کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ دراصل یہ اُس قوت
خیال کا اثر ہوتا ہے جو اُن کے دماغ پر مسلط ہو کر ان کی اہلیت کو سلب کر دیتا
ہے اور مایوسی طاری کر دیتا ہے ایسے لوگوں کو اپنے بُرے خیالات پر قابو حاصل
کر لینا چاہیئے۔ اور اس مرحلہ پر پسینے پسینے ہو جانے اور دُلہن کے کمرہ سے نکل
آنے کے بجائے ہمت قائم رکھنا چاہیئے۔ اور اُنس پیدا کرنے کی باتوں میں مشغول
ہو جانا چاہیئے۔ اپنی نئی شریکِ حیات سے آئندہ زندگی کو گذارنے کے لئے
اس کی عادات و مرغوبات معلوم کرنے اور اپنی پسند و ناپسند چیزوں سے
اس کو واقف کرانے کی باتوں میں وقت گذار دینا چاہیئے۔ اس طرح ہمت
کے ساتھ جمے رہیں تو وہ قوت جو عارضی طور پر ڈر سے مغلوب ہو گئی تھی پھر
غالب آجاتی ہے اور مُراد بر آتی ہے۔ پس اس کا خیال رہے کہ چہرے بشرے
سے اپنی ناکامی کا اظہار ذرا بھی نہ ہونے پائے۔ اگلے دن کسی طبیب سے
مشورہ کریں انشاءاللہ قوت بحال ہو جائے گی۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

امساک کی خاص الخاص دوا کیا ہے؟

اس کتاب کی اشاعت کے بعد جو بے شمار خطوط امساک وقوت کی خاص الخاص دوا بھیجنے کیلئے موصول ہوئے ہیں اُن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ناظرین نے اس کتاب کو بغور نہیں پڑھا اور جو کچھ لکھا ہے اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی ہے اور سمجھا بھی تو عمل نہیں۔ میں نے اس بات کو اچھی طرح سمجھایا ہے کہ محض دواؤں کے چکر میں زیادہ نہ رہیں بلکہ غذاؤں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کو اپنا کر اپنی جسمانی صحت کو بہتر بنائیں۔ قوت مردمی کو بڑھانے کے لئے سارے جسم کی خودکار مشین کا صحیح حالت میں چلتے رہنا ضروری ہے اس مشین کا ہر ہر پُرزہ نہایت اہم ہے۔ جسم کے اندر صحیح وَاصلی قوت اُسی وقت پیدا ہوگی جبکہ سارے اعضا درست ہوں۔ جب معدہ وجگر صحیح کام نہ کریں آنتیں اخلاطِ فاسدہ سے پاک نہ ہوں۔ دماغ کسی بھی وقت نقصان کے اندیشوں اور مال بٹورنے کی فکروں سے آزاد نہ ہوں تو پھر کوئی طاقت بخش غذا و دوا طاقت پیدا کرنے کے بجائے کمزوری اور دیگر امراض پیدا کرے گی۔ ہوسکتا ہے کہ وقتی طور پر کچھ فائدہ پہونچ جائے مگر آخر میں نقصان ہوگا۔ اس لئے کہ آلات تناسل سارے جسم کا ایک حصہ ہی ہیں۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

آپ کی نگاہ میں بھی کچھ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے بڑھاپے میں نوجوان عورت سے نکاح کیا اور سیاہ خضاب لگاکر بیش قیمت دوائیں اور کشتہ جات استعمال کر کے اپنے آپ کو جوان بنانے کی کوشش کی ان کے چہرہ سیاہ پڑ گئے اور وہ بہت جلد قبر کے قریب پہونچ گئے۔ اس لئے شائقین لذت مباشرت کے لئے مناسب یہی ہے کہ اپنے دل و دماغ کو بجز فکر آخرت کے ہر قسم کی فکروں سے آزاد رکھیں۔ اسلامی زندگی اپنائیں اور اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ جو مردانہ قوت ۲۰-۲۱ سال سے لے کر ۳۰ سال تک رہتی ہے وہ ہمیشہ قائم نہیں رہتی بلکہ بتدریج کم ہوتی رہتی ہے۔ لہٰذا ۵۰-۶۰ سال کی عمر میں نوجوانی والی طاقت حاصل ہونا خیال خام ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ موجودہ نسل کو اچھی و خالص غذائیں بھی میسّر نہیں ہیں۔

صرف دواؤں کے ذریعہ غیر طبعی امساک پیدا کرنے کی کوشش بالآخر نقصان رساں ثابت ہوگی۔ مناسب طریقہ یہی ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ مباشرت کے وقفہ کو بڑھایا جائے محرک باہ ماحول۔ گرم غذاؤں اور بسیار خوری سے بچا جائے۔ ایک ہی ڈبل بیڈ پر سونے کے بجائے الگ الگ کمروں میں سویا جائے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

بانجھ کون مرد یا عورت ؟

اگر میاں بیوی دونوں ہی صحت مند ہوں تو بالعموم شادی کے ۲ـ۱ سال کے اندر پہلا حمل قرار پا جاتا ہے۔ اور اگر ۴ ـ ۵ سال گذر جائیں اور حمل قرار نہ پائے تو بالعموم عورت کے بانجھ ہونے کا گمان ہونے لگتا ہے۔ کم پڑھے لکھے اور ناسمجھ خاندانوں میں گھر کی بڑی بوڑھی عورتیں گھریلو دائیوں کی طرف اور تعلیم یافتہ عورتیں لیڈی ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتی ہیں اور اگر ان کے علاج کے بعد بھی حمل قرار نہ پائے تو پھر عورت کو بانجھ تصوّر کیا جاتا ہے۔ اور مرد یا اُس کے گھر کے لوگ دوسری شادی کی بات سوچنے لگتے ہیں جس سے اُس خاتون کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ حالانکہ کمی مردوں میں بھی ہوتی ہے اور مرد بھی بانجھ ہوتے ہیں۔

کوئی بھی عورت ہو اگر اس کو شروع ہی سے حیض ہر ماہ معینہ تاریخ پر (۲۸ دن یا کم وبیش وقفہ کے ساتھ) بغیر کسی تکلیف کے ہوتا ہے اور کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن تک خون جاری رہتا ہے تو ایسی عورت کو بانجھ نہیں کہا جائیگا۔ اگر عورت میں شروع میں حیض آنے کی رفتار صحیح تھی مگر بعد کو کمی بیشی ہوگئی یا درد و تکلیف سے حیض آنے لگا

یا ورم رحم بہت زیادہ ہوگیا یا رحم کا منہ ٹیڑھا ہوگیا یا پھر گیا۔
سیلانِ رحم۔ کمی خون یا کسی خارجی سبب کا اثر ہوگا اور یہ قابلِ علاج ہے
استقرارِ حمل کیلئے جہاں عورت کا مذکورہ بالا طریقہ پر صحت مند ہونا ضروری
ہے وہاں مرد کے مادّہ تولید میں اُن کرموں کا قوی وافر مقدار میں
ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کا پتہ مرد کے مادّہ تولید کی جانچ سے چلتا ہے
ایک انزال میں مرد کا مادہ تولید تقریباً ۵۔ سی۔سی (۸۰ قطرے) ہونا
چاہیئے۔ کرم تولید اگر بیس فیصدی کم ہوں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اب اگر مرد و
عورت دونوں میں مذکورہ بالا خرابیوں سے کوئی بھی خرابی ظاہر نہ ہو تو
ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ عورت کی وہ قاذف نالیاں جن سے عورت کا
بیضہ رحم تک پہونچتا ہے، وہ بند ہوتی ہیں۔ جس کا پتہ ایکسرے
ہی سے چل سکتا ہے۔ اگر ایسی بھی کوئی خرابی نہ نکلے تو پھر اسے مشیت
کی مرضی سمجھنا چاہیئے۔ کبھی کبھی مرد و عورت کے مذکورہ عوارض اس کریم
ذات کی خصوصی عطا سے خود بخود درست ہوجاتے ہیں اور عورت کی ۴۰
سال تک عمر میں بچہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر کسی مرد کے مادّہ تولید میں
کرم بالکل ہی نہ ہوں تو اس کا علاج بہت مشکل ہے۔ البتہ کم اور کمزور
کرموں کے لئے معجون آرد خرما کا استعمال مفید ہوگا۔ ریگ ماہی بھی

مفید ہے۔ کسی طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔

ہزاروں میں ایک دو عورتیں پیدائشی بانجھ ہوتی ہیں ان کو شروع سے ہی حیض برائے نام ایک آدھ دھبہ کے طور پر آتا ہے اور اُن کا رحم بھی بس برائے نام ہوتا ہے، بالعموم چالیس پینتالیس سال کے بعد حیض آنا بند ہو جاتا ہے اور جب حیض آنا بند ہو جائے تو پھر بچّہ پیدا ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

ایک غلط فہمی کا اِزالہ

جاہل و کم تعلیم یافتہ خاندانوں میں کنواری دُلہن کے ساتھ پہلی مباشرت میں خون آنا ضروری سمجھا جاتا ہے اور اس کو معلوم کرنے کے لئے چوری چُھپے کپڑے دیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اگر یہ پتہ چل جائے کہ خون نہیں آیا تھا تو پھر عورت کے باعصمت ہونے پر شبہ کیا جاتا ہے جو کبھی کبھی زندگیوں کو تلخ بنا دیتا ہے اِس لئے یہ ضروری سمجھا کہ اِس مسئلہ پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جائے۔

کنواری لڑکیوں کے اندام نہانی کے منہ پر ایک پتلی لُعاب دار جھلی ہوتی ہے جس کو پردہ بکارت HYMEN کہتے ہیں۔ اس پردہ میں ایک

سوراخ ہوتا ہے جس کے ذریعہ سن بلوغیت پر ماہواری کا خون خارج ہوتا ہے۔ شادی کے بعد جب مرد پہلی بار جماع کرتا ہے۔ تو یہ پردہ پھٹ جاتا ہے اس موقعہ پر عورت کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے اور قدرے خون بھی خارج ہوتا ہے۔ ادر پھر یہ پردہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتا ہے۔
بعض اوقات یہ پردہ کسی چوٹ یا حادثہ کی بنا پر یا از خود بھی پھٹ جاتا ہے۔ اور کسی کسی عورت کا یہ پردہ ایسا لچکدار (Flexable) ہوتا ہے کہ جماع کرنے سے پھٹتا نہیں ہے اور فعل جماع میں رکاوٹ بھی نہیں پیدا کرتا ہے اور جماع کے وقت خون بھی نہیں آتا۔ اور لاکھوں میں کسی ایک عورت کا یہ پردہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ نشتر کی ضرورت پڑتی ہے۔ پس اگر کسی کنواری لڑکی سے جماع کے وقت خون نہ آئے تو اس کی عصمت اور پاکدامنی پر شبہ کسی بھی صورت میں مناسب نہ ہوگا۔

شائقین جلق و اغلام کی عبرت کیلئے طلباء کے کچھ خطوط کا اقتباس

آداب مباشرت کی اشاعت کے بعد آئے دِن جو خطوط موصول ہورہے ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ دینی مدارس میں یہ مرض وبائی شکل اختیار کئے ہوئے ہے حالانکہ وہاں تو اس کا وجود بھی نہ ہونا چاہئے تھا اُن کی عبرت کے لئے چند خطوط نقل کر رہا ہوں۔ (۱) تقریباً ۵ سال سے جلق میں مبتلا ہوں نہ معلوم کس طرح یہ عادت پڑ گئی۔ اس فعل کی وجہ سے جو لازمی بیماریاں ہونا چاہئیں وہ پریشانی کا باعث ہیں۔ ذراسی ایستادگی سے مذی یا منی کا اخراج ہو جاتا ہے اور معمولی سے جنسی خیال یا کسی لڑکی کی طرف دیکھنے سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں احتلام کی نوبت بہت کم آتی ہے۔ جسم میں کمزوری آگئی ہے۔ حافظہ میں بہت کمی آگئی ہے۔ قوت ہضم بھی کمزور ہو گئی ہے اچھی مقوی غذا کھانے سے بھی محروم ہوں کہ ہضم نہیں ہوتی ایک نارمل انداز سے شادی کی خواہش تو ہے لیکن یہ خطرہ ذہن میں رہتا ہے کہ اپنی کمزوریوں کی بناء پر رسوائی کا منہ نہ دیکھنا پڑے.... (۲) .... کیا عرض کروں احساس ندامت نے دبا جا رہا ہوں صحیح دوا کی غرض سے اپنا صحیح حال لکھنے پر مجبور ہوں خدارا میرا حال پردہ راز میں رکھیں جلق و اغلام کے ذریعہ اپنے آپ کو پوری طرح تباہ کر چکا ہوں۔ پڑھنے پڑھانے کا کام ہے مگر دماغ کمزور قوت حافظہ جواب دے چکی ہے۔ سر میں درد، چکر آتے ہیں نظر بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں، کوئی نوجوان عورت سامنے آجائے تو دل بُری طرح دھڑکنے لگتا ہے۔ گھر والے شادی کا تقاضہ کر رہے ہیں کس طرح اُن کو بتاؤں میں اس قابل نہیں رہا۔ آپ کی کتاب پڑھ کر دل میں اُمید کی کرن پیدا ہوئی ہے خدا کے واسطے میرے لئے کوئی تیر بہدف دوا، طلاء، وغیرہ تحریر فرمائیں۔ (۳) کاش مجھے چند سال قبل آپ کی کتاب پڑھنے کو مل گئی ہوتی تو میں گناہ اور صحت کی بربادی سے بچ جاتا۔ جلق و اغلام کی کثرت نے جسم کو نحیف، دماغ کو بیکار اور چہرہ کو بے نور بنا دیا ہے پرانے ساتھی ملتے ہیں تو شکل دیکھ کر کہتے ہیں یہ تمہارا کیا حال ہو رہا ہے۔ بس خودکشی کرنے کو جی چاہتا ہے۔ اب میں سچے دل سے توبہ کر چکا ہوں بڑی اُمیدوں کے ساتھ آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ مایوس نہ فرمائیں گے.....

کراچی سے
مفتی پاکستان حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی کا گرامی نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلیٰ عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفیٰ

نسل جدید، ماحول کی پراگندگی اور غلط لٹریچر کی وباکی وجہ سے بہت سے معاشرتی واخلاقی مسائل سے دوچار ہے، جن کی وجہ سے جنسی بے راہ روی اور صحت کے فقدان کی وبا عام ہے۔ شادی کے بعد ہر نوجوان جوڑے کو نئی زندگی کا آغاز کرنے اور رازدواجی تعلقات کے بارے میں فکر اور تجسس ہوتا ہے، ان کی راہنمائی کے لئے جو لٹریچر انہیں بازار میں دستیاب ہے وہ نہ صرف ان کی صحیح راہنمائی سے قاصر ہے، بلکہ ان کی غلط فہمیوں اور غلط کاریوں میں مزید اضافہ کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں میاں بیوی کبھی ناگفتہ بہ امراض کا شکار ہو جاتے ہیں اور کبھی اپنی ازدواجی زندگی میں زہر گھول کر جدائی پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس تمام صورتِ حال کا علاج یہ ہے کہ شادی شدہ جوڑوں کی صحیح راہنمائی کی جائے۔

پیش نظر رسالہ جناب محترم ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب زید مجدہم نے اسی ضرورت کو مدِ نظر رکھ کر تالیف فرمایا ہے۔ جس میں قرآن وسنت کے مطابق ہدایات بھی ہیں اور جنسی عوارض میں مبتلا ہونے والوں کے لئے معالجات بھی ہیں، اس ناکارہ نے جستہ جستہ رسالہ کا مطالعہ کیا، امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ مفید ہوگا۔ ضرورت ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کا اہتمام کیا جائے، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَوَّلاً وَّآخِراً۔

خاندانی منصوبہ بندی کے لئے ضبطِ تولید یا اسقاطِ حمل

خاندانی منصوبہ بندی کی تشہیر اور رواج نے مسلم معاشرہ کو بھی اس درجہ متاثر کیا ہے کہ ہر کس وناکس الا ماشاء اللہ کثرتِ اولاد سے بچنا چاہتا ہے اور اس کے لئے ہر ممکن اور رائج الوقت طریقہ اپنانے سے گریز نہیں کرتا ہے' بے حیائی کا دور ہے شرم وحیا باقی نہیں رہی نئی دلہن بھی لڑکی دیدہ دلیری سے کہتی ہیں اس بار ہم کو PERIOD میں نہیں ہوا۔ ابھی ہم بچے کے بندھن میں نہیں پڑنا چاہتے کوئی ایسی دوا دے دیجئے کہ صفائی ہو جائے مگر میں تو ان کو یہ سمجھا کر دوا نہیں دیتا کہ پہلا حمل ضائع کرانا ٹھیک نہیں ہوتا اس سے تم شاید آئندہ اولاد کا منہ نہ دیکھ سکو گی۔

بعض عورتیں جن کے ایک دو بچے ہو چکے ہیں وہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ کو عذر بنا کر اسقاطِ حمل کی دوا کی طالب ہوتی ہیں بعض وہ مظلوم ومجبور عورتیں ہوتی ہیں جن کے مسلسل ۲-۲ لڑکیاں ہو چکی ہیں ان کے شوہران کا حمل اس اندیشے سے گروانے کو کہتے ہیں کہ آئندہ پھر لڑکی ہوئی تو پریشانی ہوگی کہ آجکل مسلم معاشرہ میں بھی لڑکی کی شادی وبالِ جان ہو گئی ہے۔ اور بعض عورتیں یہ کہہ کر دوا طلب کرتی ہیں کہ ہمارے تین لڑکیاں ہو چکی ہیں اور شوہر نے یہ کہہ رکھا ہے کہ اگر اب کے پھر لڑکی ہوئی تو تجھے طلاق دیدیں گے غرض مختلف اسباب بیان کر کے زیادہ بچوں کی پیدائش کو روکا جارہا ہے اُن لوگوں کا یہ فعل شرعاً کیسا ہے یہ تو مفتی حضرات بتائیں

ہیں میں تو یہاں صرف وہ نقصانات اجمالاً بتانا چاہتا ہوں جو مانع حمل ذرائع اختیار کرنے والی مریضاؤں کے ذریعہ میرے علم و مشاہدے میں آئے ہیں۔

ضبطِ تولید کے لئے مانع حمل طریقے

۱۔ عزل۔ یہ طریقہ تو زمانہ قدیم سے لوگوں میں رائج رہا ہے جس کے بارے میں اسی کتاب کے صفحہ ۷۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے۔

اس طریقہ میں فائدہ تو یہ ہے کہ فریقین کو کوئی بیرونی چیز استعمال نہیں کرنا پڑتی۔ مباشرت بھی فطری طریقہ پر ہوتی ہے یہ طریقہ ہر وقت اور ہر جگہ آسانی سے کام میں لایا جا سکتا ہے مگر نقصان اس میں یہ ہے کہ اس نامکمل جنسی ملاپ سے عورت کو تسکین و سیری نہیں ہوتی، تشنگی باقی رہتی ہے جس سے بعض زیادہ حساس اور جذباتی عورتیں اعصابی تکالیف کا شکار ہو جاتی ہیں۔ مباشرت کے اختتام پر جبکہ عورت کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ابھی مرد اس سے ۲-۴ منٹ علیحدہ نہ ہو مگر مرد ایکدم اس سے علیحدہ ہو کر اپنا مادہ تولید باہر گرا دیتا ہے یہ طریقہ عورت کو بہت شاق گزرتا ہے مگر وہ حمل سے بچنے کے لئے اس کو مجبوراً گوارا کر لیتی ہے۔ مرد کے مادہ تولید کے رحم میں گرنے سے ایک طرف تو عورت کو لذت وصال حاصل ہوتی ہے دوسری طرف رحم و شرمگاہ کی دیواروں کو تری پہنچتی ہے اور عضو کی رگڑ

سے پیداشدہ اثرات کا اندمال ہو جاتا ہے نیز عورت کو بھی انزال ہو جاتا ہے۔
اس طریقہ میں بھی کبھی کبھی انزال کے قبل مرد کی مذی میں مادہ تولید کے زندہ جرثوم
آجاتے ہیں اس لئے یہ طریقہ بھی سوفیصدی محفوظ نہیں ہے۔
۲۔ کنڈوم۔ ایف ایل یا نرودھ (ربڑ کی تھیلی) کا استعمال۔ اس کا بھی وہی فائدہ
ہے جو عزل کا ہے مگر اس میں بھی خطرہ ہی رہتا ہے۔ اگر کنڈوم کی ربڑ پھٹ جائے یا
اس میں کوئی سوراخ ہو تو رسنے لگتے ہیں جس سے مادہ تولید نکل کر رحم میں پہونچ جاتا
ہے۔
ایک پنجابی صاحب جن کا میں فیملی ڈاکٹر تھا اُن کی شریمتی نے اسقاط حمل کی دوا
طلب کی۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ صاحب نرودھ استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے پوچھا کیا
نرودھ کا استعمال بند کر دیا ہے تو اس نے بیساختگی سے کہہ دیا کہ جب وہ نرودھ لاتے ہیں
اور جس جگہ رکھتے ہیں میں وہاں سے ہٹا کر چھپا دیتی ہوں وقت پر ڈھونڈنے پر جب اُن
کو نہیں ملتا تو اس کے بغیر ملتے ہیں۔ دراصل مجھے اس کا استعمال اچھا نہیں لگتا۔ کبھی کبھی
نرودھ کی ناقص ربڑ سے بھی شرمگاہ متاثر ہو جاتی ہے۔
۳۔ مردانہ آپریشن یا نس بندی: اس آپریشن میں خصیوں سے منی کو
ظرف منی تک لیجانے والی نسوں کو کاٹ کر ان کے سروں کو باندھ کر پھر دوبارہ جسم میں
بند کر دیا جاتا ہے اور اس طرح مرد کو بانجھ بنا دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کی خرابیاں

ابھی تک ہمارے سامنے نہیں آئیں مگر اُس وقت بڑی مایوسی ہوتی ہے جب
خدانخواستہ اولاد فوت ہو جائے یا دوسری شادی کریں اور نئی بیوی کو بچے
کی خواہش ہو کیوں کہ نسوں کو دوبارہ جوڑنے کا عمل زیادہ کامیاب نہیں ہے۔

اس آپریشن کے بعد بھی مرد کو کافی عرصہ تک محتاط رہنا پڑتا ہے کہ
آپریشن کے وقت جس قدر مادہ تولید جسم میں موجود تھا جب تک وہ بالکل ختم نہ
ہوجائے استقرار حمل ممکن ہے اس لئے اس آپریشن کے بعد مرد کو اپنے مادہ تولید
کی جانچ کراتے رہنا چاہیئے جب جراثیم بالکل ختم ہوجائیں تب صحبت کرنا چاہیئے،
مگر اتنی احتیاط عام طور پر کوئی نہیں کرتا ہے۔

۴۔ زنانہ آپریشن : عورتوں کو مستقل طور پر بانجھ بنانے کیلئے جو آپریشن
کیا جاتا ہے اسے اسٹرلائیزیشن STERLIZATION کہتے ہیں۔
اس آپریشن میں عورت کی قاذف نالیوں FELLOPIN TUBES کو درمیان سے
کاٹ کر یا دبا کر بیضہ OVA کا رحم تک پہونچنے کا راستہ ہی بند کردیا جاتا ہے جس سے
عورت ہمیشہ کے لئے بانجھ ہوجاتی ہے۔

جو عورتیں مانع حمل آپریشن کرالیتی ہیں ان میں زیادہ تر عورتوں کا نظام حیض
کچھ عرصہ بعد بگڑ جاتا ہے۔ اکثر عورتوں کا حیض کم اور جلد بند ہوجاتا ہے جس
سے ان کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ بدن بھاری پڑجاتا ہے جس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا

ہے۔ بدن میں زیادہ گرمی محسوس کرتی ہیں مگر پھر بھی وہ خوش رہتی ہیں کہ حمل در پرورش اولاد کی مصیبت سے ان کو نجات مل گئی۔

۵۔ اندرونِ رحم مانع حمل تدابیر: حمل روکنے کے لئے ایک طریقہ رحم کے منہ کو بند کرنے کے لئے لوپ۔ کیپ ڈایافرام پیسری۔ کاپر ٹی۔ کلپ رسیولن وغیرہ رحم میں فٹ کرالینا ہے جو کوئی ماہر و تجربہ کار ڈاکٹرنی فٹ کر سکتی ہے۔ ناتجربہ کار کے ہاتھوں فٹ کرانے میں عورت کو تکلیف بھی ہوتی ہے۔ کبھی وہ نکل جاتی ہے اس طریقہ میں کبھی کبھی رحم میں سمیت پیدا ہو کر حیض کی زیادتی، ورم رحم اور دیگر مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں، رحم ایک نازک عضو ہے ان غیر طبعی چیزوں کو برداشت نہیں کرتا۔

۶۔ رحم کے اندر دواؤں کا استعمال: مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ کچھ چیزوں کا استعمال صحبت کے وقت کیا جاتا ہے۔ کئی قسم کی کریمیں۔ جیلی رحم میں جھاگ پیدا کرنے والی گولیاں شرمگاہ میں پہنچانا اور صحبت کے بعد ڈوش رحم کی دُھلائی کر لینا ہے۔ ان سب میں روپیہ کا خرچ بھی زیادہ ہے۔ دوا اندر پہنچانے والی سرنج کا صاف کر کے رکھنا اور سمجھدار بچوں والے گھر میں ان چیزوں کو چھپا کر رکھنا بڑا مشکل کام ہے ان چیزوں کے استعمال سے لطفِ مباشرت بھی کم ہو جاتا ہے۔ اسپانجنگ SPONGING مادہ تولید کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی

کسی چیز سے اسفنج یا فوم کے ٹکڑے کو تر کر کے اندام میں رکھنے کے بعد مباشرت کی جاتی ہے مگر یہ فریقین کی حس کو کم کر دیتا ہے۔

۷۔ **مانع حمل گولیاں:** ان ہارمون سے بنائی گئی گولیوں کے استعمال سے خصیۃ الرحم میں بیضہ OVA کا پیدا ہونا بند ہوجاتا ہے یہ گولیاں سو فیصدی کامیاب بتائی جاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے کچھ عورتوں کے پستان خشک ہوجانے اور مونچھوں کی جگہ بال اُگ آنے کی شکایت ملی یہ گولیاں ہر عورت استعمال بھی نہیں کر سکتی۔ ہائی بلڈ پریشر۔ تھرومبوسس، ذیابیطس یا جو یرقان میں مبتلا رہ چکی ہو۔ یا تمباکو نوشی کرتی ہو، یا کبھی دِل کا دورہ پڑ چکا ہو اُن کو اس کا استعمال منع ہے۔

۸۔ **مانع حمل ٹیکے INJECTIONS** جن کو شاٹ SHOT کہا جاتا ہے مانع حمل گولیوں کی طرح استقرار حمل سے سو فیصدی حفاظت کرتے ہیں۔ ایک ٹیکہ ۳ ماہ تک اور اگر دوگنا لیا جائے تو چھ ماہ تک کارگر رہتا ہے یہ بھی نقصان سے خالی نہیں، دو سال مسلسل ٹیکے استعمال کرنے سے چالیس فیصدی عورتوں کا حیض قبل از وقت بند ہوجاتا ہے۔ جس سے مختلف قسم کی پریشانیاں سامنے آتی ہیں۔

استقرار حمل کے بعد اسکی صفائی: جس کو ڈی۔ این۔ سی کہا جاتا ہے

یہ توسب سے زیادہ نقصان رساں طریقہ ہے۔ جب عورتوں کو حمل کا یقین ہو جاتا ہے تو وہ ڈاکٹر یا کسی کیمسٹ سے رجوع کرتی ہیں جو اُن کو پہلے حمل کی جانچ PREGNANCY TEST دوا دیتا ہے جو اسقاط حمل کا کام کرتی ہے۔ اگر یہ فیل ہو جائے تو ڈاکٹر صفائی کو لازمی قرار دیتا ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے حمل میں جو بچہ ہے اُس پر خراب اثر پڑتا ہے اور بچہ قبل از پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس طریقہ میں آلات کا استعمال ہوتا ہے اس لئے رحم میں خراش و زخم ہو جانے کا امکان ہوتا ہے جو اینٹی سیپٹک دواؤں و ٹیکوں سے اُس وقت تو محسوس نہیں ہوتا مگر کچھ عرصہ بعد ظاہر ہوتا ہے اور شادی کے بعد پہلا حمل ساقط کرانے کی غلطی کبھی کرنا ہی نہیں چاہیئے۔ اس سے رحم میں کمزوری آجانے سے آئندہ بھی حمل گرنے کا خطرہ مستقل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی ڈاکٹرنی کی ناتجربہ کاری یا عجلت میں جنین کا کچھ حصہ جھلی وغیرہ رہ جاتی ہے جس سے خون بند نہیں ہوتا۔ میرے پاس ایسے بہت کیس آئے جن میں صفائی کے بعد خون بند نہیں ہو رہا تھا اور میں نے محض حال سُن کر بتا دیا کہ پوری صفائی نہیں ہوئی ہے اور میرے دوا دینے پر جنین کا باقی حصہ نکلنے پر ہی خون بند ہُوا۔

ممکن ہے قارئینِ کرام اس کو پڑھ کر مجھ سے اس دوا کا نام دریافت کریں اس لئے تحریر کئے دیتا ہوں کہ میں اس موقع پر CANTHARIS IX استعمال کراتا ہوں'

اور احتیاطاً آرنکا اور پائی رَد جنم بھی دیتا ہوں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ اس وقت جو طریقے ضبطِ تولید کے رائج ہیں اُن میں کسی نہ کسی طرح کے نقصان کا احتمال ہے اور جب سے ضبطِ تولید کی آندھی چلی ہے عورتوں کے رحم میں کینسر کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔

طبِ یونانی اور آیورویدک میں جو ضبطِ تولید کی دوائیں ہیں وہ انشاء اللہ آدابِ مباشرت حصہ سوم (عورتوں کے جنسی مسائل) میں تحریر کروں گا۔ ہومیوپیتھک دوائیں اسی رسالہ میں صفحہ ۷۸ پر تحریر ہیں اس میں اتنا اضافہ کرلیں کہ اگر تاریخِ معینہ پر حیض نہ آئے تو بلا تاخیر PULSATILLA CM کی ایک خوراک کھالیں ۹۰ فیصد کامیاب ہے۔ زیادہ عرصہ گزر نے پر اس کا استعمال بیکار ہوگا۔

عنوان سے ہٹ کر یہ بات بھی قارئینِ کرام کے علم میں لانا ضروری سمجھتا ہوں کہ آجکل ایک ایسے ٹیسٹ کی بڑی پبلسٹی کی جارہی ہے کہ حاملہ عورت کے رحم میں لڑکا ہے یا لڑکی چنانچہ دہلی کے ایک متمول خاندان کی عورت کو جس کے لڑکیاں ہی لڑکیاں تھیں بتایا گیا کہ حمل میں لڑکی ہے چنانچہ میاں بیوی نے اسقاطِ حمل کا فیصلہ کیا مگر کن ہی اسباب سے اسقاط کرانے میں تاخیر ہوئی یہاں تک کہ قریب چار ماہ ہوجانے پر جب اسقاط کرایا گیا تو وہ لڑکا نکلا۔ اس پر اسکی طرف سے تاوان کا دعویٰ کیا گیا اور کئی لاکھ روپیہ کی ڈگری اس ٹیسٹ کرنے والے ڈاکٹر پر ہوئی۔ بحیثیت مسلمان اپنا تو یقین ہے کہ ان باتوں کا علم بجز اللہ کے کسی کو نہیں ہے موت کب آئے گی۔ موت کہاں آئے گی، بارش کب ہوگی اور رحم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی۔

ضمیمہ آداب مباشرت (حصہ اوّل)

آداب مباشرت کی اشاعت کے بعد مصنف کو جو بیشمار خطوط موصول ہوئے ہیں اُن میں بہت سے حضرات نے اپنی گھریلو زندگی کی تلخیوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کا حل دریافت کیا ہے۔ جن کو خطوط کے ذریعہ جواب دیا گیا۔

مگر آئے دن ایسے خطوط کی آمد سے یہ خیال پیدا ہوا کہ ان مسائل کا حل بطور ضمیمہ کے کتاب میں شامل کر دیا جائے۔ لہٰذا یہ سطور اسی غرض سے تحریر کی جا رہی ہیں۔

ازدواجی زندگی میں مباشرت کی اہمیت

ازدواجی زندگی میں شروع سے آخر تک محبت قائم رہنے کا مباشرت سے گہرا تعلق ہے۔ اگر مباشرت میں عورت کو سیری اور اس کے جذبات کو تسکین حاصل نہیں ہوتی تو وہ بجھی بجھی سی اداس غمزدہ اور بے سکون رہنے لگتی ہے۔

گھر میں کیسا ہی کھانے پینے کا عیش و آرام حاصل کیوں نہ ہو پھر بھی وہ شوہر کے بستر پر لیٹنے میں پس و پیش کرتی ہے۔ اور اسے شوہر سے دور رہنا اچھا لگتا ہے۔ جب شوہر ہمبستری کے ارادہ کا اظہار کرتا ہے۔ بلکہ شدید تقاضہ کرتا تو بدرجہ مجبوری اپنا فرض منصبی سمجھ کر تعمیل کر دیتی ہے

بیوی کے اس طریقے سے شوہر کے دل میں بے بنیاد شبہات پیدا ہونے
لگتے ہیں تو کبھی کبھی اس درجہ بڑھ جاتے ہیں کہ علیحدگی اور طلاق کی نوبت
آجاتی ہے۔ دراصل یہ صورت حال اس لیے پیش آتی ہے کہ بعض مرد نہایت
خودغرض جلد باز اور عورت کے اور اس کے جنسی احساسات سے غلط
ناواقف ہوتے ہیں اور انہیں اس بات پر فخر حاصل ہوتا ہے کہ وہ مرد ہیں
اور قدرت نے انہیں عورت پر حاکم بنا یا ہے۔

اس لیے وہ عورت کو ہر وقت اور ہر طرح اپنی مرضی کے مطابق استعمال
کرنا اپنا قانونی حق سمجھتے ہیں۔ وہ یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے کہ
ان کی رفیقہ حیات کو عورت کی فطرت کے خلاف مباشرت سے دلچسپی کیوں ں
نہیں ہے۔ ایسے مرد خود کے منزل ہوجانے ہی کو مباشرت سمجھتے ہیں۔ وہ یہ نہیں
جانتے کہ حقیقی مباشرت کسے کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک مباشرت کے معنی یہ ہیں
کہ صرف ایک ہی فریق حرکت میں رہے اور دوسرا فریق بے حس و حرکت پڑا
رہے۔ ایسے لوگ سخت بھول میں ہیں۔ یہ حقیقی اور صحیح مباشرت یا مجامعت نہیں ہے
بلکہ ایک بے بس ہستی کے ساتھ جبر کے مترادف ہے۔

مباشرت میں دونوں ہی فریقین کا دلچسپی لینا اور ایک دوسرے سے لطف
اندوز ہونا اور آخر میں دونوں کو انزال ہونا ضروری ہی نہیں بلکہ مباشرت کا
جزولاینفک ہے۔ عورت کتنی ہی شرم و حیا کا مجسم کیوں نہ ہو مگر پھر بھی ہر اس
عورت میں جس کے جنسی اعضا کی نشوونما مکمل ہوچکی ہو اس کے اندر جنسی خواہش
ضرور ہوتی ہے۔ مگر خوابیدہ حالت میں ہوتی ہے۔ یا غم و افکار کے بادلوں سے

ڈھکی ہوئی ہے۔ جو کبھی تو ماحول کے اثر سے خود بخود بیدار اور ہوشیار ہو جاتی ہے اور کبھی اس کو پیار محبت کے الفاظ بوس وکنار اور حساس مقامات کے مساس وغیرہ کے ذریعہ جگانے یا دواؤں کے ذریعہ پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پہلی شب میں ہی کسی کمسن لڑکی کے ساتھ جبر کا معاملہ اور سفاکانہ سلوک کیا جائے تو اس کو ہمیشہ کے لیے مباشرت سے نفرت ہو جاتی ہے۔

ہندی کوک شاستروں میں تو جنسی خواہش کے اعتبار سے عورتوں کی پدمنی، شنکھنی، ڈنکنی وغیرہ ناموں کی بہت قسموں اور ان کے جسموں کی بناوٹ اور شہوت کے مقامات کا ذکر کیا گیا ہے۔ مگر یہ سب محض بکواس ہے۔

میرے نزدیک جنسی خواہش یا شہوت کے اعتبار سے عورتوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

پہلی قسم۔ وہ عورتیں جن کے اندر جنسی خواہش کم ہوتی ہے۔

دوسری قسم۔ وہ عورتیں جن میں جنسی خواہش حد اعتدال سے ذرا آگے بڑھی ہوتی ہے۔

تیسری قسم کی۔ عورتوں میں جنسی خواہش حد اعتدال سے بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہے۔ ایسی ہی عورتیں کبھی کبھی مغلوب الشہوت ہو کر نامناسب افعال کی مرتکب بھی ہو جاتی ہیں۔

پہلی قسم کی عورت کو جب بھی شوہر مباشرت کے لیے طلب کرتا ہے تو وہ گھر کے دوسرے فرائض کی طرح ایک فرض سمجھ کر پورا کر دیتی ہے۔ ایسی عورت کو لطف ولذت کا احساس اسی حالت میں ہوتا ہے۔

جبکہ صحبت سے قبل اس کی جنسی خواہش کو بیدار کر دیا گیا ہو ورنہ اسکو مباشرت سے بھی ایسی ہی تھکان محسوس ہوتی ہے۔ جیسے گھریلو کاموں کے کرنے میں ہوتی ہے۔

دوسری قسم کی عورتوں کی جنسی خواہش ذرا سے اشارے میں بیدار ہو جاتی ہے اور وہ خوشدلی کے ساتھ شوہر کے بستر پر پہونچ جاتی ہیں۔

اور تیسری قسم کی عورتیں تو ہر وقت بنی سنوری تیار شوہر کے اشارے کی منتظر رہتی ہیں۔ انہیں میں سے کچھ عورتیں کبھی کبھی اس درجہ بیباک ہو جاتی ہیں کہ وہ خود پہل یا تقاضہ کرنے لگتی ہیں۔ یہ عورتوں کی وہ قسم ہے جو ناولیں اور عشقیہ افسانے اور جنسی فلمیں دیکھنے کی عادی ہوتی ہیں ایسی عورتوں کے ساتھ اگر شوہر کسی وجہ سے بے التفاتی برتے اور جلد جلد صحبت نہ کرے تو وہ شوہر کی طرف سے بدگمان ہونے لگتی ہیں۔

اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی رفیقۂ حیات کی نفسیات کو سمجھے۔ اور جسطرح کا اس کا مزاج ہو اس کے مطابق معاملے کرے۔ زیادہ نفسانی خواہش رکھنے والی عورت کو کثرتِ مباشرت کے نقصان سمجھائے اور اگر ضرورت سمجھے تو جنسی ہیجان و خواہش کو کم کرنے والی دوائیں استعمال کرائے۔

عورت سے نزدیکی کے وقت جب تک عورت خود سپردگی کے عالم میں نہ آجائے اس کو برہنہ نہ کرے بلکہ محبت و شفقت کے ساتھ اپنے آغوش میں لیکر بوس و کنار و حساس اعضائے مساس کے ذریعہ اس کو بھی صحبت کے لیے بیقرار کر دے تب ہی صحیح معنوں میں دونوں کو لذت مباشرت حاصل ہوتی ہے۔

مگر عموماً لوگ اتنا انتظار نہیں کر پاتے اور تنہائی کا موقعہ حاصل ہوتے
ہی بھوکے جانور کی طرح عورت پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ (جو قطعاً مناسب نہیں اور
جلد از جلد جنسی تسکین حاصل کر کے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ مرد کا یہ طریقہ عورت
کو بڑا شاق گزرتا ہے۔ مرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ عورت کی حرکات پر پوری نظر
رکھے کہ عورت کو بھی انزال ہوا ہے یا نہیں اور اس بات کا بھی جائزہ لیتا رہے کہ عورت
اس صحبت سے خوش ہوئی یا ناگواری کا انداز نظر آیا۔

اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ اس صحبت سے خاطر خواہ مسرور نہیں ہے تو اپنے
اندر کی اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

جنسی ملاپ میں اگر مرد کو قبل از وقت انزال ہو جائے اور پھر وہ کچھ نہ
کر پائے تو یہ سانحہ عورت کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ایسے موقعہ
پر بعض عورتیں مرد کو طعنے تشنے دینے لگتی ہیں۔ اور بازاری عورتیں تو ایسے
موقعہ پر گالیوں کی بوچھار کرنے لگتی ہیں۔

ایسے کمزور مردوں کی بیویاں میکہ پہونچ کر پھر سسرال جانا پسند نہیں
کرتیں۔ ایسے کمزور مردوں کو ہماری کتاب ضعف باہ کا اصولی علاج کا مطالعہ
کرنا چاہیے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

آدابِ مباشرت حصّہ دوم

المعروف

ضعف باہ کا اصولی علاج

مردانہ جنسی مسائل کا حل

از

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ، ہومیوپیتھ، آر۔ایم۔پی

ہومیوایجنسی کٹرہ شہاب خاں، اٹاوہ

یونانی

ہومیوپیتھک

ناشر

الُعلا پبلیکیشنز

۲۲۴۱، کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی - ۲

اشرف علی مئوی (انڈیا)

قوّتِ باہ کے عِلاج کے بارے میں قولِ فیصَل

قوّتِ باہ کا انحصار تمام بدن کی صحت. اعضائے رئیسہ واعضائے شریفہ اور اعضاءِ منویہ کی درستی خونِ صالح و منی کی زیادتی پر موقوف ہے۔

اس لئے

ان اعضاء کے نقائص دور کئے بغیر محض مقوی باہ. محرّک باہ۔ اور ممسک ادویات کا لگاتار استعمال اکثر نامردی یا دوسرے امراض پیدا کرتا ہے پس ضعفِ باہ کا اُصولی عِلاج ہی

صَحیح طریقۂ عِلاج ہے

جسے اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

فہرست مضامین

پس منظر

جب میں نے آداب مباشرت لکھنے کی ضرورت محسوس کی تو اُس وقت ذہن میں صرف یہ خیال تھا کہ لوگوں کو مباشرت اور جنسی تعلّقات سے متعلّق وہ ضروری مسائل معلوم ہو جائیں جن کے نہ جاننے سے وہ گناہ کے مُرتکب بھی ہوتے ہیں اور صحت بھی برباد کر لیتے ہیں کہ جن کا خمیازہ نہ صرف اُن کو بلکہ اُن کی اولادوں کو بھی بُھگتنا پڑتا ہے۔ چنانچہ جب کتاب مذکور کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا تو کتاب پڑھنے والوں کا تقاضہ ہوا کہ جب آپ ڈاکٹر ہیں تو جنسی بیماریوں سے متعلّق دواؤں کا بھی اگلے ایڈیشن میں اضافہ کریں کیونکہ بقول آپ کے (مصنّف) بازار میں فروخت ہونے والی دواؤں میں بعض حرام اور نقصان رساں چیزیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ ناظرین کے اس مشورہ کا لحاظ کرتے ہوئے دوسرے ایڈیشن میں جنسی امراض کی وہ دوائیں تحریر کردیں جو دین دار اطبّا اور اپنے تجربہ کی تھیں مگر اس سے ناظرین کی تسلّی نہ ہو سکی تو میں نے جنسی

عوارض خصوصاً سُرعتِ انزال اور جلق و اغلام سے پیدا شدہ نامردی جیسی کیفیت پیدا ہو جانے کے لئے تیر بہدف دوائیں اور تدبیریں دریافت کیں جن کا فرداً فرداً ہر ایک کو جواب لکھنا ایک ایسا مشکل مسئلہ تھا جو خطوط کے ذریعہ حل ہونا محال تھا۔ اس لئے یہ ضروری سمجھا کہ ضعف باہ کے اصولی علاج پر کچھ تفصیل سے لکھ دیا جائے۔ کہ جس سے عوام بھی فائدہ اٹھا سکیں اور خواص کے لئے بھی مفید ہو نیز معالجین حضرات کے لئے بھی مشعلِ راہ ہو۔ اگرچہ قوتِ باہ کے موضوع پر طبِ یونانی میں کتابوں کی کمی نہیں ہے۔ مگر ان پرانی کتابوں میں کچھ تو عربی فارسی الفاظ کی بھرمار ہے اور طبی اصطلاحیں اتنی زیادہ ہیں کہ آج کل کے اردو خواں حضرات کی فہم و سمجھ سے بالاتر ہیں نیز پرانی کتابوں کے نسخہ جات میں مشک۔ زعفران عنبر جیسی بیش قیمت دوائیں شامل کی گئی ہیں۔ کہ جن کے خریدنے اور اصلی ہونے کی پہچان کر لینا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے لہٰذا میں نے اس بات کو بھی پیشِ نظر رکھا ہے کہ دوائیں آسانی سے دستیاب ہو جانے والی ہوں اور تیاری کی ترکیب بھی سمجھ کے باہر نہ ہو نیز لاگت بھی کم آئے۔

امید کہ میری یہ کوشش ناظرین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

۱۵ از مارچ ۱۹۹۵ء آفتاب احمد شاہ (ہومیوپیتھ)

PROF. ANIS A. ANSARI
M.D. UNANI
CHAIRMAN
Department of Kulliyat

AJMAL KHAN TIBBIYA COLLEGE
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH—202002

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْد:

انسان میں جنسی جذبہ دیگر انسانی جذبوں مثلاً بھوک، نیند، وبیداری کی طرح ایک انتہائی فطری جذبہ ہے اور ایک صحت مند انسان اس سے فرار حاصل نہیں کرسکتا۔ اللہ ربُّ العزّت نے اس جذبہ کو ختم کرنے کی تلقین نہیں فرمائی جیسا کہ بعض مذاہب کے ماننے والے رہبانیت کو انسانیت کی معراج اور تجرد کی زندگی کو زیادہ پاکیزہ خیال کرتے ہیں۔ اسلام نے اس فطری جذبہ کی اہمیت تسلیم کرتے ہوئے نکاح کرنے کی ترغیب اور پھر جنسی وظیفہ کی ادائیگی میں اعتدال کی راہ اختیار کرنے اور ان تمام باتوں سے دور رہنے کی واضح

ہدایتیں کرتا ہے جو انسانی صحت اور اس کے معاشرے کے لئے مہلک ثابت ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں جنسی تقاضوں کو پورا کرنے میں کسی طرح کی کمی یا دشواری محسوس کرے تو اس کے لئے علاج سے گریز نہ کرے بلکہ بہتر سے بہتر اطباء سے علاج کرائے جیسا کہ ایک معروف حدیث سے ثابت ہے کہ کُلُّ دَاءٍ دَوَاءٌ یعنی ہر بیماری کی دواء ہے۔ اشرف علی مئوی (انڈیا)

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب کی "آدابِ مباشرت" کے بعد "ضعفِ باہ کا اصولی علاج" دوسری گرانقدر تصنیف ہے۔ جس نے دورِ حاضر کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ کیونکہ فی زمانہ ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں عریانیت بے حیائی اور بے شرمی کے جس ماحول میں زندگی گذار رہے ہیں وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے اکثر نوجوان عریاں لٹریچر پڑھ کر اور فلموں میں شہوت انگیز مناظر دیکھ کر جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے اور شادی سے قبل ہی جنسی بے راہ روی یا جلق و اغلام کے عادی بن کر مردانہ قوتوں کو لٹا کر خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔ اور شادی کے وقت مردانہ کمزوری کا احساس کرنے پر اپنے بڑوں کو حال نہ بتا کر خود ہی پوشیدہ طور پر اشتہاری دوائیں کھا کر یا بعض خود ساختہ "سیکس اسپیشلسٹ" کے چکر میں آکر اپنی دولت اور صحت برباد کر لیتے ہیں۔ مجمع لگا کر قوت باہ کی دوائیں بیچنے والے شعبدہ باز

لوگ مریض کا مزاج اور اسباب مرض کو سمجھے بغیر سب کا ایک ہی نسخہ سے علاج کرتے ہیں جس سے نوجوانوں کو اکثر اوقات فائدہ کے بجائے نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب ایک پختہ کار ہومیوپیتھ ہیں اور طب یونانی میں بھی دسترس رکھتے ہیں۔ موصوف نے پیش نظر کتاب "ضعف باہ کا اُصولی علاج" میں قوت باہ کی کمزوریوں کے جملہ اسباب کو واضح طور پر بیان کرتے ہوئے ان کی اصلاح اور تدارک کے طریقے۔ دوائیں پرہیز وغیرہ تحریر کرکے معالجہ کی لائن سے بڑی مفید معلومات بہم پہونچائی ہیں۔ نیز معالج حضرات کے لئے بھی علاج کی صحیح سمتیں متعین کی ہیں۔

عام جنسی امراض کے سلسلے میں طب یونانی اور ہومیوپیتھی کے نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں جو ایک قابل قدر اضافہ ہے مگر اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ اگر کسی دوا۔ یا نسخہ کے ازخود استعمال سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پھر کسی اچھے معالج سے اپنا علاج کرانا چاہئے تاکہ وہ آپ کے مزاج اور اسباب کی روشنی میں صحیح دوا۔ کا انتخاب کرکے علاج کر سکے۔ قوت باہ کے اضافہ کے نام پر بازاری اشتہاری دواؤں کے استعمال سے گریز لازمی ہے کیونکہ ان دواؤں میں بعض مضر دوائیں بھی شامل ہوتی ہیں

جناب ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب نے اس موضوع پر
یہ کتاب تصنیف فرما کر عوام الناس کے لئے ایک اہم کارِ خیر
انجام دیا ہے۔ فقط

پروفیسر انیس احمد انصاری
اجمل خاں طبیہ کالج
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

یکم جون ۱۹۹۶ء

تقریظ

Dr. IRSHAD ALI ABBASI
B.U.M.S (D.U.)
Ex [illegible] Hospital
Ex [illegible] Hospital

Resi :
[illegible]
DELHI - 110006

Clinic :
Gali No 12,
New Mustufabad Road,
Rajiv Garden, Nagar,
Delhi-94 Ph. 521091

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"آدابِ مباشرت" کی پہلی جلد کے نقوش ابھی ذہن سے محو ہونے بھی نہیں پائے تھے کہ ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب کا "آدابِ مباشرت" حصّہ دوم نظر سے گذر گیا۔ گہرائی سے مطالعہ کرنے پر دماغ کے تمام دریچے وا ہو گئے۔ اور یک لخت زبان سے نکلا کہ اللہ پاک ڈاکٹر صاحب کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرماتے اور موصوف کو جزائے خیر دے کہ تمام مفادات و اغراض سے بالاتر ہو کر آپ نے ضعفِ باہ کے بارے میں اصولی و حتمی بات فرمائی ہے۔ میں باوجودیکہ ڈاکٹر صاحب کا ہم پیشہ ہوں مگر جس خدمت کے جذبے سے تحت ڈاکٹر صاحب نے رہنمائی فرمائی ہے وہ شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے۔ اللہ پاک ڈاکٹر صاحب موصوف کے اس اقدام کو پوری امّت مسلمہ کے لئے خصوصًا اور عوام الناس کے لئے عمومًا سود مند ثابت فرمائے۔

ڈاکٹر ارشاد علی عباسی مصطفٰے آباد، دہلی

بچّوں میں بلوغیت کا آغاز

بچّہ جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے اس کے اعضاءِ جسمانی میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ابھی تک لڑکے کے چہرے پر ڈاڑھی مونچھ کی جگہ صاف تھی اب وہاں ملائم ملائم بال اُگنا شروع ہوگئے بغلوں میں بھی بال نکل آئے پیشاب کے مقام کے اِرد گرد بھی بال پیدا ہوگئے آواز بھاری ہوگئی اور احتلام وانزال (منی نکلنا) ہونا شروع ہوگیا یہ سب ۱۴ سال سے ۱۶ سال کی عمر تک ہوگیا اور اب یہ لڑکا بچہ نہیں رہا بلکہ اب یہ بالغ ہوگیا۔ جوان ہوگیا اس کے اندر مردانہ قوت پیدا ہوگئی۔ اب اِس کے عضو میں تناؤ (ایستادگی) پیدا ہونے لگا حالانکہ بالغ ہونے سے پہلے بھی تناؤ پیدا ہوتا تھا مگر وہ تناؤ دوسری نوعیت کا اور نامکمل تھا مثلاً مثانے میں پیشاب بھر جانے یا خارش وغیرہ سے بھی ہوتا تھا۔ اُس میں جنسی جذبات واُکساہٹ کو دخل نہ تھا۔

جب بلوغیت شروع ہوتی ہے تو دوسری تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ عضوِ تناسل کی لمبائی اور موٹائی بھی بڑھ جاتی ہے۔ خصیئے (فوطے) منی بنانے کا کام شروع کر دیتے ہیں، جنسی خواہشات کا احساس بیدار ہونے لگتا ہے اور جنسی ملاپ کا شوق رونما ہو کر جذبات میں ہیجانی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ اب جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے جنسی خواہشات بھی بڑھتی جاتی ہیں اور ۱۸۔ ۲۰ سال کی عمر میں شباب پر

پہونچ جاتی ہیں اور عمر کی یہ منزل بڑی احتیاط کی ہوتی ہے اس عمر میں نوجوانوں کو نامحرم عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کی صحبت سے اپنے کو بہت دور رکھنا چاہئے۔

مثل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی ہوتی ہے۔ اس موقعہ پر والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولادوں کو جب وہ جوانی کی سرحد پر پہونچیں اگلے نشیب وفراز سے اُن کو مُناسب پیرایہ میں آگاہ کردیں۔ احتلام کے بارے میں سمجھادیں کہ اگر کبھی کبھی ایسا ہو تو کوئی بات نہیں زیادہ ہونے لگے تو وہ اپنے سرپرست کو آگاہ کردیں۔ جلق اور اغلام کے نقصانات سے باخبر کردیں اور غلط قسم کے لڑکوں کی صحبت سے بچتے رہیں اور لڑکیوں کی پرچھائیں سے بھی دور رہیں جہاں ایک ہی مکان میں کئی کئی فیملی رہتی ہوں وہاں تو اور زیادہ احتیاط ونگرانی کی ضرورت ہے کہ آج کل بے پردگی عام ہے اور شرم وحیا رخصت ہو رہی ہے۔

احتلام

بالغ ہونے کے بعد ہر نوجوان کو جس مرض سے سب سے پہلے واسطہ پڑتا ہے وہ احتلام ہے۔ نیم خوابی کی حالت میں شہوت انگیز خواب دیکھنے کے بعد بغیر ارادہ اور خواہش کے منی کا خارج ہونا احتلام کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اس کو خواب ہوجانا بھی کہتے ہیں۔

اگر خیالات میں پاکیزگی نہ ہو تو ذہنی شہوت خواب کی حالت یا عضو میں انتشار پیدا کر کے منی خارج کر دیتی ہے۔ جو لوگ سنِ بلوغ کو پہونچ جائیں اور شادی نہ ہوئی ہو اور وہ اخراج منی کا کوئی غلط طریقہ بھی اختیار نہ کریں تو ایسے لوگوں کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے اور اس کے بعد اُن میں ضعف و کمزوری کی کوئی علامت نہ پائی جائے تو اسے مرض قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مگر جب احتلام جلد جلد ہونے لگے تو اس کو مرض سمجھ کر علاج کرانا چاہیئے۔

دوسرے تیسرے دن یا روزانہ اور پھر دن رات میں کئی کئی بار احتلام ہونے لگے تو اس سے بدن ضعیف۔ سر میں درد۔ چکر۔ مزاج میں چڑچڑا پن۔ پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کاہل اور کمزور ہو جاتا ہے اور چہرہ پر بے رونقی آجاتی ہے۔

احتلام کو مرض کی شکل اختیار کرنے کے بھی کئی وجوہ ہیں:

(۱) شہوانی جذبات میں اشتعال انگیزی۔ گندے خیالات کی بھرمار۔

(۲) معدہ کا بہت زیادہ پُر ہونا کہ معدہ کو ٹھونس ٹھونس کر بھر لینے سے تبخیر زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے شہوانی خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔

(۳) زیادہ گرم غذائیں اور بہت زیادہ مرچ کھٹائی گرم مصالحوں کا اِستعمال۔

(۴) جلق و اغلام جیسی گندی عادتوں میں مبتلا رہنا

(۵) گندہ لٹریچر پڑھنا۔ گندی فلمیں دیکھنا۔ مُباشرت کی باتیں سُننا۔

علامات : مریض کو خود معلوم ہوتا ہے کہ اس کو یہ مرض لاحق ہوگیا ہے جب مرض بڑھ جاتا ہے تو مریض کو پیشاب جل کر آنے لگتا ہے۔ خصیوں میں بھی درد رہنے لگتا ہے۔ طبیعت میں سُستی کمر میں درد، دماغی کمزوری وغیرہ عام علامات ہیں۔

عِلاج : اس مرض کے علاج میں سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ مریض اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھے۔ شہوانی خیالات کو پاس نہ پھٹکنے دے۔ نیک و صالح آدمیوں کی صحبت اختیار کرے۔ قوت ہضم کا بھی خیال رکھے۔ ثقیل۔ دیر ہضم۔ مصالحہ دار تیز و گرم غذاؤں سے پرہیز کرے۔ سادہ اور جلد ہضم ہونے والی غذا کھائے رات کا کھانا کم کھائے اور سونے سے کم از کم ۲-۳ گھنٹے قبل کھائے اور سونے سے پہلے پیشاب پاخانے سے بھی فارغ ہو جائے کہ ان چیزوں کا اجتماع عضو میں خیزش کا باعث ہو کر احتلام نہ ہو جائے۔ قبض نہ ہونے دیا جائے کہ قبض بھی اسبابِ احتلام کو مدد پہونچاتا ہے۔ نرم و گرم بستر پر سونا اور بند کمرہ میں لیٹنا بھی محرک احتلام ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ سونے کا بستر سخت اور مقام ہوادار ہو۔ چت لیٹنے کی حالت میں بھی

احتلام زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلو پر لیٹنے کی عادت ڈالنی چاہئے جس کی تدبیر یہ ہے کہ کسی کپڑے میں گانٹھ لگا کر وہ کپڑا کمر میں بطور بیلٹ اس طرح باندھ کر سوئے کہ وہ گانٹھ کمر کے نیچے بیچ میں رہے تاکہ جب چت ہو جائے تو گانٹھ کمر کے نیچے چبھنے سے آنکھ کھل جائے۔ اگر رات کے پچھلے حصہ میں آنکھ کھلنے پر پیشاب معلوم ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لے۔ گرم دودھ و چار کافی پی کر نہ سوئیں۔ سوتے وقت عضو کو ٹھنڈے پانی سے دھارنا بھی مفید ہے۔

علاج: چونکہ یہ مرض عضو کی حس بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔ اس لئے حس کو کم کرنے کے لئے ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔ کچھ دوائیں حصہ اول میں تحریر کر چکا ہوں مزید جریان کے بیان میں دیکھ لیں۔

برادہ صندل سفید۔ کشنیز خشک (دھنیاں) تخم خشخاش سفید تخم خرفہ سروالی ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں پیس کر ۲ تولہ شربت نیلوفر ملا کر صبح و تیسرے پہر پی لیں۔ گرم مزاجوں کے لئے بہت مفید ہے۔

کشنیز خشک۔ تخم خشخاش سفید۔ شاہدانہ۔ ہر ایک ۳ تولہ دارچینی بڑی الائچی ہر ایک تین ماشہ کا سفوف بنا کر سب کے برابر شکر سفید ملا کر چھ چھ ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال

کریں۔

گُردوں کے مقام پر سیسہ کا ٹکڑا باندھ کر سونا بھی مفید ہے یہ سیسہ کی ایک انچ چوڑی پلیٹ چھاپے خانوں میں بآسانی مل جاتی ہے ملائم ہونے کی وجہ سے مُڑ بھی جاتی ہے اس میں سوراخ کر کے دونوں گردوں کی جگہ پر باندھا جا سکتا ہے۔ اوّل کچھ تکلّف ہوتا ہے پھر عادت ہو جاتی ہے۔

اس مرض کی ہومیو پیتھک دوائیں علیحدہ سے تحریر کی جائیں گی۔

نوٹ: اگر مریض شادی شدہ ہے اور بیوی سے لمبے عرصہ سے علیحدگی اس کا سبب ہے تو ایسی حالت میں جماع سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

جلق (مشت زنی)

اپنے ہی ہاتھ سے اپنے عضو کو بار بار حرکت دینے ملنے اور سہلانے سے عضو میں انتشار اور ہیجان پیدا کر کے منی خارج کر دینے کا نام جلق یا مشت زنی ہے۔ عضو کو حرکت دینے اور اخراج منی کے وقت ایک عجیب لذّت حاصل ہوتی ہے جو بقول نظیر اکبر آبادی۔

ابتدا میں اس بری عادت سے قلبی سکون ضرور ملتا ہے مگر ایک بار

یہ مزا حاصل ہوجانے کے بعد مریض بار بار جب موقعہ ملتا ہے اس عمل کو کرنے لگتا ہے۔ ہم عمر دوستوں کے بتانے سے بھی بھولے بھالے بچے شروع کر دیتے ہیں اور چونکہ وہ آئندہ پیش آنے والے نقصانات سے واقف نہیں ہوتے ہیں اس لئے وہ اس کے اس درجہ عادی ہوجاتے ہیں کہ پھر ان کو یہ عمل کئے بغیر چین نہیں پڑتا اور بڑی عمر تک کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ھے کہ جب بچہ بالغ ہوجائے تو باپ مناسب پیرائے میں خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعہ اس انتہائی بری اور خبیث عادت سے پیدا ہوجانے والے نقصانات سمجھا دے اور ڈرا دے کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو اپنی صحت کو نا قابل تلافی نقصان پہونچا کر زندگی برباد کرلیں گے۔

اَسبَاب: جلق کی عادت کا اصل سبب اور محرک تو جنسی جذبات کا ہیجان و اشتعال ہے مگر اس کے بتانے اور سکھانے والے ہم عمر دوست اور ساتھی ہوتے ہیں۔ ایک بار یہ عمل کرنے کے بعد اس کی لذّت بار بار کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

نُقصانات: عضوِ تناسل کو ہاتھ کی رگڑ پہونچنے سے اس کی اسپنجی ساخت خراب ہوجاتی ہے۔ عضو سُکڑ کر چھوٹا رہ جاتا ہے۔ اعصاب ڈھیلے پڑجاتے ہیں جس کی وجہ سے بوقت خیزش ان میں پوری ایستادگی اور سختی پیدا نہیں ہوتی۔ جڑ پتلی پڑجاتی ہے رگیں پھول کر موٹی پڑجاتی ہیں۔ آنکھوں کے چاروں طرف سیاہ گھیرا

بن جاتا ہے، چہرہ بدنما بے رونق اور پیلا پڑجاتا ہے اُداسی اور پست ہمتی آگھیرتی ہے اور کبھی کبھی خودکشی کی خواہش ہونے لگتی ہے۔

رفتہ رفتہ عضو کی حس تیز ہوجانے کی وجہ سے شہوت جلد غائب ہوجاتی ہے۔ اس خبیث عادت کے بُرے نتائج بہت دور تک جاتے ہیں کبھی کبھی اس کے مریض مرگی اور تپ دق میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

اصولِ علاج: مریض کو جلق کے نقصانات سمجھا کر سب سے پہلے اس کی یہ عادت چھڑانا چاہیئے۔ مریض کو سمجھانے میں ایسا پیرایہ نہ اختیار کیا جائے کہ وہ اپنے آپ کو ناکارہ و نامرد سمجھ بیٹھے اور مایوسی کا شکار ہوجائے۔ مریض کو خوب ورزش اور دماغی محنت کرائی جائے۔

مریض کی اس بری عادت کے چھڑانے میں ہومیوپیتھک دوائیں بلاشبہ بہت مؤثر ہیں، دوائیں آگے ذکر جائیں گی۔

اِغلام۔ (لواطت) یا جماعِ غیر فطری

یہ ایک قدیم مرض ہے جو سب سے پہلے لوط علیہ السّلام کی قوم میں پیدا ہوا۔ اس مرض میں مریض اپنے ہاتھ کی حرکت سے منی خارج کرنے کے بجائے اپنے ہم جنس لڑکوں۔ مردوں۔ عورتوں کے

پاخانے کے مقام میں یا حیوانات کے ساتھ خلافِ وضع فطرت اپنے عضو کو داخل کر کے اپنے روغنِ حیات کو تلف کر کے ہمیشہ کے لئے لعنت۔ رسوائی اور ناقابلِ تلافی نقصانات حاصل کر کے اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے۔

اسباب: نوجوان بے ریش (ڈاڑھی) لڑکوں کا میل ملاپ جوشِ جوانی کی سرمستیاں۔ شہوانی خیالات کے ہجوم و دباؤ کے وقت عورت کا میسر نہ ہونا۔ اس فعل کے عادی بداخلاق لڑکوں کی صحبت جو ایک دوسرے کو یہ عمل کرنا سکھا دیتے ہیں یا کہیں کہیں گھروں میں کام کرنے والے کم عمر نوکر لڑکے اپنے آقا کے بچوں کو جو ہم عمر ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ کھیلتے ہیں اس فعل کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اور کہیں اسکولوں کے بدطینت استاد اپنے شاگردوں کے ساتھ منہ کالا کرتے ہیں اور عادی ہو جانے پر عورت کے مقابلہ ہم جنس کو ترجیح دیتے ہیں

نقصانات: اگرچہ اغلام بھی جلق کی طرح ایک غیر فطری عمل ہے مگر اس کے نقصانات جلق سے زیادہ ہیں۔ اس میں حشفہ (عضو کا سپاری نما سرا) جیسے سریع الحس اور نازک عضو کو بہت نقصان پہونچتا ہے ذکاوتِ حس، سُرعت انزال، کثرتِ احتلام، جریانِ منی، عضو میں کجی، لاغری، کوتاہی پیدا ہو جاتی ہے عضو کی جڑ کمزور و پتلی ہو جاتی ہے اور آخر کار مریض

عورت کے قابل نہیں رہتا۔ سارے اعضاء رئیسہ کمزور ہوجاتے ہیں۔

علاج : اوّلاً مریض کی یہ بُری عادت اس کے نقصات سمجھا کر چُھڑائی جاوے سچّی توبہ کرائی جاتے اور جلق کے مریض کی طرح اس کا بھی علاج کیا جائے۔ مریض کے اندر مایوسی پیدا نہ ہونے دی جائے۔

ضعفِ قوّتِ باہ یا قوّتِ مردمی کی کمی

سب سے پہلے ضعفِ قوّتِ باہ اور نامردی کا فرق سمجھنا ضروری ہے کہ اس کے معلوم کئے بغیر صحیح علاج ممکن نہیں ہے۔

نامردی سے مراد مریض کی وہ حالت ہے کہ جس میں وہ وظیفۂ زوجیت (جماع) ادا کرنے کے قابل ہی نہ ہو۔ خواہ پیدائشی نااہل ہو یا کسی وجہ سے یہ حالت پیدا ہوگئی ہو۔

ضعفِ قوّتِ باہ سے مراد وہ حالت ہے جس میں مریض وظیفۂ زوجیت پوری طرح ادا کرنے کے قابل نہ ہو بالفاظ دیگر فریق ثانی کو مطمئن نہ کرسکے اور اسی کی (عورت) تشنگی باقی رہے۔ اس میں بوس و کنار کی حالت میں قبل دخول ہی مرد کو انزال ہوجانا یا عضو کے داخل ہوتے ہی منی کا خارج ہوجانا دونوں ہی باتیں شامل ہیں۔ اور آجکل ایسے ہی مریض زیادہ آتے ہیں۔ جو اپنے کو سرعتِ انزال کا مریض بتاکر ہی مرض کے لئے معالج سے دوا طلب کرتے ہیں۔ اور معالج بھی بغیر سوچے سمجھے ایک ہی نسخہ سے مختلف اسباب کے مریضوں کا

علاج کرتے ہیں۔ جن میں بسا اوقات نقصان کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ کسی بھی مریض کا علاج کرنے کے لئے اولاً سبب مرض معلوم ہونا ضروری ہے کہ شفاء کامل بغیر ازالۂ سبب مرض ممکن ہی نہیں ہے۔

اب ذیل میں ہم ضعفِ باہ کے اسباب تحریر کرتے ہیں:

ضعفِ باہ کے مریض کو علامات کے تحت یہ معلوم ہوجانے پر کہ اس میں ضعف و کمی کس وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اس کو دُور کرنا چاہیئے محض مقوی باہ اور مغلظ منی یا ممسک دواؤں کے چکر میں پڑ کر آئندہ کے نقصانات سے بچنا چاہیئے کہ غلط دواؤں کے استعمال سے اعضاء کے افعال میں خرابیاں پیدا ہوکر نئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

ضعف باہ یا نامردی کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں

(۱) ضعفِ معدہ

(۲) ضعفِ جگر

(۳) دل کی کمزوری

(۴) دماغ کی کمزوری

(۵) گردوں کی کمزوری

(۶) غلبۂ یبوست (خشکی)

(۷) غلبۂ برودت (سردی)

(۸) مزاج میں گرمی

(۹) رطوبات کی زیادتی

(۱۰) عدم تولید منی

(۱۱) کمزوریٔ مرکزِ تناسل

(۱۲) بوجہ جلق و اغلام

(۱۳) وہمی نامردی

(۱۴) ڈر اور صدمہ کے اثر سے نامردی

(۱۷) استرخائے عضو کے سبب نامردی

(۱۸) حادثاتی نامردی

(۱۵) تجرد کی بنا پر نامردی
(۱۶) ذیابیطس کے سبب نامردی
(۱۹) کسی دوا کے استعمال سے پیدا شدہ نامردی۔
(۲۰) موٹاپے کی وجہ سے ضعفِ باہ

ضعفِ معدہ کی وجہ سے ضعفِ باہ

ضعفِ معدہ: معدہ اعضاء شریفہ میں شمار کیا جاتا ہے غذا کے ہضم میں اس کو پورا دخل ہے معدہ کے فعل میں خرابی یا کمزوری پیدا ہوجانے سے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی ہے۔ پیٹ میں درد، پیٹ پھولنا، ہچکی۔ ڈکاروں کی کثرت ذائقہ خراب ہونا۔ کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ڈکاروں کے ساتھ منہ سے پانی آجاتا ہے۔ مریض کی بھوک کم ہوجاتی ہے۔ مریض جو کچھ کھاتا ہے اس سے خالص خون اور صحیح منی کی پیدائش میں کمی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے قوتِ باہ ضعیف و کمزور ہوجاتی ہے کبھی کبھی دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے یہ مرض ورمِ معدہ۔ دردِ معدہ۔ کثرتِ شراب نوشی یا ایک غذا پوری طرح ہضم ہونے سے پہلے دوسری ثقیل غذا کھاتے رہنے سے پیدا ہوتا ہے مرض کے علاج کے بعد زود ہضم۔ ہلکی غذا استعمال کریں مگر وہ بھی شکم سیر ہوکر نہ کھائیں، دورانِ مرض جماع سے اجتناب کریں۔

اگر مرض معمولی ہو صرف بھوک کی کمی ہو یا غذا صحیح طور پر

ہضم نہ ہوتی ہو تو ذیل کا سفوف انارین بہت مفید ہے یہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔

انار دانہ ترش تازہ۔ زنجبیل زیرہ سفید۔ تربد سفید ہر ایک ایک تولہ زیرہ سیاہ ۸ تولہ۔ سماق پوست بلیلہ زرد (بڑی ہڑ) پوست بلیلہ (بہیڑہ) ہر ایک ۶ ماشہ نمک لاہوری سوا تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر ادویہ کا سفوف باریک ہوگا تو یہ قابض اثر رکھتا ہے اور جب معدہ کی کمزوری سے دست آتے ہوں تو اُس حالت میں باریک سفوف کا استعمال مفید ہے۔ اگر ادویہ بجائے باریک پیسنے کے دَردَری ہوں تو یہ قبض کُشا ہے۔ بحالتِ قبض مفید ہے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بعد غذا۔ چونکہ اکثر بیماریوں کا خمیر معدہ میں ہی تیار ہوتا ہے۔ اس لئے یہ قول مشہور ہے کہ معدہ بیماریوں کا گھر ہے۔ اور پرہیز دوَاؤں کا سردار، اس لئے ضروری ہے کہ ہم معدہ کو درست رکھنے کی وہ ساری تدابیر اختیار کریں جس پر جملہ اطبار متفق ہیں اور ان میں بہت سی چیزیں سنّت بھی ہیں۔

(۱) کھانا صرف اسی وقت کھایا جائے جب خوب اچھی طرح بھوک لگ رہی ہو محض کھانا کھانے کے اوقات کا لحاظ کر کے نہ کھائیں۔ بعض کھانے جلدی ہضم ہو جاتے ہیں اور بعض دیر میں ہضم ہوتے ہیں۔ مثلاً رات کو آپ نے دال اور چاول کا خشکہ کھایا (جس میں گھی

برائے نام ہوتا ہے) تو آپ کو علی الصبح بہت زور کی بھوک محسوس ہو گی اور اگر رات کو آپ نے خوب گھی والا قورمہ، بریانی شیرمال کھائی تھی تو صبح اٹھنے پر آپ محسوس کریں گے کہ ابھی کھانا تحلیل نہیں ہوا ہے ویسے ہی آپ کے معدہ میں رکھا ہے اگر ڈکار آئے گی تو اس میں کھانے کا مزہ ہوگا یہ اس بات کا اشارہ اور علامت ہے کہ ابھی کھانا ہضم نہیں ہوا ہے۔ اس حالت میں اگر آپ اپنے ٹائم ٹیبل کے حساب سے پھر ناشتہ کے دسترخوان پر بیٹھ کر کچھ کھائیں گے تو یہی کھانا آپ کے لئے پریشانی کا سبب بن جائیگا۔ اس لئے اب آپ کو ایسے موقع پر کچھ نہیں کھانا ہے۔ ہاں نیبو کا شربت یا پودینہ کی بغیر دودھ کی چائے پی لیں تو مضائقہ نہیں۔

(۲) جب خوب اچھی طرح بھوک لگ رہی ہو اور آپ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹھ جائیں۔ تو جو کچھ کھائیں اس کھانے میں بھی ذیل کی باتوں کو دھیان میں رکھیں۔

(۳) بہتر ہو کہ ایک وقت میں ایک ہی قسم کا سالن یا دال سبزی ہو۔ کئی قسم کی غذائیں ایک ساتھ کھانا بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ یہاں آپ ذرا غریب مزدور لوگوں کی زندگی پر غور کریں، انہیں پیٹ کی بیماریاں کیوں کم ہوتی ہیں اس لئے کہ اُن غریبوں کو ایک وقت میں ایک ہی قسم کی دال یا سبزی یا گوشت کم چکنائی والا کھانے کو ملتا ہے۔ ایک ساتھ کئی ڈِشیں میسر ہی نہیں۔

(۴) جو کچھ کھائیں خوب اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں جلدی جلدی لقمہ نگلنا بھی معدہ کے لئے اذیت کا سبب ہوتا ہے۔ اُسے تحلیل کرنے میں معدہ کو پریشانی ہوتی ہے۔

(۵) بھوک سے ہمیشہ کم ہی کھائیں اگر آپ علیحدہ کھاتے ہیں تو اپنی مقررہ مقدار سے کم کر دیں۔ مثلاً چار چپاتی کی عادت ہے تو ۳ پر اکتفا کریں۔

(۶) اگر آپ کے دانت کمزور ہیں اور کوئی سخت چیز جس کو آپ کے دانت چبا نہ سکیں چھوڑ دیں، صرف ذائقہ کے لئے نگلیں نہیں۔

(۷) نہ تو کھانے کے دوران بار بار پانی پئیں اور نہ کھانے کے ختم پر گلاس ۲ گلاس پانی پئیں بلکہ بغیر پانی کے کھانا کھانے کی عادت ڈالیں۔ شروع میں دقت ہو تو پی لینے میں مضائقہ نہیں کھانا ختم کر کے ایک چمچ شکر یا ایک ڈلی گڑ کی منہ میں ڈال کر چوس لینے سے بھی پیاس ختم ہو جاتی ہے اور اس سے ہضم میں مدد بھی ملتی ہے۔

(۸) دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد کم از کم ۲۰، ۲۵ منٹ لیٹ لینا (جس کو قیلولہ کہتے ہیں) بھی ضروری سمجھیں۔ کسی بھی جگہ ہوں۔ چارپائی نہ سہی کسی تخت پر زمین پر کوئی کپڑا بچھا کر لیٹا جا سکتا ہے۔

(۹) رات کا کھانا سونے کے وقت سے ۲۔۳ گھنٹے پہلے کھائیں

اور تھوڑی دیر چہل قدمی بھی کر لیا کریں۔

(۱۰) زیادہ غم و غصہ یا اعصابی تناؤ کی حالت میں بھی کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔

(۱۱) زیادہ تیز نمک۔ مرچ۔ گرم مصالحوں اور کھٹائی سے بھی گریز کرنا چاہیئے۔

(۱۲) کھانا کھانے کے بعد فوراً پیشاب کر لینے سے گردہ کے امراض سے حفاظت رہتی ہے۔

(۱۳) رات کو خالی پیٹ نہیں سونا چاہیئے۔

ضعفِ جگر کے سبب ضعفِ باہ

جگر جسم کے اعضاء رئیسہ میں سے ایک عضو ہے۔ اس کا کام انسانی جسم میں خون بنانا ہے جب انسان کا جگر اپنے فعل کی انجام دہی کے قابل نہیں رہتا یا بہت کمزور ہو جاتا ہے تو جسم میں غذا سے خالص خون تیار نہیں ہوتا۔ اور جب خون ناقص ہو تو منی کی پیدائش بھی ناقص رہتی ہے۔ اس لیئے جگر کی کمزوری سے قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے اور عضو میں انتشاری کیفیت جو خون کی زیادتی پر موقوف ہے جاتی رہتی ہے مادۂ منویہ کم خارج ہوتا ہے۔

اسباب: ضعفِ جگر کا مرض دائمی قبض۔ ضعفِ ہضم۔ ورزش

نہ کرنے زیادہ چکنائی اور بہت تیز گرم مصالحے کھانے سے، جگر کے مقام پر چوٹ کے اثر سے ملیریا بخار سے اور زیادہ شراب نوشی سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات: بھوک کم ہو جاتی ہے آنکھوں کی رنگت زرد یا سفید ہو جاتی ہے جگر کی جگہ پر بوجھ یا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے۔ پلکیں بھاری چہرہ پر بھر بھراہٹ نظر آتی ہے ٹٹولنے پر جگر بڑا محسوس ہوتا ہے اگر مرض بڑھ جائے تو یرقان JAUNDICE ہو جاتا ہے اس مرض کا علاج کرانے کے بعد اوّلاً مقوی جگر پھر مقوی باہ دواؤں کا استعمال کرکے اس ضعف کو دور کریں۔

اس مرض کے ازالہ کے لئے یونانی دوا حب کبد نوشادری خاص اور آیورویدک دوا Liv 52. مفید ہیں۔ دوا کوئی بھی لیں اگر تازہ کلیجی کو پتھر پر پیس کر موسمی یا انار کے عرق میں ملا کر چھان کر پی لیا کریں خالی پیٹ میں زیادہ مفید ہے۔ گرم و خشک اور زیادہ چکنی غذا نہ کھائیں۔ (وزن کلیجی ۱۲۵ گرام)

دِل کی کمزوری سے ضعفِ باہ

انسانی جسم میں دل کا مقام بادشاہ جیسا ہے سارے اعضاء کی نیں دل کی قوت کے تابع ہیں جب دِل کمزور ہو جاتا ہے تو بقیہ

سارے اعضاء میں کمزوری آجاتی ہے۔ اور قوت باہ جو ان ساری قوتوں پر موقوف ہے وہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

جب دِل کمزور ہو جاتا ہے تو مباشرت کا ارادہ کرنے یا عورت کو اپنے قریب پاتے ہی دِل دھڑکنے لگتا ہے زیادہ کمزوری آجانے پر ہاتھ پاؤں بھی کانپنے لگتے ہیں۔ عضو میں خیزش و انتشار یا تو پیدا ہی نہیں ہوتا اور اگر ہوتا بھی ہے تو بہت کمزور ہوتا ہے۔ خواہش جماع کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اگر جماع کی قوت ہو بھی تو جماع میں لذّت محسوس نہیں ہوتی۔ جماع کے بعد مریض بڑی کمزوری محسوس کرتا ہے اور بعض اوقات بغیر انزال کے ہی انتشار ختم ہو جاتا ہے۔

اسبابِ مرض: کثرتِ ریاضت۔ طویل علالت۔ زیادہ عرصہ تک بھوکا رہنے۔ غم و صدمہ کسی قلبی بیماری کے سبب سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات: مریض کی نبض کمزور دورانِ خون سُست اور حرارت غریزی (جسم کی گرمی) کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد متفکر طبیعت اداس۔ معمولی معمولی باتوں سے خائف اور ہراساں ہونا۔

عِلاج: مرض کا اصل سبب معلوم کریں اور اس کا علاج کریں۔ مفرّح اور مقویِ قلب اور خوشبودار دوائیں استعمال کرائیں۔ عطر کیوڑہ۔ عطر گلاب خس یا کسی اور اچھی دل پسند خوشبو کا بار بار سونگھنا بھی مفید ہے۔

قوتِ ہاضمہ کا بھی خیال رکھیں غذا میں حیوانات کے دل پکا کر کھلائیں۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ خربوزہ۔ تربوز بشوق کھائیں

ادویات : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا خمیرہ مروارید۔ تریاق فاروق، دواء المسک سادہ یا جواہر والی حسبِ مشورہ طبیب استعمال کریں۔ ماحول اور آب و ہوا کی تبدیلی بھی مفید ہے۔

پرہیز : رنج و غم۔ محنت مشقت۔ بھاگ دوڑ سے بچیں۔ ایک دم زور کی آواز نہ سنیں اور نہ خود چیخ کر غصے سے بات کریں۔ اللہ کے ذکر* کی کثرت کریں کہ اللہ کے ذکر میں دلوں کیلئے سکون ہے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (القرآن)

* ذکر کسی شیخ طریقت کے مشورہ سے کریں تو زیادہ بہتر ہے

دماغ کی کمزوری سے ضعف باہ

دماغ کا شمار بھی اعضاء رئیسہ میں ہوتا ہے۔ اعصاب (رگ و پٹھے) جن سے تمام بدن کی حس و حرکت وابستہ ہے وہ بھی دماغ اور نخاع ہی سے پرورش پاتے ہیں۔ دماغ میں کمزوری آجانے سے بے حسی جیسی کیفیت پیدا ہونے سے خواہشِ جماع کم یا مفقود ہو جاتی ہے۔ اگر جماع کی استعداد باقی رہے تو پوری لذت حاصل نہیں ہوتی۔

اسباب : دماغی کاموں کی کثرت۔ زیادہ رنج و غم۔ غیر معمولی تفکرات کا مسلسل اور عرصہ دراز تک رہنا۔ یا سر پر چوٹ لگنا۔

علامات : دماغ کمزور۔ حافظہ خراب۔ دردِ سر چکر۔ ضعفِ نظر

نزلہ وزکام کی شکایت و ہوش وحواس پراگندہ سے۔ ہاتھ پاؤں تھکے تھکے سے کام کاج کرنے اور چلنے پھرنے کو دل نہ چاہے۔ خواہش جماع کم ہو اگرحسب عادت جماع کرے تو جماع میں لذت نہ آئے انزال فوراً یا بہت دیر میں ہو۔ جماع کے بعد آنکھوں کے نیچے اندھیرا سا آجائے۔

عِلاج : جن اسباب سے مرض پیدا ہوا ہے اُن کو دور کریں

مقوی دماغ تیل سر میں ڈالیں۔ تمام بدن پر چمیلی کے تیل کی مالش کرائیں۔ کپڑوں پر پسندیدہ عطر لگائیں۔ بستر پر سرہانے بیلہ چمیلی گلاب وغیرہ کے پھول رکھ کر سویا کریں مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں کھائیں۔ ترک جماع کریں بکرے کا مغز نر بھیڑ کا مغز نر چڑے کا مغز نر مرغ کا مغز صحرائی پرندوں کا مغز پکا کر کھائیں۔

ذیل کا مقوی دماغ حریرہ بھی ہر مزاج کے لئے مفید ہے۔

مغز بادام	مغز خیارین۔	مغز تربوز۔	مغز خربوزہ
۷ عدد	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

ے اصلی چمیلی کا تیل جو شہر جونپور۔ یو۔ پی میں بنتا ہے۔ استعمال کریں بازاری تیل نیوٹرل آئل میں ایسنس ملا کر بناتے ہیں محض بیکار ہیں۔ اصلی چمیلی کا تیل میسر نہ ہو تو تِلّی کے تیل کی مالش کریں۔

مغز پیٹھہ　　تخم خشخاش سفید
۶ ماشہ　　۶ ماشہ

اوّل بادام رات کو پانی میں بھگو کر صبح چھیل کر سارے مغزیات ملا کر خوب باریک پسوا کر پاؤ بھر دودھ میں ملا کر ۲ تولہ گھی گرم کر کے ۲ لونگوں کا بگھار دے کر پکائیں۔ حسب پسند شکر و خوشبو شامل کریں اور پی جائیں۔

اگر یہ مرض عمر کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو تو کشتہ طلاء۔ اصلی مومیائی۔ لبوب کبیر۔ ماء اللحم وغیرہ بمشورہ طبیب استعمال کریں۔

پرہیز: دماغی کام سے پرہیز کریں۔ رنج و غم کو پاس نہ آنے دیں۔ ثقیل و بادی اشیاء۔ چنا۔ مٹر۔ باقلا۔ گوبھی۔ بیگن نہ کھائیں۔

ہدایت: گرمی کے موسم میں صبح و شام تازہ پانی سے اور سردی کے موسم میں ہلکے گرم پانی سے غسل کریں۔ سر۔ گلے اور سینے کو سرد ہوا سے بچائیں۔ سر پر میل نہ جمنے دیں۔ جسم اور لباس کی صفائی کا خوب خیال رکھیں، علی الصبح کسی باغ یا کھلی جگہ میں ٹہلنا اور ہلکی ورزش کرنا بھی مفید ہے۔

گردہ کی کمزوری کی وجہ سے ضعفِ باہ

گردہ کا شمار بھی اعضاء شریفہ میں ہوتا ہے گردوں کی کمزوری کا اثر خصیوں اور اعضاء تولیدِ منی پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

علامات : کمر اور گردوں کے مقام پر درد ہونا خاص طور پر جب ایک حالت میں زیادہ دیر تک رہنے کا اتفاق ہو۔ پیشاب بار بار کم مقدار میں اور کبھی کبھی خون آمیز سرخی مائل آتا ہے خواہش جماع کم ہوجاتی ہے اگر جماع کیا جائے تو جماع کے بعد کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔

سببِ مرض : ورم گردہ یا گردوں کا سکڑ جانا۔ یا ان میں سردی پیدا ہوجانا۔ ذیابیطس کا مرض ہونا۔ یا زیادہ پیشاب آور دواؤں کا استعمال کرنا (جیسا کہ بعض امراض میں پیشاب آور دوائیں دی جاتی ہیں) گھوڑے کی سواری زیادہ کرنا۔ گردوں کے مقام پر چوٹ کا اثر ہونا۔

عِلاج : سبب مرض معلوم کرکے اس کا ازالہ کیا جائے بعدہٗ مقویِ گردہ دوائیں اور غذائیں استعمال کرائی جائیں۔

معجون الکلی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش زرعونی سادہ یا عنبری یا کوئی اور دوا کسی طبیب کے مشورہ سے استعمال کی جائے۔

جوان بکرے کے گردے گندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر چولہے کی بھوبھل میں دبا دیئے جائیں دس منٹ بعد نکال کر اوپر کا آٹا علیحدہ کرکے گردوں کو چیر کر ان پر پہلے سے تیار رومی مصطگی باریک پسی ہوئی ایک ایک ماشہ چھڑک کر کھائے جائیں۔ یا پھر یوں ہی گردوں کو ۲ تولہ پیاز ۳ تولہ گھی میں ہلکی آنچ پر بریاں کرکے

ہلکا نمک لگا کر کھالیا جائے - زیادہ گرم دوائیں سنکھیا
وغیرہ کا اس مرض میں استعمال جائز نہیں -

خارجی علاج : گردوں کے مقام پر جوان خصی بکرے کی چربی یا
عطر حنا مشکی کی دونوں وقت مالش کی جائے -
پیشاب لانے والی دواؤں کا زیادہ استعمال گردوں کو کمزور
اور ان کے گوشت کو کم کر کے دبلا کر دیتا ہے -

ضعفِ باہ بوجہ غلبۂ یبوست (خشکی)

اس بیماری میں مریض کے مادّہ تولید پیدا کرنے والے آلات
میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جو منی کے حجم و مقدار کو کم کر دیتی ہے یہ صورت
کسی لمبی بیماری - کثرت قے یا کشتہ جات* کے غلط طریقہ پر استعمال کرنے
سے مزاج میں خشکی کا غلبہ ہو جاتا ہے - جس کی وجہ سے قوتِ باہ میں فتور
آجاتا ہے -

علامات : آلاتِ منی لاغر و سرد ہوتے ہیں منی بہت قلیل مقدار
میں غلیظ - بمشکل اور دیر میں خارج ہوتی ہیں - بدن میں خون اور
گوشت کی کمی ہو جاتی ہے جو ظاہر طور پر نظر آنے لگتی ہے - نیند کم

* کشتہ جات کے استعمال کیلئے کچھ ہدایتیں ہیں کہ اس کے ساتھ فلاں فلاں غذائیں
استعمال کی جائیں اگر اس پر عمل نہ ہو تو نقصان رساں ہوگا -

آتی ہے یا بالکل نہیں آتی۔ مریض طرح طرح کے توہمات میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

عِلاج: بدن کو رطوبت پہونچانے اور دل کو فرحت دینے والی دوائیں اور غذائیں زیادہ استعمال کی جائیں اور ایسے عمل کریں جن سے رطوبات بدن بڑھ جائیں۔ خوب نہایا کریں، زیادہ سویا کریں۔

نُسْخَہ: گوکھرو کوٹ کر گائے کے دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ خشک ہوجائے تو دوبارہ باریک پیس و چھان کر رکھ لیں۔ ۶۔ ۶ ماشہ صبح و شام تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ لیا کریں۔

گائے یا بکری کا تازہ دودھ ایک ایک پاؤ صبح و شام ۲۔۲ تولہ شربت عُنّاب مِلا کر پیا کریں یا اس ترکیب سے پئیں کہ پہلے دن دس تولہ دودھ میں ۲ تولہ شربت عناب مِلا کر پئیں پھر روزانہ ایک تولہ دودھ کا اضافہ کرتے ہوئے ۴۱ تولہ تک پہونچائیں شربت عنّاب بھی بقدرِ ذائقہ بڑھاتے جائیں۔ پھر بتدریج کم کرکے بند کردیں۔

روغنِ سبع (سات قسم کے بیجوں کا تیل ہے) کی دماغ وجسم پر مالش کریں۔

ٹھنڈا پانی کسی ٹب میں بھر کر اس میں آدھ آدھ گھنٹہ صبح و

شام بیٹھا کریں۔

ضعفِ باہ بوجہ برودت (سردیٔ مزاج)

مزاج کی سردی سے اعضاء تناسل افسردہ ہوجاتے ہیں اوران میں تحریک نہیں ہوتی ہے۔ مادہ تولید میں کمی آجاتی ہے۔

اَسبَابُ: اکثر بڑھاپا اس کا سبب ہوتا ہے کبھی جوانی میں بھی مادہ تولید بکثرت خارج ہوجانے سے بھی یہ بات پیدا ہوجاتی ہے اور کبھی نشہ آور اشیاء کے استعمال سے بھی اعضاء میں برودت پیدا ہوجاتی ہے جس سے مادہ تولید میں تیزی نہیں رہتی۔

علامات: صحبت کے وقت دخول سے پہلے انتشار و خیزش کم مگر دخول کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو گرمی کے موسم میں شہوت زیادہ اور سردی کے موسم میں کم ہوتی ہے۔

اُصولِ علاج: منی میں گرمی پیدا کرنے والی گرم و مقوی باہ دوائیں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرائی جائیں۔

دَوا: خالص ہینگ چار رتی کا سفوف ایک انڈے کی زردی نیم برشت میں ملا کر نوش کریں پھر دو دو رتی ہینگ کا اضافہ کرکے ڈیڑھ ماشہ تک پہونچائیں پھر کچھ دن ڈیڑھ ماشہ روزانہ کھائیں، سفید پیاز کا عرق نصف سیر شہد خالص نصف سیر ملاکر جوش دیں، جب پانی خشک ہوجائے شہد بوتل میں بھرلیں۔ بہت

زیادہ نہ پکائیں اگر ٹھنڈا ہونے پر جم جائے تو مزید عرق پیاز ملاکر
گرم کرلیں قوام ٹھیک ہوجائے گا۔ ۲۔۳ تولہ صبح وشام۔
لبوب کبیر۔ تریاق کبیر۔ جوارش زرعونی سادہ یا عنبری۔
حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ بھی مفید ہیں۔

خارجی علاج : بیل کے پتّہ کا پانی۔ شیر کی چربی ایک ایک تولہ
شہد دو تولہ ایک دن متواتر کھرل کرکے رکھ لیں اور چند روز
قضیب (عضو) پر مالش کریں۔

غذا : فربہ بھیڑ بکرے کا گوشت مرغ اور دوسرے صحرائی
پرندوں کا گوشت بطریق معمولہ پکا کر کھائیں۔ خشک میوہ جات
بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ وغیرہ زعفران کے ۱۰۔۱۲ ریشے ایک
پاؤ گرم دودھ میں ڈال کر کچھ دیر رکھنے کے بعد کہ دودھ میں
زعفران کا رنگ آجائے صبح وشام پی لیا کریں۔

پرہیز : سرد مقام پر نہ بیٹھیں۔ بھیگے ہوئے کپڑے نہ پہنیں سرد
اوقات میں گرم لباس پہنا کریں۔ نشہ آور چیزوں کے عادی
ہوں تو رفتہ رفتہ ترک کردیں۔

ضعفِ باہ مزاج میں گرمی پیدا ہونے سے

مسلسل گرم غذائیں اور گرم دواؤں کے استعمال سے مزاج
میں گرمی بڑھ جانے سے اعضاء منویہ کی اعتدالی کیفیت ختم ہوجاتے

سے منی کا قوام خراب ہوجاتا ہے۔

علامات: منی رقیق یا غلیظ زردی مائل سوزش کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اِنزال بہت سُرعت کے ساتھ ہوتا ہے قضیب کی رگیں اُبھر آتی ہیں۔

اصولِ علاج: سرد اشیاء اور سرد دوائیں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرائیں۔

ذیل کے نسخے بھی اس حالت کے لئے مفید ہیں:

تخمِ ریحان۔ آرد پنبہ دانہ (بِنولہ Cotton Seed) ہر ایک ایک تولہ تخمِ پالک چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ کر ملائیں سب کو ملا کر دو تولہ سفوف مصری شامل کر کے رکھ لیں اور تین تین ماشہ صبح و شام بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: آرد پنبہ دانہ بازار میں نہیں ملے گا۔ بازار سے بنولے لاکر ان کو کوٹ کر چھلنی میں چھان کر اس کا چھلکا نکال دیں آٹا باقی رہ جائے گا وہ نسخہ میں شامل کریں۔ بنولے میں وٹامن E بہت زیادہ ہوتا ہے جو استقرارِ حمل کے لئے مفید ہے۔

برگد کی داڑھی لاکر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر پھر اس کو اور زیادہ باریک کر کے ۲-۳ ماشہ صبح و شام بکری یا گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دیگر۔ بہی دانہ تخمِ ریحاں تین تین ماشہ کا الگ الگ لعاب نکالکر مصری ملاکر صبح وشام پئیں۔ اگر موسم زیادہ سرد ہو تو دو تولہ گھی گرم کرکے اس میں ایک بنگلہ پان ڈال کر نکال لیں اور یہ شیرہ ومصری اس میں ڈال کر پی لیں۔

خارجی عِلاج : روغن گل اور روغن لدو روغنِ کاہو تینوں مِلاکر پیڑو کنج ران اور خصیوں پر اچھی طرح سوتے وقت مالش کریں۔

غذا : سرد ترکاریاں، لوکی۔ پالک۔ خرفہ۔ کھیرا۔ ککڑی، توری ٹنڈا بکری کے بچے کے سادہ گوشت میں تھوڑی سیاہ مرچ ڈال کر کھائیں۔

پرہیز : گرم غذاؤں۔ گرم دواؤں۔ لال مرچ۔ گرم مصالحہ جات سے پرہیز کریں۔

ہدایات : سخت محنت۔ اور آگ کا کام نہ کریں۔ پیشاب اور پاخانہ کو نہ روکیں۔ غم وغصہ سے بچیں۔ ٹھنڈے ساحلی علاقوں میں تبدیل آب وہوا کے لئے رہیں۔

رطوبات کی زیادتی سے ضعف باہ

جب مادّہ تولید پیدا کرنے والے اعضاء میں رطوبت بڑھ جاتی ہے تو اعضاء کا طبعی مزاج بدل جاتا ہے ان میں سستی آجاتی ہے ایسی

حالت میں منی کی پیدائش کم ہوجاتی ہے اور جو منی بنتی ہے اس کا قوام بہت پتلا ہوتا ہے۔

علامات ، عضو تناسل میں ڈھیلا پن آجاتا ہے۔ پیشاب سفید اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے منی رقیق ہو کر بہت جلد اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ جراثیم منویہ کی تعداد بھی بہت کم ہوجاتی ہے۔ صحبت کے وقت انزال میں لذت محسوس نہیں ہوتی کپڑے میں اکڑن بھی برائے نام پیدا ہوتی ہے۔

اُصولِ علاج ، رطوبت کو کم کرنے والی اور موجودہ رطوبت میں خشکی پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں۔

دَوا ۔ ہلدی بریاں۔ آملہ خشک ہموزن باریک پیس کر چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ۔

دیگر ۔ کشتہ سرمہ سفید ۱ تولہ سنگھاڑہ خشک کا سفوف ۲۰ تولہ دونوں اچھی طرح کھرل کر کے رکھ لیں چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

ترکیب ۔ کشتہ سرمہ سفید ۔ سرمہ سفید ۲ تولہ کو لعاب گھیگوار ۱۵ تولہ میں کھرل کر کے خشک کر کے کسی مٹی کے آبخورے میں گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ ہوگا۔

غذا ۔ گاجر۔ شلجم۔ پیاز۔ مرغ۔ تیتر۔ بٹیر۔ کبوتر۔ صحرائی چڑیوں

کا گوشت بھون کر اور اُن میں دارچینی۔ کباب چینی۔ قرنفل۔
زیرہ۔ جائفل۔ جاوتری شامل کر کے کھائیں۔

پرہیز: سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔ دودھ۔ دہی۔ ماش کی
دال۔ بڑا گوشت بھی نہ کھائیں۔ جماع سے بچیں۔

ہدایات: ہلکی ورزش۔ چہل قدمی زیادہ کریں روزہ رکھیں
پانی کم پیا کریں اور کم سوئیں۔

گل حکمت اس طرح کیا جاتا ہے کہ دوا کو مٹی کے برتن میں رکھ کر
اس برتن کے منہ کے برابر ڈھکن رکھ کر چکنی مٹی پانی میں
گھول کر پرانے کپڑے کی دھجیاں لت پت کر کے اس
برتن کے چاروں طرف لپیٹیں تاکہ برتن کا منہ نہ کھلنے پائے۔
برتن کے منہ اور ڈھکن کو گھس گھس کر ہموار کر لیں۔

ضعفِ باہ بوجہ عدم تولید منی

جب کسی لمبی بیماری یا شدید غم و صدمہ کی وجہ سے مریض دبلا اور
کمزور ہو جائے یا اچھی اور متناسب غذا نہ ملنے سے تمام بدن میں
غیر معمولی ضعف و کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کے اثر سے قوت باہ
میں بھی ضرور کمی آجائے گی۔ یہ حالت عام طور پر بڑھاپے میں
پیدا ہو جاتی ہے۔ یا زیادہ مجاہدات کرنے اور خواہش نفسانی
کو دبانے سے بھی ایسی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

اَسْبَابْ : مقوی و متناسب غذا کی کمی خواہ عزبت کی وجہ سے ہو یا کثرتِ مجاہدات سے یا کسی بیماری کی وجہ سے منی کی پیدائش کم یا بند ہو جاتی ہے۔

عَلامَاتْ : صحبت کے وقت منی کا اخراج کم اور دیر میں ہو گا اکثر حالتوں میں چہرہ زرد بے رونق اور بدن ضعیف ہو گا۔

اصولِ عِلاج : سببِ مرض کو دور کرنے کے بعد بدن میں خونِ صالح اور زیادہ مقدار میں منی پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائی جائیں۔ اگر مریض کی قوتِ ہضم کمزور ہو تو اس کا بھی لحاظ رکھا جائے۔

دَوائیں : حلوہ پنج بیضہ کا استعمال زیادہ نافع ہو گا چار عدد چھوارے لیکر ان کی گٹھلی نکال کر اُن میں سفوفِ تال مکھانا یا سبوسِ اسبغول بھر کر ڈورے سے باندھ کر تین پاؤ دودھ میں خوب جوش دیں جب دودھ آدھ سیر رہ جائے چھوارے کھا کر دودھ پی لیں۔ صبح و شام ایسا ہی کریں۔

خارجی عِلاج : سارے بدن پر چمیلی کے تیل کی آہستہ آہستہ مالش کرائیں۔

نوٹ : چمیلی کا تیل ڈابر کا یا ایسنس والا نہ ہو بلکہ اصلی ہو۔

غذا : زود ہضم مقوی غذا اپنی قوت ہضم کے اعتبار سے استعمال

کریں۔

پرہیز : جماع بند کردیں۔ رنج وغم سے دور رہیں۔ روزانہ غسل اور صبح کو سیر کریں۔

ہدایت : کام کاج ہمت وطاقت سے زیادہ نہ کریں۔ سخت کام جس سے زیادہ پسینہ خارج ہو گریز کریں۔ خوب سویا کریں۔ عمدہ غذا کافی عرصہ جاری رکھیں کیونکہ طاقت ایک دم پیدا نہ ہو گی۔

ضعفِ باہ بوجہ کمزوریِ مرکزِ تناسل

کمر کی ہڈی اور ریڑھ کا مقام اتصال وہ جگہ ہے جو عضوِ تناسل کے اعصاب کا مرکز ہے جن کے ذریعہ عضوِ تناسل میں حس قائم رہتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کے ذریعہ دماغ وحرام مغز سے تعلق قائم رہتا ہے اور چونکہ قوتِ باہ بغیر احساس کے پیدا نہیں ہوتی اس لئے نظام عصبی کی خرابی سے قوتِ باہ میں کمزوری آجانا یقینی چیز ہے۔

علامات : عضو میں یا تو انتشار ہوتا ہی نہیں یا ہوتا ہے تو بہت ناقص وکمزور عضو پتلا پڑجاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔

اسباب : کسی خارجی یا داخلی چوٹ کے صدمہ سے یا جلق و اغلام کی عاداتِ قبیحہ کے اثر سے یا زیادہ شراب خوری و منشیات کے اثر سے یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

چونکہ اس بیماری کا تعلق اعصاب سے ہے اس لئے وہی دوائیں اور تدبیریں موثر ہوں گی جو ضعفِ دماغ کے لئے تحریر کی گئی ہیں۔

ضعفِ باہ بوجہ جلق واغلام وغیرہ

جلق و اغلام کی عادت ہمیشہ صحبتِ بد کا نتیجہ ہوتی ہے اسکول اور مدرسوں میں پڑھنے والے نوجوان اس بری عادت میں خاص طور پر مبتلا پائے جاتے ہیں بار بار اس خبیث عمل کے کرنے سے منی کا خزانہ خالی ہوکر خام منی خارج ہونے لگتی ہے اور اگر یہ عادت کم عمر ہی میں پڑ جائے تو اور زیادہ نقصان رساں ہوتی ہے۔ عضوِ تناسل کی جڑ کمزور و پتلی ہو جانے سے ٹیڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے اور عضو کی درازی رک جاتی ہے وہ اپنی طبعی درازی تک نہیں پہونچتا ہے۔ وریدیں یعنی سیاہ خون کی رگیں زیادہ پھول جاتی ہیں۔ عضو تناسل میں ذکی الحسی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ذرا سے محرک سے بھی شہوت پیدا ہوکر منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور کثرتِ احتلام۔ سرعتِ اِنزال سے بڑھ کر نامردی کی منزل تک پہونچ جاتا ہے۔

عِلاج : سب سے پہلے اس بری کو ترک کیا جائے۔ چونکہ اس عادت کا ترک کرنا بھی آسان کام نہیں ہے۔

جس طرح نشہ کے عادی کو نشہ چھوڑنا مشکل ہے اسی طرح جلق کے عادی کو بھی اس قبیح عادت کا چھوڑنا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس عادت کو چھڑانے میں ہومیو پیتھک ادویات بہت زیادہ مؤثر ہیں جن کا تذکرہ آدابِ مباشرت میں بھی کرچکا ہوں اور آگے پھر جلق کے بیان میں تحریر کروں گا۔ یہاں یہ بات خاص طور پر عرض کرنی ہے کہ جب باپ یا ولی یہ دیکھے کہ اب بچّہ بالغ ہوگیا ہے تو اس کو مناسب انداز میں یہ بات سمجھا دینا چاہیئے کہ اب وہ بُرے لڑکوں اور دوستوں کے کہنے سے جلق و اغلام سے اپنے کو محفوظ رکھے اس کو ان برے افعال کے نتائج بتاکر ڈرا دینا چاہیئے اور اگر خود نہ سمجھا سکے تو کسی دوسرے کے ذریعہ یا لکھ کر بھی اس کو سمجھایا جاسکتا ہے۔

ضعفِ باہ بوجہ وہم وخیال (وہمی نامردی)

کسی کسی شخص کے دل میں یہ خیال مستحکم ہوجاتا ہے کہ اس کے اندر جلق وغیرہ سے جنسی کمی یا کمزوری آگئی ہے اور وہ جماع کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔ حالانکہ وہ تندرست اور جماع کے قابل ہوتا ہے کبھی یہ وہم پیدا ہوجاتا ہے کہ اس کی قوت مردمی کو جادو کے ذریعہ ختم کردیا گیا ہے۔ کبھی اپنے عضو کے بہت چھوٹے اور بہت پتلے ٹیڑھے

ہونے سے اس کے دل میں یہ وہم جاگزیں ہو جاتا ہے کہ اس کا عضو عورت کے رحم تک نہ پہونچ پائے گا اور وہ پردہ بکارت کے توڑنے میں ناکام رہے گا اور اس کی رسوائی ہوگی جس کو وہ برداشت نہ کر سکے گا۔ غرض اسی قسم کے فاسد اوہام قوت باہ کو سلب کر دیتے ہیں۔

اسباب: کسی دوست کی شب زفاف میں ناکامی پر اس کی رسوائی کا حال سن کر۔ یا جس عورت کے ساتھ سابقہ پڑنے والا ہے اس کی حشمت یا قوی الجثہ ہونے یا اس کی امیری کا رعب یا اپنے سحر زدہ ہونے کا وہم یا ایسی عورت سے واسطہ پڑنا جس سے کسی وجہ سے سخت نفرت رہی ہو۔

علامات: یوں تو بلا ضرورت اکثر عضو میں انتشار ہوتا ہے مگر عورت کی قربت کے تصور سے انتشار فرو ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ سونے کی حالت میں ایستادگی ہوتی ہے مگر جاگنے پر ختم ہو جاتی ہے۔

علاج: فاسد خیالات کو مختلف طریقوں اور تدبیروں سے دور کیا جائے۔ ہمت افزائی کی جائے۔ تسلی کے لئے محرک باہ دوائیں یا غذائیں استعمال کرائی جائیں۔

اگر جادو کے اثر کا خیال پختہ ہو گیا ہو تو جس بزرگ سے مریض کو عقیدت ہو اُن سے تعویذ وغیرہ دلایا جائے۔

اکثر جگہ ایسے شعبدہ باز لوگ بھی ہوتے ہیں جو مریض کو کالی مرچیں وغیرہ چبا کر کسی برتن میں اس سے قے کراتے ہیں جس میں ایک ڈورا نکلتا ہے اس ڈورے میں کچھ گانٹھیں لگی ہوتی ہیں اِس کو دکھا کر مریض کو سمجھا دیتے ہیں کہ وہ جادو ختم ہوگیا۔ اس کا نفسیاتی اثر مریض پر بہت اچھا پڑتا ہے اور وہ مطمئن ہوجاتا ہے مگر اس میں ایک شرعی نقصان یہ ہے کہ جس کی طرف سے جادو کرانے کا شبہ ہوتا ہے تو وہ شبہ یقین بن جاتا ہے اور پھر اس سے بدگمانی اور عداوت ہوجاتی ہے۔

کسی مستقل ڈر اور صدمہ کی وجہ سے ضعفِ باہ

کبھی کبھی کسی معمولی صدمہ یا ڈر سے بھی مریض میں نامردی کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے مریض ہر وقت کسی خوف میں مبتلا رہتا ہے مثلاً اس سے کوئی جرم سرزد ہوگیا تھا جس کا علم کسی شخص کو ہے جو اس کا دوست بھی ہے مگر دِل میں یہ اندیشہ کہ اگر یہ شخص کسی بات پر مجھ سے ناراض ہوگیا تو میرا پردہ فاش ہوجائے گا یا کسی عزیز کی موت یا جُدائی کا غیر معمولی صدمہ جیسے اس کو کسی عورت سے محبت تھی اور ایک دوسرے سے شادی کے عہد و پیمان تھے مگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہوسکا یا اس کی موت ہوگئی تو یہ جانکاہ صدمہ بھی شہوت کو ختم کردیتا ہے۔

علامات : عضو میں خیزش پیدا نہیں ہوتی اگر کسی خاص شہوانی منظر کو دیکھ کر انتشار ہو تو قائم نہیں رہتا۔

علاج : ہومیو پیتھی میں اس کے علاج کے لئے ایک دوا ہے جس کا نام ہے IGNATIA 10 M اگنیشیا۔ دس ہزار نمبر کی ایک ہی خوراک سے کچھ عرصہ میں مریض نارمل ہوجاتا ہے۔ ایک چھ سال کی لڑکی کے باپ کا قتل ہوگیا تو اس بچی کو دس سال کی عمر تک کسی نے ہنستے نہ دیکھا۔ ایک بار اس لڑکی کی ماں میرے مطب میں بیٹھی تھی کہ اس دوا کا ذکر آگیا تو اس نے اپنی بچی کا حال بتا کر وہ دوا طلب کی۔ میں نے اس کو اگنیشیا دس ہزار یا ایک لاکھ کی خوراک دیدی کچھ ہی

اشرف علی مئوی (انڈیا)

تجرد کی بنا پر ضعفِ باہ

اگر کوئی شخص طویل مدت تک تجرّد (شادی نہ کرنا) کی زندگی بسر کرے کسی کام میں غیر معمولی انہاک ہو مباشرت کی طرف خیال ہی نہ جاتا ہو مثلاً کسی ایجاد کے شوق و کوشش میں ما سوا کو بھول جائے یا عہدہ کی ترقی کی دھن سوار ہو اور شادی کے

ئے شرعاً تو حرام ہے۔

مسئلہ کو حصول مقصد کے آگے بھلا دیا ہو تو اعضاء منی بھی اپنے افعال کو بھول جاتے ہیں جو شخص ایسے ماحول سے گذر رہا ہو جس میں آدمی کو شادی کی خواہش ہوتی ہے تو ایسے شخص شادی کے بعد جب بیوی کے پاس پہونچتے ہیں تو اپنے کو نامرد پاتے ہیں۔ بالفاظ دیگر ان کے آلات تناسل زنگ آلود پرزوں کی طرح سے جام ہو جاتے ہیں۔

عَلامَات : نفسانی کمزوری۔ ایستادگی ناکافی یا جلد ختم ہو جانے والی۔ اگر صحبت کرنے کی کچھ استعداد باقی ہو تو صحبت کے بعد بیحد کمزوری۔ یا انزال کے وقت عضوِ تناسل میں چاقو لگنے جیسے درد و تکلیف۔

عِلاج : اس مرض میں ہومیو پیتھک دوا .CONIUM MAC بے مثال کام کرتی ہے۔ اونچی طاقت (10 M CM) کی چند خوراکیں خوابیدہ قوت کو بیدار کرنے اور تجرد کے نقصانات کو دور کرنے کے لئے کافی ہیں۔

ذیابیطس کی وجہ سے ضعفِ باہ

اگر کسی کو ذیابیطس جیسی نامراد بیماری لگ جائے تو پھر اس کی قوت مردمی بھی آہستہ آہستہ کم ہو کر قریب ختم کے پہونچ جاتی ہے۔

عَلامَات : عام جسمانی کمزوری۔ قوتِ باہ ضعیف۔

عِلاج : اصلی سبب ذیابیطس کا علاج کیا جائے اس کے بغیر

کوئی دوا موثر نہ ہو گی۔

ضعفِ باہ بوجہ استرخائے عضو (عضو کا ڈھیلا پن)

بوجہ زیادہ عمر ہو جانے کے یا امراضِ باردہ مثلاً فالج وغیرہ کے اثر سے نظام عصبی سست ہو جاتا ہے تو عضو تناسل کے اعصاب میں بھی ڈھیلا پن کا پیدا ہو جانا لازمی امر ہے کہ جس سے ضعفِ باہ بھی لابدی شے ہے۔ یہ حالت اکثر بوڑھوں اور سن رسیدہ لوگوں میں پیدا ہوتی ہے۔

علامات : عضو میں خیزش وانتشار کا ہونا ختم ہو جاتا ہے گو شہوانی خواہشات میں کمی نہیں ہوتی مگر بے حسی جیسی کیفیت پیدا ہو کر صحبت کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

عِلاج : اصل سبب کے علاج وتزکیہ کی کوشش کی جائے۔ بلغم کا تنقیہ کیا جائے عضو و پیڑو پر روغنیات کی مالش ٹکور وغیرہ کی جائے۔ کسی طبیب حاذق کے مشورہ سے دوائیں استعمال کی جائیں۔

حادثاتی نامردی

کبھی کسی حادثہ میں عضوِ تناسل سے تعلق رکھنے والے اعصاب پر چوٹ کا اتنا گہرا اثر ہوتا ہے کہ وہ عضو میں خیزش پیدا کرنے کے

قابل نہیں رہتے کبھی کسی آپریشن سے بھی یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: تقریباً وہی علامات ہوتی ہیں جو استرخائے عضو میں پائی جاتی ہیں۔

علاج: حادثاتی اثر کو دور کرنے میں ہومیوپیتھک دوائیں بڑی حد تک مفید ہیں۔

دوائیں: آرنیکا ماؤنٹ اس کی خاص دوا ہے مگر صرف اسی دوا پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا ہے کسی ماہر ہومیوپیتھ کے مشورہ سے علاج بہتر ہے

کسی دوا کے استعمال سے پیدا ہوئی نامردی

بعض لوگ کسی وجہ سے شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر کے کوئی ایسی دوا جیسے کیلے کی جڑ کا عرق وغیرہ استعمال کر کے اپنی استعداد قوتِ جماع کو ختم کر لیتے ہیں یا کسی دوسری بیماری کے علاج میں ایسی دوائیں استعمال ہو جاتی ہیں جن سے قوتِ باہ ختم ہو جاتی ہے اگرچہ مریض کو اس کا علم نہیں ہوتا۔

علامات: وہی علامات اس میں بھی ہوتی ہیں جو حادثاتی نامردی میں پائی جاتی ہیں۔

علاج: محرک اور ہیجان پیدا کرنے والی دوائیں اور طلاء کا استعمال مفید ہوگا۔

زیادہ موٹا ہونے کی وجہ سے ضعفِ باہ

ضرورت سے زیادہ موٹا ہونا کوئی اچھی بات نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک بیماری ہے ایسے لوگوں میں خون کم اور بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے مادہ تولید بھی کم اور کمزور ہوتا ہے حرارت عزیزی بھی کم ہو جاتی ہے اس لئے قوتِ باہ بھی ضعیف ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر بھی بڑھ جاتا ہے۔

اسباب : کاہل و سست پڑا رہنا۔ ورزش نہ کرنا۔ بلغم زیادہ پیدا کرنے والی اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا۔ کھانا خوب کھانا۔ زیادہ سونا وغیرہ۔

علامات : پیٹ سینے سے باہر نکل آتا ہے جسم بے ڈول ہو جاتا ہے۔ شہوت کم ہوتی ہے۔ انتشار کامل نہیں ہوتا۔ صحبت کے وقت منی کم نکلتی ہے۔ سانس جلد پھولنے لگتا ہے۔

طریقۂ علاج : دبلا کرنے کی تدبیریں کریں۔ نشاستہ دار، میٹھی اور مرغن اشیاء کا استعمال بند کریں۔

دوائیں : چندرس ایک ماشہ سکنجبین سادہ ایک تولہ میں ملاکر دن میں ۳ مرتبہ چٹائیں۔ (صبح۔ دوپہر۔ شام)

ہومیو پیتھک دوائیں : کلکیریا رب۔ گریفائٹس۔ اور فیوکس

دیسی کیریا بمشورہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر استعمال کریں۔

جریان

SPERMATORRHOEA

جریان سے مراد ہے مباشرت یا جلق کے بغیر ہی جاگنے کی حالت میں منی کا خارج ہو جانا ہے جو کسی بھی وقت کھڑے بیٹھے۔ چلتے پھرتے پیشاب پاخانہ کرتے وقت نکل سکتی ہے۔

اسبابِ مرض : اس مرض کے اسباب اطباء کے نزدیک مختلف ہیں بعض کے نزدیک مزاج میں حدت بڑھ جانے سے منی کا رقیق ہونا ہے جس کی علامت منی کا زرد یا زردی مائل ہونا ہے ایسی حالت میں اخراج منی کے وقت اور پیشاب کرتے وقت قدرے سوزش محسوس ہوتی ہے۔

کسی کے نزدیک اس کا سبب منی کا کثرت سے پیدا ہونا ہے اور محلِ استعمال نہ ہونے سے طبیعت اس کو دفع کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔

بعض کے نزدیک مزاج میں رطوبت اور برودت کا غلبہ ہوتا ہے کہ جس کی وجہ سے منی میں کود کر نکلنے کی طاقت کم ہو کر بغیر خواہش کے بہ جاتی ہے اور اس حالت میں کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی مگر میری رائے میں آج کل اس مرض کی زیادتی۔ گندے خیالات اور آوارگی

مزاج کا نتیجہ ہے۔ چونکہ بے پردگی عام ہوگئی ہے شرم و حیا اُڑ گئی ہے نوجوان غیر شادی شدہ لڑکیاں بھی پورے بناؤ سنگھار کے ساتھ نیم برہنہ دلکش لباس پہن کر بہترین خوشبو لگا کر آپس میں اٹھکھیلیاں کرتی ہوئی سڑکوں اور گلی کوچوں سے گزرتی ہیں تو ان کی مستی نواز شوخی گلی کے نکڑ پر کھڑے ہوئے زندہ دِل نوجوانوں کے دل و دماغ کو اس درجہ متاثر کرتی ہے کہ رات کو عالمِ خواب میں اور دن کو عالمِ خیال میں ان مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ پڑھتے وقت کتاب کے صفحات پر ان ہی کی شکلیں نظر آتی ہیں۔ یہ بری عادت ان کے تناسلی اعضاء کی حس بڑھا دیتی ہے احتلام بھی جلد جلد ہونے لگتے ہیں اور یوں بھی ذرا سی اکساہٹ پر منی خارج ہونے لگتی ہے یہ مرض طالبِ علموں میں (خواہ وہ دینی مدرسہ میں پڑھتے ہوں یا کسی کالج میں) زیادہ پایا جاتا ہے اس کے بالمقابل وہ بچے جن کو اُن کے والدین کسی مجبوری کے تحت ۱۰-۱۲ سال کی عمر ہی میں کسی پرائیویٹ کارخانہ۔ ورک شاپ یا کسی میکنیک کے یہاں ملازم کرا دیتے ہیں اور صبح سے شام تک میلے کچیلے کپڑے پہنے کام میں جُٹے رہتے ہیں اور شام کو گھر پہونچ کر کھانا کھا کر سو جاتے ہیں اور ان ہی لیل و نہار میں وہ بالغ اور جوان ہو جاتے ہیں وہ اس قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ شرمیلے مزاج کے نوجوان جو عورتوں کو گھورنے کی ہمت نہیں رکھتے مگر گندے فحش ناول افسانے

پڑھ کر جنسی ہیجان میں مبتلا رہتے ہیں۔ اُن میں کبھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے،

اصولِ علاج : مریض کے حالات کا جائزہ لے کر سببِ مرض ترک کرنے کو کہا جائے۔ اگر مریض مسلمان ہے تو نامحرموں کے گھورنے کو آنکھوں کا زِنا بتا کر اس سے نفرت دلائی جائے۔ توبہ واستغفار کرنے کو کہا جائے۔ اور ذکاوتِ حِس دور کرنے کی دوائیں استعمال کرائی جائیں۔

اس مرض کی دوائیں

(۱) اگر یہ عارضۂ جریان کثرتِ منی کی وجہ سے ہو جس کی علامت یہ ہے کہ بدن میں خون زیادہ ہوگا مریض مولدِ خون و مولدِ منی غذائیں استعمال کرتا ہوگا اور محنت نہ کرتا ہوگا اس کو اخراجِ منی سے کوئی کمزوری محسوس نہ ہوتی ہوگی اس کا علاج یہ ہے کہ مولدِ منی غذائیں ترک کرے اگر غیر شادی شدہ ہے تو نکاح کرلے۔

تخم کاہو۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ ماشہ کشنیز خشک (دھنیاں) ۶ ماشہ، ان سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر ۳ تولہ شربت نیلوفر ملا کر صبح و شام پیئے۔ گرم غذاؤں سے پرہیز کرے۔

(۲) اگر یہ مرض حدتِ منی کی وجہ سے ہو کہ جس کی علامت یہ ہے کہ منی زرد یا زردی مائل ہوگی پیشاب میں سوزش اور صحبت کے وقت انزال بہت جلد ہوگا۔ ایسے مریض یہ نسخہ استعمال کریں۔ گوشت

انڈا مچھلی سُرخ مرچ گرم مصالحے نہ کھائیں تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک دس ماشہ سبوسِ اسبغول اور کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ گلِ نیلوفر اور گلِ سرخ ہر ایک ۲ ماشہ سفوف تیار کرلیں اور بقدر دس ماشہ سفوف میں ایک رتی کافور ملا کر پھانک لیں اوپر سے عرق نیلوفر ۷ تولہ نوش کرلیں۔

(۳) اگر یہ مرض رقتِ منی کی وجہ سے ہو تو مغلظِ منی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔ تخم تمر ہندی (املی) بھاڑ پر بھنوا کر اس کا مغز نکالیں اور کوٹ کوٹ کر باریک کرلیں یا اسی طرح دُھلی ماش کی دال اور شکر سفید ہموزن ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ صبح و شام بھیڑ یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

(۴) کشتۂ قلعی ایک رتی ہمراہ مکھن ۲۵ گرام روزانہ صبح کو کھانا ہر قسم کے جریان و رقت منی کو مفید ہے۔

(۵) سنگھاڑہ خشک و اسگند ناگوری برابر وزن کا باریک سفوف بنا کر صبح و شام ۶-۶ ماشہ ہمراہ دودھ۔ اگر یہ مرض جلق و اغلام کی عادت کا نتیجہ ہو تو اوّل سبب ترک کرائیں اور اغلام و جلق کے نقصانات دور کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

مرض جریان کی ہومیوپیتھک دوائیں

(۱) اگر مریض کو قبض رہتا ہو تو اور پاخانہ پر زور لگانے سے قطرے

خارج ہوتے ہوں۔ مریض لمبے وقفے کے بعد زیادہ مقدار میں بیک وقت (۲-۳ گلاس) پانی پیتا ہو تو BRYONIA 6 دن میں ۳ بار۔

(۲) اگر مریض کو کمزوری محسوس ہوتی ہو یا ملیریا بخار میں کونین کے استعمال سے مرض پیدا ہوا تو اس کے لئے CHINA 6 مفید ہوگا دن میں ۳ بار۔

(۳) اگر بھوک کم ہو اور غذا جزوِ بدن نہ ہو تو ACID PHOS Q ۸-۱۰ قطرے ایک چمچ پانی ڈال کر دونوں وقت کھانے کے درمیان استعمال کریں۔

(۴) معدہ کی خرابی شراب وکباب چاٹ کے عادی چڑچڑا مزاج رکھنے والے جن کو قبض اور بار بار تھوڑے پاخانہ کی حاجت رہتی ہو NUX VOMICA 6 OR 30 دن میں ۲ بار

(۵) ایسے مریض جن کے اندر خارشی مادّہ ہو ہاتھ پیروں میں جلن رہتی ہو پیشاب میں بھی جلن ہوجاتی ہو تو SULPHER 200 صبح ایک بار اور اگر احتلام بھی زیادہ ہوتا ہو تو بجائے صبح کے رات کو سوتے وقت لیں۔

سُرعتِ انزال

EARLY DISCHARGE

سُرعت کے معنی ہیں جلد یا فوراً اور انزال کے معنی ہیں خارج ہونا اور طبّی اصطلاح میں منی کے قبل از وقت خارج ہو جانے کو سُرعتِ انزال کہتے ہیں۔ موجودہ دور میں تقریباً ۷۵ فیصدی لوگ اس مرض کا شکار ہیں۔ اور اس کے مختلف درجات یا قسمیں ہیں۔ کسی کی منی قبل دخول اور کسی کی دخول کے فوراً بعد خارج ہو جاتی ہے۔ کسی کو محض جماع کے تصور سے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ کسی کو بس یا ٹرین میں سامنے بیٹھی ہوئی کسی حسین و جمیل عورت پر بار بار نگاہ ڈالنے اور اُس کے کپڑوں سے سینٹ کی مستی نواز خوشبو ہی سے طبیعت میں شہوانی کیفیت پیدا ہونے سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں اور کسی کو بلو فلم کے ہیجانی مناظر یا عورتوں کی عریاں و نیم عریاں متحرک یا غیر متحرک تصاویر دیکھنے سے ہی طبیعت بے قابو ہو جاتی ہے اور منی نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔

اس مرض میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ دونوں ہی قسم کے افراد مبتلا ہوتے ہیں۔

صحبت کے ارادہ سے عورت کے پاس جاتے ہی عضو داخل کرنے سے پہلے یا عضو داخل کرتے ہی انزال ہو جانے میں مرد کو بڑی شرمندگی ہوتی ہے عورت

بھی بیزاری کا اظہار کرتی ہے، دراصل یہ علیحدہ سے کوئی مرض نہیں ہے بلکہ جلق۔ اغلام۔ کثرتِ مباشرت یا کثرتِ احتلام کے نتیجے میں یہ صورت رونما ہوتی ہے کہ ان میں سے ہر ایک عادت سے ایک طرف منی کے خارج کرنے والی نالیوں میں ڈھیلا پن پیدا ہو جانے سے منی نہیں رک پاتی ہے ذرا سی تحریک سے خارج ہو جاتی ہے دوسری طرف منی بھی پتلی ہو جاتی ہے اور اس میں رکنے کی صلاحیت نہیں رہتی ہے۔ اس لئے اس مرض میں صرف ممسک دواؤں سے عارضی فائدہ کے بعد نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ اگر مریض قوتِ ارادی سے کام لے اور اپنا خیال عضو سے ہٹائے رکھے بلکہ دھیان کسی اور طرف رکھے۔ مزاج میں بے صبری نہ ہو تو بھی انزال جلد نہیں ہو گا۔

صحبت کے وقت عورت کی خوبصورتی اور خاص کر لذت کا خیال کرنا بھی جلد انزال ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ صحبت کے قبل ہی اپنے دماغ میں صحبت کی لذت کا خیال نہ آنے دے اس لئے کہ آدمی کی قوت خیال آدمی کے افعال کے نتیجہ پر اثر انداز ہوتی ہے کسی بھی مقابلہ میں اگر آدمی کو اپنی کامیابی کا یقین ہو تو وہ اکثر کامیاب ہو جاتا ہے اور اگر پہلے سے ہی شکست و ناکامی دل میں بس جائے تو پھر وہ شخص ضرور ہی پست ہمتی کا شکار ہو کر ناکام ہو جائے گا۔

اہلِ حکمت نے لکھا ہے جب عنقریب انزال ہو جانا محسوس ہو تو حرکت روک کر سانس خوب زور سے اوپر کو کھینچ کر سانس کو روک لے اور عورت سے علیحدہ ہو کر عضو کو رومال سے صاف کرکے دوبارہ عمل شروع کرلے۔ اور ہمیشہ ہی یہ عادت رکھے کہ حالتِ جماع میں اوپر کو سانس زور سے کھینچے اور نیچے کو سانس آہستہ آہستہ نکالے اس طریقہ سے بھی امساک پیدا ہوتا ہے۔

جلد انزال ہو جانے پر بھی اپنے اندر مایوسی اور پژمردگی نہ آنے دے اور شکست خوردگی کے احساس کے ساتھ علیحدہ نہ ہو جائے بلکہ بوس و کنار اور چھیڑ چھاڑ جاری رکھے کہ جس سے عورت کو بھی انزال ہو جائے مرض کا اصل سبب معلوم کرکے اسی کی مناسبت سے دوائیں دینا چاہئیں منی کو گاڑھا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی سا نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱) سفید موصلی باریک پسی ہوئی ایک تولہ مصری یا شکر ایک تولہ پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں گاڑھا ہونے پر مٹی کی کوری رکابی (مثل فرنی) جما دیں اور صبح کو بطور ناشتہ وہی کھیر کھائیں۔ کھٹائی کا سخت پرہیز کریں۔

(۲) ایک سالہ سیمڑ کی جڑ (جسے سیمڑ موصلہ بھی کہتے ہیں)، کا باریک سفوف ۲ تولہ شکر ۲ تولہ ایک پیالہ اُبلتے پانی میں ڈال کر چمچ سے ہلائیں جب خوب لعاب پیدا ہو جائے پی جائیں۔

(۴) ستاور جس کو ستاور بھی کہتے ہیں میدہ جیسا باریک پیس چھان کر رکھ لیں۔ ایک تولہ سفوف اور شکر خمیری آٹے میں ملا کر مثل گلگلے کے اصلی گھی میں سینک کر صبح کو بطور ناشتہ استعمال کریں۔

مذکورہ بالا سارے نسخہ کم از کم مہینہ سوا مہینہ پابندی سے استعمال کریں، اس کے علاوہ خارجی طور پر کسی طلا کو بھی استعمال کیا جائے جو آگے لکھے جائیں گے۔

اَسْبَابِ مَرَض:۔ اندرونی و بیرونی یا طبّی اور غیر طبّی دونوں ہی قسم کے اسباب سے سُرعتِ انزال کا مرض وجود میں آتا ہے۔

اَنْدَرُوْنِی یَاطِبّی اَسْبَاب:۔ پراسٹیٹ گلینڈس (غدّہ منی) کے ملحقہ رباط کی کمزوری وضعفِ گردہ ومثانہ کے سبب سُرعتِ انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ غدّہ قدامیہ و غدّہ منی کا خاص کام یہ ہے کہ خزانہ منی کو سنبھالے ہوئے محفوظ رکھے اور ضرورت کے وقت جب عضو میں ہیجان و خیزش مکمّل ایستادگی اور شہوت کا زبردست دغدغہ پیدا ہو اُسوقت منی کو خارج کر دے۔ اگر خزانہ منی کے یہ محافظ ہی کمزور ہوں تو کون ہے جو منی کو روکے اور سمیٹے اور سنبھالے رکھے۔

خَارِجی یَاغیرِطبّی اَسْبَاب:۔ کثرتِ جماع (جس میں جلق کثرتِ احتلام وغیرہ بھی شامل ہیں) یا ہمہ وقت حصول لذتِ مباشرت کا خیال۔ دل کی دُنیا میں تلاطم پیدا کرنے والے حسن و عشق کے افسانوں کا پڑھنا۔ عشقیہ فلمیں دیکھنا۔ خوبصورت دوشیزاؤں کے تصوّر میں

مستغرق رہنا۔ فلسفۂ جماع کے موضوع پر کتابوں کو مطالعہ میں رکھنا۔ بیرونی یا خارجی اسباب ہیں جو ذکاوتِ حس کو بڑھاتے ہیں بعض اطباء نے سوزاک و آتشک کو بھی اس مرض کا سبب قرار دیا ہے مگر میری رائے میں ان امراض سے ان کا تعلق نہیں ہے سوزاک میں تو منی اور دیر میں خارج ہوتی ہے ۔ بعض کے نزدیک اس کا سبب محض ذکاوتِ حس کا بڑھ جانا ہے۔

علاج :۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ترکِ سببِ مرض پہلی شرط ہے۔ مریض اگر مسلمان ہے تو اپنے خیالات کو قابو میں لانے کے لئے دینی کُتب کا مُطالعہ کرے یا دوسروں سے سے۔ اس زمانہ میں دعوت و تبلیغ کی محنت سے وابستہ لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا مُحَمَّدْ زِکَرِیَا رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب فضائلِ اعمال مطالعہ میں رکھے۔

جہاں تک اس مرض سے متعلق دواؤں کا تعلق ہے ضعفِ اعضاءِ رئیسہ و مرضِ جریان سے متعلق جو دوائیں تحریر کی گئی ہیں اُن میں سے حسبِ حال کوئی نسخہ تیار کر کے استعمال کریں۔ صرف امساک پیدا کرنے والی دوائیں اشد ضرورت کے تحت ہی استعمال کریں۔ ممسک دواؤں کے استعمال کا طریقہ حصہ اوّل میں تحریر کر چکا ہوں۔

پَرْھیز :۔ ملذّ ذطلاء یا ضماد کا ہمیشہ استعمال بھی عضوِ تناسل کی حس بڑھا دیتا ہے لہٰذا اُس سے بھی گریز کریں۔ گرم مزاج والے زیادہ

گرم غذائیں۔ گرم مصالحے انڈا مچھلی استعمال نہ کریں۔

علامات کے مطابق ہومیوپیتھک دوائیں

(۱) اگر یہ حالت جلق کی عادت کے سبب پیدا ہوئی ہے تو STAPHY SAGARIA 200 ہر تیسرے دن صبح کو ایک خوراک۔

(۲) اگر منی کے پتلے ہو جانے سے یہ حالت ہو گئی ہو کہ چلتے پھرتے بھی منی ٹپک جاتی ہو۔ منی سے کپڑے پر اکڑن نہ پیدا ہوتی ہو تو SELENIUM CM کی ایک خوراک لیکر اگلے دن سے SELENIUM 3X دن میں ۳ بار اور کلیکریا فاس CAL PHOS 3X NAT PHOS 3X ۲-۲ ٹکیاں ملاکر دن میں تین تین بار بدل بدل کر

(۳) بغیر ایستادگی کے منی خارج ہو جانے عورتوں پر نظر پڑتے ہی یا ان سے بات چیت کرنے سے مذی خارج ہو جائے۔ بغیر خواب کے انزال خواہش نفسانی روکنے کے بداثرات CONIUM MAC 200 ہر تیسرے چوتھے دن ایک خوراک۔

(۴) شراب وکباب چٹپٹی غذاؤں کے دلدادہ مگر چڑچڑے مزاج۔ کمر میں درد بار بار پاخانہ کی حاجت ہو مگر کھل کر نہ ہو۔ ایسے لوگوں کے لئے NUX VOM 200 رات کو سوتے وقت لینا چاہئے۔

(۵) YOHIMBINUM Q مدر ٹنکچر دس دس قطرے دن میں ۳، ۴ بار اور صحبت کے آدھ گھنٹہ قبل ۳۰-۴۰ لینا بھی مفید ہے۔

مادۂ تولید یا منی
(نطفہ)

یہ ایک سفیدی مائل لیسدار قدرے گاڑھی رطوبت ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے۔ جسم انسانی میں خون سے منی بنانے کا کام خاص طور پر خصیے انجام دیتے ہیں۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی رائے میں منی کی پیدائش میں پراسٹیٹ گلینڈ کا بھی دخل ہے۔ اس میں شامل اجزاء کو تین قسم پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف لیسدار مادہ۔

(۲) منی کے گول چھوٹے چھوٹے دانے جو طاقت پاکر حوینات منویہ (کیڑوں) کی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

(۳) حوینات منویہ (SPERMS) جن کا ایک سرا چپٹا بیضوی شکل کا اور دوسرا سرا پتلا ہوتا ہے جس کو دم کہتے ہیں۔ ان میں ایک قسم کی زندگی اور حرکت ہوتی ہے اور عورت کے رحم میں ان ہی سے حمل قرار پاتا ہے جہاں تک منی کے اجزائے ترکیبی کیمیاوی کا تعلق ہے وہ اوکسائڈ آف پروٹین چکنائی۔ چونا۔ نمک، فاسفورس اور پانی ہیں۔

ایک بار میں ایک تندرست آدمی کے جسم سے نکلنے والی منی کی مقدار تقریباً پانچ سی۔سی (ایک چائے کا چمچ) ہوتی ہے اور ایک قطرہ منی میں اللہ کی قدرت کے قربان جائیے لاکھوں کی تعداد میں حوینات منویہ ہوتے ہیں جو صرف خوردبین سے نظر آتے ہیں۔ ان حوینات منویہ میں کچھ ۲۴ گھنٹے تک زندہ رہتے ہیں اور کچھ ۲۰ گھنٹے کچھ ۱۵ گھنٹے یہاں تک بعض ۲۔۳ گھنٹے زندہ رہ کر مر جاتے ہیں۔ یہی حوینات منویہ عورت کے جسم میں اِدھر اُدھر بیضہ OVA کی تلاش میں حرکت کرتے رہتے ہیں اگر عورت کے رحم میں موجود بیضہ (OVA) مل جاتا ہے تو اُس میں داخل ہو کر قیامِ حمل کا ذریعہ بن جاتے ہیں اگر ان حوینات منویہ میں ۲۰۔ ۳۰ فیصد کی کمی ہو تو بھی حمل قرار پا سکتا ہے۔ اس سے کم کی صورت میں شاذ و نادر ہی ممکن ہے۔

جن مردوں کے مادّہ تولید میں یہ حوینات بالکل نہیں ہوتے خواہ پیدائشی یا کسی عارض کے سبب وہ اولاد پیدا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے اگرچہ اُن میں عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی پوری صلاحیت ہوتی ہے۔

مذی

منی کے قوام کے مقابلہ میں زیادہ پتلی قدرے زردی مائل ایک رطوبت ہے جو ابتدائے شہوت میں شہوانی خیالات کی تحریک وانتشار عضو برا خراج منی سے پہلے اپنے مقام سے خارج ہو کر قضیب کی اُس نالی

کو جس میں ہو کر منی خارج ہوتی ہے اس لئے چکنا کر دیتی ہے کہ منی کی تیزی اور کھاراپن عضو کی نالی میں سوزش پیدا نہ کر سکے۔

کثرتِ سیلانِ مذی

کثرتِ خیالات شہوانیہ کی وجہ سے اگر عضو میں بار بار انتشار پیدا ہوتا رہے تو مذی زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے جس سے عضو میں استرخائی کیفیت (ڈھیلاپن) پیدا ہو کر انتشار جلد ختم ہو جاتا ہے ایسی حالت میں کثرتِ سیلان مذی بھی مرض شمار کیا جاتا ہے۔ مریض اپنے اندر طبیعت میں اُداسی۔ کمزوری اور ایسی تکان محسوس کرتا ہے۔ جیسے اُس نے سخت محنت کا کام کیا ہے۔

علاج:۔۔۔ (۱) رومی مصطگی کا باریک سفوف ہموزن شکر کے ساتھ تین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ۔

(۲) مازو سبز۔ رال۔ سبوس اسپغول۔ مصری ہموزن کا سفوف چھ چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام۔

وَدی

مذی سے ملتی جلتی ایک اور رطوبت ودی ہوتی ہے جو پیشاب کی حاجت ہونے پر پیشاب کی نالی کو تر کر دیتی ہے کہ جس کی وجہ سے پیشاب کی شوریت اور تیزابیت سے پیشاب کی نالی متاثر نہ ہو کر محفوظ رہتی ہے۔

یہ اللہ کی بنائی ہوئی انسانی جسم کی خود کار مشین کے کرشمے ہیں۔

اقسام منی

انسان کے جوہر حیات یعنی منی کو مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) **بہترین منی** وہ ہے جو خوب گاڑھی۔ حوینات منویہ کثیر تعداد میں ہوں۔ کپڑے پر گرے تو دیر میں خشک ہو اور کپڑے میں خوب اکڑن پیدا کر دے۔

(۲) **ناقص منی** وہ ہے جس میں گاڑھاپن اور حوینات منویہ کم ہوں اور کپڑے پر زیادہ اکڑاؤ پیدا نہ کرے یا اُس میں مواد PUS SELLS خون وغیرہ فاسد اجزا بھی شامل ہوں۔

(۳) **بیکار منی** وہ ہے جس میں حیوانات منویہ بالکل نہ ہوں۔ قوام بھی پتلا ہو۔ کپڑا بالکل نہ اکڑے۔

(۴) **خون آمیز منی** کبھی کبھی منی میں خون کی اتنی زیادہ آمیزش ہوتی ہے کہ منی کا رنگ خاصا سرخ ہوتا ہے اور کبھی بجائے منی کے خالص خون ہی خارج ہوتا ہے۔

منی میں خون شامل ہونے کا سبب

احتلام۔ جلق۔ اغلام یا مباشرت زیادہ اور جلد جلد کرنے سے جب منی کی تھیلی خالی ہو جاتی ہے اور اگلے انزال کے وقت تک خصیوں کو منی تیار

کرنے کے لئے مُناسب وقفہ نہیں ملتا ہے تو کچی پکّی جس حالت میں بھی منی یا خون ہوتا ہے وہ خارج ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ منی کو گاڑھا کرنے کے لئے لعاب دار غذائیں اور دوائیں جو سُرعت انزال کے بیان میں دی گئی ہیں استعمال کریں

اور منی میں خون کی آمیزش کو روکنے کے لئے جلق۔ اغلام۔ احتلام یا کثرت مُباشرت جس سے بھی انزال منی ہوتا ہو اُس کا تدارک کریں۔ ہومیوپیتھک دواؤں میں لیڈم ۲۰۰ LEDUM 200 اور MERC. SAL 200 مُفید ہیں۔

مادّہ تولید میں حوینات منویہ کی کمی SPERMS

اشرف علی مئوی (انڈیا)

بالکل نہ ہونا

مادّہ تولید میں حوینات منویہ کا بالکل نہ ہونا ایک عسیر العلاج مرض ہے خصوصًا اُن لوگوں کا جن کے اندر یہ مرض پیدائشی ہو۔ یہ اگر یہ مرض پیدائشی نہ ہوا ور کسی حادثہ۔ آپریشن یا آتشک وسوزاک جیسے امراض خبیثہ اُس کا سبب ہوں تو ان کا تدارک کیا جاتے ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے نزدیک تھائی رائیڈ گلینڈس کی کمزوری بھی اس کا سبب ہے۔

چیچک کا مادّہ بدن میں رہ جانے سے بھی یہ صورت ممکن ہے بار بار کے
ایکسرے X-RAY سے بھی یہ نقصان پہونچ سکتا ہے۔
کثرتِ شراب نوشی یا دیگر منشیات کے استعمال سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے۔
اب یہ معالج کا کام ہے کہ مریض کے سارے حالات دریافت کر کے اصل سبب کا تدارک اور علاج کرے۔ متواتر گرم پانی میں نہانے سے بھی خصیوں میں حدت بڑھ جانے سے بھی کیڑے بننا بند ہو جاتے ہیں۔
اگر یہ مرض خلقی خرابی یا بڑھاپے کے باعث لاحق ہوا ہو اگرچہ لاعلاج نہیں مگر عسیر العلاج ضرور ہے پھر بھی گردوں اور خصیوں کو طاقت دینے والی غذا اور دوائیں استعمال کرائی جائیں ممکن ہے کامیابی ہو جاتے۔
چونکہ خصیوں کا ہی کام منی تیار کرنا ہے اس لئے طب یونانی میں جوان مرغ (جو جفتی کے قابل ہو) کے تازہ خصیتے سالم کچے اصلی چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلانا مفید لکھا ہے اور لبوب کبیر معتبر دوا خانہ کا تیار کردہ سات ماشہ ہمراہ ماءُ اللحم ۳ تولہ گاتے کے پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کرانے سے مطلب برآری کی اُمید کی جا سکتی ہے۔ خراطینِ مصفےٰ تین تین ماشہ صبح و شام پکے ہوتے قیمے کباب یا بیسن کی پھلوڑی (یہ سب اصلی گھی میں تیار کردہ ہوں) میں ڈال کر کھلائے جائیں۔ بہت مفید ہے مندرجہ ذیل نسخہ سے بھی مطلب براری ممکن ہے۔ سفوف

---

۵ عام طور پر آج کل بازار میں جو ورق فروخت ہوتے ہیں وہ نقلی ہوتے ہیں۔

ثعلب مصری۔ سفوف مغز بنولہ (COTTON SEED) خشک سنگھاڑے کا سفوف ہر ایک تین تین ماشہ پاؤ بھر ملکے گرم دودھ میں ۲ تولہ مصری ملا کر صبح و شام۔

نوٹ:۔ بنولے میں وٹامن اے ای بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کا استعمال بانجھ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔

ریگ ماہی بھی مادہ تولید میں کیڑے پیدا کرنے کے لئے مفید ہے تاثیر بہت گرم ہے لہٰذا کسی یونانی طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔

حلوہ بیج بیضہ پیاز کے عرق اور شہد کا قوام جو آدابِ مباشرت میں لکھ چکا ہوں اس مقصد میں معین ہوگا۔

جوان بکروں کے خصیے جو حنفیہ کے یہاں مکروہ تحریمی ہیں وہ مفید ہیں۔

ہومیوپیتھک ادویات

اگر یہ مرض خصیوں کی کمزوری کے سبب ہے یعنی خصیے بہت چھوٹے ہیں یا سکڑ گئے ہیں تو آیوڈین IODIUM 1 M اور کونیم CONIUM 1 M استعمال کریں اگر کسی حادثہ۔ چوٹ، موت کا صدمہ وغیرہ کے لئے حادثہ کے لحاظ سے ARNICA 10 M اور IGNATIA 10 M وغیرہ دوائیں مفید ہوں گی امراضِ خبیثہ کے اثرات کی دوائیں علیحدہ ہوں گی جن کی تفصیل یہاں ممکن نہیں۔

ضُعفِ باہ کی ہومیوپیتھک دوائیں

اور اُن کا طریقۂ استعمال

ہومیوپیتھک طریقۂ علاج میں محض بیماری کے نام پر دواؤں کا استعمال صحیح طریقۂ علاج نہیں ہے بلکہ ہر مریض کی خواہ مرض ایک ہی ہو علامات جُداگانہ ہوتی ہیں اس لئے اُن کی دوائیں بھی علیٰحدہ علیٰحدہ تجویز کی جاتی ہیں۔ چُنانچہ ایک دوا کئی امراض میں مُفید ہوتی ہے اور ایک ہی مرض میں متعدد دوائیں استعمال ہوسکتی ہیں جو مریض کے اپنے علامات کے مُطابق ہی استعمال ہونے پر فائدہ بخش ہوں گی اور اگر علامات کی مُطابقت نہ ہوگی تو وہ دوا بالکل بے اثر ہوگی۔

ہومیوپیتھی میں واحد دوا کا استعمال زیادہ مُناسب اور مُفید ہوتا ہے

اگرچہ جدید ہومیوپیتھی میں تجربات کے بعد مرکّب دوائیں بھی تیار ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں۔ اور کسی حد تک مُفید بھی ہیں۔

دواؤں کا آپس میں ملانا یہ اہلِ فن کا کام ہے آپ دوائیں ملا کر نہ استعمال کریں۔

اب ہم امراض کے عنوان کے تحت اُس مرض میں کام آنے والی دواؤں کے علامات اور ان کے نام تحریر کریں گے۔ آپ اُنھیں پڑھیں

اور جس دوا کے علامات آپ کی تکلیف مُشابہ و بالمثل ہوں استعمال کر کے فائدہ حاصل کریں۔ ہو سکتا ہے کہ کئی دواؤں میں آپ کو اپنی علامات ملیں مگر بغور پڑھنے پر کوئی ایک دوا ہی آپ کے علامات کے مُشابہ نکلے گی۔

اس طریقہ علاج میں دوا کی علامات اور مریض کی علامات کا یکساں و مُشابہ ہونا ضروری ہے اِسی لئے اس کو علاج بالمثل کہا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھک ادویات کوئی عالم بالا کی چیز نہیں ہیں بلکہ اسی دُنیا کی نباتات معدنیات و حیوانات سے تیار کی جاتی ہیں بس طریقہ تیاری کا فرق ہے کہ اس میں دوا کی مادیت کو ختم کر کے ایک قسم کی برقی قوت یا پاور (DYNAMIC) پیدا کر دی جاتی ہے۔ مثلاً کسی پودے کی پتیوں کو کچل کر ایک خاص تناسب سے الکوحل میں ڈال کر بوتل کا مُنہ بند کر کے اچھی طرح ہلا کر اندھیری جگہ میں رکھ دیا جاتا ہے اور ہر روز اس بوتل کو ایک دو بار ہلایا جاتا ہے پھر ہفتہ عشرہ کے بعد اس کو فلٹر کر لیا جاتا ہے پھوگدا پھینک دیا جاتا ہے۔ دوا کے مُفید اجزاء الکوحل میں منتقل ہو جاتے ہیں اور اس طرح دوا کا مدر ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اور اس پر یہ نشان ⊖ بنا دیا جاتا ہے یا انگریزی کا حرف Q بنا دیا جاتا ہے جس دوا کے آگے ایسا کوئی نشان بنا ہو تو اس کو دوا کا مدر ٹنکچر سمجھا جائے گا۔

اب اس مدر ٹنکچر میں سے ایک قطرہ لے کر ۹ یا ۹۹ حصے الکوحل میں ڈال کر شیشی کو دس جھٹکے لگا کر اس پر ۱× یا صرف ۱

لکھد یا گیا۔ اب اس ۱× یا اس سے ایک قطرہ لیکر پہلی والی ترکیب سے جھٹکے لگاتے تو اب یہ ۲× یا دو نمبر تیار ہو گیا۔ اسی طرح نمبر بڑھاتے بڑھاتے ایک لاکھ اور اس سے بھی اوپر کے نمبر تیار کئے جاتے ہیں اس طرح اصل دوا کی مادّیت کم ہوتے ہوتے معدوم ہو جاتی ہے اور اُس کے صرف نفع بخش اثرات باقی رہ جاتے ہیں یہاں ۱× اور صرف ۱ کا فرق سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۱× سے ۳۰× اور ۳ سے ۳۰ تک نیچی طاقتیں LOW POTENCY کہلاتی ہیں۔

۳۰ کے بعد ۲۰۰ درمیانی اور 1 M یا ایک ہزار۔ 10-M دس ہزار 50 M پچاس ہزار اور CM ایک لاکھ پوٹینسی تیار کی جاتی ہیں اور یہ سب ہائی پوٹینسی کہلاتی ہیں

نیچی طاقت کی دوا دن میں کئی بار اور ۲۰۰ نمبر کی دوا روزانہ یا تیسرے چوتھے دن ہزار نمبر کی۔ پندرہ دن بعد دس ہزار کی مہینہ دو مہینہ بعد پچاس ہزار اور ایک لاکھ اور زیادہ وقفہ کے بعد استعمال کرائی جاتی ہیں مگر یہ کوئی ایسے قواعد نہیں ہیں کہ ان کی پابندی لازمی ہو اصل قانون تو یہ ہے کہ جب تک مریض کو دوا کا فائدہ محسوس ہو دوا دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر مریض بتاتے کہ پھر وہی حالت ہو گئی تو اب اوپر لکھے وقفے کا انتظار کئے بغیر بھی دوا کو دوہرایا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس طریقہ علاج میں دوا کی تقلیل کو زیادہ موثر تسلیم کیا گیا ہے اس لئے دوا بہت زیادہ مقداریں نہ لی جاتے۔ اگر ایک قطرہ لکھا ہے تو بس ایک قطرہ

اور اگر دس قطرے لکھے ہیں تو دس ہی لیں یہ نہ سوچیں کہ دس کے بجائے ۲۰ قطرے لیں زیادہ مقدار میں لینا مُفید نہ ہوگا۔ جو دوائیں الکوحل میں حل نہیں ہوسکتیں مثلاً پارہ یا اور دھاتیں تو اُن کو سگر آف ملک (دودھ کی شکر) میں اسی تناسب سے خوب اچھی طرح کھرل کرکے قوّت پیدا کرلی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک کے سارے مدر ٹنکچر تو عرق ہی میں ہوتے ہیں باقی پوٹنسی والی دوائیں ہیں وہ عرق اور سفوف میں ہوتی ہیں۔ عرق کو شکر کی گولیوں میں جذب کرنے سے گولیاں بطور دوا کے استعمال ہوتی ہیں۔ شکر کی گولیاں چھوٹی بڑی مختلف سائز کی ہوتی ہیں ٹکیاں بھی چھوٹی بڑی ہوتی ہیں اس لئے دوا خریدتے وقت شبہ میں نہ پڑیں۔ سرسوں کے دانے کے برابر گولی ۲۰ نمبر کہلاتی ہے یہ ایک خوراک میں ۸۔ ۱۰ گولی کافی ہوتی ہیں۔ بڑے سائز کی گولیاں ایک بار میں ۴ یا ۲ یا ۱ کافی ہے۔

دوا کے استعمال سے پہلے زبان کا صاف ہونا ضروری ہے خاص طور پر پان۔ تمباکو۔ بیڑی سگرٹ استعمال کرنے والے زبان کو خوب اچھی طرح صاف کرلیں۔

دوا اگر خشک ہو تو کاغذ میں لیکر زبان پر ڈال کر چوس لیا جاتے۔ اور پندرہ بیس منٹ تک کچھ نہ کھایا جاتے۔

مدر ٹنکچر دوا کے قطرات کو ایک یا دو چمچ پانی میں ڈال کر پی لیا جاتے۔

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ جب دوا کی مادّیت ختم ہوجاتی ہے تو اُن کا کیا اثر ہوگا اس کے جواب میں اتنا لکھنا ہی کافی ہے کہ یونانی اور آیورویدک

طریقہ پر دواؤں کو آگ میں جلا کر کشتے اور بھسم تیار کئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں ایک ہزار بار آنچ دی جاتی ہے۔ جس طرح ان کشتوں میں بڑا اثر ہوتا ہے اُسی طرح ہومیوپیتھک دواؤں میں اثر ہوتا ہے۔

کثرتِ شہوت یا خواہشِ نفسانی کی زیادتی

خالقِ کائنات نے بقائے نسلِ انسانی کے لئے مرد و عورت دونوں ہی جنسوں میں شہوت کا مادہ رکھا ہے۔ مگر جس طرح جسمِ انسانی قوی بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی ہوتے ہیں اوسی طرح بعض مردوں میں شہوت قوی اور بعض میں ضعیف اور بعض میں نارمل ہوتی ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ قوی الجثہ مرد میں شہوت بھی زیادہ ہو بعض ضعیف الجثہ مردوں میں شہوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ شہوت کا محلِ استعمال منکوحہ بیوی ہوتی ہے۔ جن لوگوں کی شادی دیر میں ہوتی ہے یا بیوی موجود نہیں ہوتی ہے اور شہوت زیادہ ہوتی ہے اُن کو اپنی خواہشاتِ نفسانی پر قابو پانا اور صبر کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے اگر دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو بہت سے لوگ جذبات سے مغلوب ہو کر حرامکاری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کوئی جلق کا عادی ہو جاتا ہے کوئی اغلام بازی کرتا ہے اور کوئی بازاری عورتوں یا گھریلو فاحشہ عورتوں و لڑکیوں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتا ہے۔ جس سے اُن کی دنیا و آخرت دونوں ہی برباد ہو جاتی ہیں۔ گو دنیا اس طرح

برباد ہوتی ہے کہ مال بھی خرچ ہوتا ہے اور طرح طرح کے عوارض و امراض ۔ سوزاک ۔ آتشک وغیرہ اُن کی زندگی کو تباہ کردیتے ہیں اور رسوائی بھی ہوتی ہے ۔ شریعتِ مطہرہ نے اس کا علاج نکاح کرنا اور نکاح کی صورت نہ بن سکے تو کثرت سے روزہ رکھنا بتایا ہے کہ روزہ شہوات کو توڑتا ہے ۔ بشرطیکہ روزہ ۔ روزہ کی طرح رکھا جائے ۔

شہوت کی کمی و زیادتی کا تعلق کچھ ملکی آب و ہوا سے بھی ہے گرم ملکوں کے لوگوں میں بمقابلہ سرد ملکوں کے شہوت زیادہ ہوتی ہے یہی وجہ ہے عرب ممالک کے لوگ ایک سے زیادہ شادی کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور بعض معمر لوگ بھی بیوی کے انتقال کے بعد دوسرا نکاح کر لیتے ہیں اور اس طرح وہ بدکاری سے محفوظ رہتے ہیں ۔ جو لوگ ان کے ایک سے زیادہ نکاح یا بڑھاپے میں نکاح کو بُرا سمجھتے ہیں یہ انکی بھول ہے

شہوت کی زیادتی سے لوگوں کو احتلام بھی زیادہ ہوتا ہے ان ہی وجوہات سے اطبا نے شہوت کی زیادتی کو بھی مرض تسلیم کیا ہے اور اس کے لئے دوائیں تجویز کی ہیں ۔

اُصُولِ علاج ۔ سرد و تر ادویات استعمال کرائی جائیں ۔

نسخہ :- (۱) مغز تخم کدو شیریں ۵ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ مغز تخم کاہو ۵ ماشہ ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ ۔ کوکنار ایک عدد پانی میں پیسکر ۲ تولہ شربت نیلوفر ملا کر صبح شام پئیں ۔

(۲) تخم سداب ۳ تولہ ، تخم کاہو ۵ تولہ ، کا سفوف بنا لیں اور ۷ ماشہ

صبح وشام ہمراہ سکنجبین ۲ تولہ کھائیں۔

پرہیز:۔ گرم ثقیل۔ بادی اشیا۔ گوشت۔ انڈا۔ مچھلی۔ سرخ مرچ گرم مصالے سے پرہیز کریں۔ قدرے ترشی بھی استعمال کریں۔

ھدایات:۔ آگ کے قریب رہنے والے کاموں سے بچیں۔ صبح وشام ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ روزے زیادہ رکھیں یا غذا میں تقلیل کریں باغوں کی سیر اور مناظر قدرت سے دل بہلایا کریں۔ دینی کتب کا مطالعہ یا دینی مجالس میں شرکت کیا کریں۔

عضوِ تناسل کے بارے میں غلط فہمیاں

سڑک پر مجمع لگا کر دوا بیچنے والے شعبدہ بازوں نے عوام میں یہ غلط فہمی پیدا کر دی ہے کہ عورت پر قابو پانے اور اسے خوش کرنے کے لئے مرد کے عضو کی لمبائی اور موٹائی زیادہ سے زیادہ ہونا ضروری ہے۔ حالانکہ یہ تصوّر بالکل غلط اور بے اصل ہے۔ وہ محض اپنی دوا اور سانڈے کا طلاء بیچنے کی غرض سے اس قسم کی بات کرتے ہیں اور عوام کو بیوقوف بنانے کے لئے کچے گوشت کے ایک چوکور ٹکڑے پر دوا مل کر رکھ دیتے ہیں اور کچھ دیر مجمع کو لچھے دار باتوں میں مشغول رکھتے ہیں تھوڑی دیر میں وہ گوشت کا ٹکڑا سکڑ کر لمبا سا ہو جاتا ہے بس وہ مجمع کو دکھاتے ہیں کہ جس طرح یہ لمبا ہو گیا ہے اسی طرح انکے طلا کے استعمال سے عضو لمبا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ اطباء اس بات پر متفق ہیں کہ جب تک آدمی کی

ہی رہتی ہے عضو بھی بڑھتا رہتا ہے اور آدمی کے بالغ ہو جانے
و رنشو نما رک جانے کے بعد عضو کی لمبائی بڑھنا امر محال ہے موٹائی
البتہ بڑھ سکتی ہے۔ ہندوستان و پاکستان میں عضو کی لمبائی بالعموم ۷ سے ۸
انگشت تک ہوتی ہے اور موٹائی ۲-۳ انگشت کے برابر ہوتی ہے۔
بعض کا خیال ہے کہ عضو کی لمبائی اور موٹائی کا زیادہ سے زیادہ ہونا
مردانہ صفات کا ثبوت ہے اس خیال سے کوتاہ عضو رکھنے والے خواہ
مخواہ وہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ خدانخواستہ وہ نامرد یا عورت سے
مباشرت کے لائق نہیں ہیں۔ اور ایسے لوگ اگر جلق کے عادی رہے ہوں
اور ان کا عضو سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہو تو وہ شادی کرنے سے ہچکچاتے
ہیں یا رسوائی کے ڈر سے شادی سے انکار کر دیتے ہیں۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ عورت کا رحم مقام مباشرت سے زیادہ دور
نہیں ہوتا ہے اور چھوٹا عضو بھی رحم کو چھو لیتا ہے۔ صحبت کے وقت
اگر عورت کی سرین کے نیچے تکیہ رکھ لیا جائے تو رحم اور قریب ہو جاتا ہے
دایہ کو جب کوئی دوا رحم تک پہونچانا ہوتی ہے تو وہ صرف اپنی انگلیوں
کی مدد سے دوا کو اندر پہونچا دیتی ہے اور انگلیوں سے ہی رحم کے چھوٹے
بڑے۔ متورم۔ یا اپنے مقام سے ہٹے ہونے و حاملہ ہونے کا پتہ لگا لیتی ہے۔
اس لئے ۵ - ۶ انگل عضو کی لمبائی بھی کافی ہوتی ہے۔

عضو عام حالت میں ڈھیلا ڈھالا اور سکڑا ہوا سا رہتا ہے اور مباشرت
کے وقت انتشار کی حالت میں اپنی طبعی لمبائی اور موٹائی اختیار کر لیتا ہے۔

جلق واغلام کے عادی لوگوں کے عضو میں جو سکڑاؤ یا خم وغیرہ ہوجاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے وہ سب دواؤں سے درست ہوجاتا ہے۔ موجودہ دور میں ایک نیا طریقہ علاج DYNAMIC VACCUM MASSAGE TREATMENT دریافت کیا ہے جسمیں ایک پمپ وسلنڈر کی مدد سے عضو کی خرابیوں کو دور نیز عضو کو قدرے دراز کیا جاسکتا ہے۔ اور مریض اس آلہ کو خود بآسانی استعمال کرسکتا ہے۔ اس آلہ کا نام ORGAN DEVELOPER ہے سرجیکل اسٹوروں پر ملتا ہے۔

قوت باہ کیلئے طبّ یونانی کے بےضرر کشتے

طبّ یونانی میں قوت باہ کی افزائش کے لئے منتخب اشیاء کے کشتوں کا استعمال زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے۔ چنانچہ سونا چاندی، تانبہ، رانگا (قلعی) شنگرف، پارہ، سنکھیا اور جواہرات کے کشتے قدیم اطباء جی کھول کر استعمال کراتے تھے اور وہ ان کے مواقع استعمال کو اچھی طرح سمجھتے تھے۔ اس زمانہ میں اب زیادہ تر کشتوں کے استعمال سے گریز کرنا ہی بہتر ہے کہ ان کے غلط یا زیادہ استعمال سے شدید نقصان کا احتمال ہے، جو کشتے بےضرر ہیں ان کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مگر یہ بات ضرور ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ امراض باہ میں استعمال ہونے والے سارے ہی کشتے گرم تاثیر رکھتے ہیں، لہذا ان کے استعمال

کے بعد تر چیزیں گھی، دودھ، مکھن، ملائی اور مغزیات کا استعمال بھی ضروری سمجھنا چاہیئے۔ اس کے بغیر جسم میں خشکی پیدا ہو سکتی ہے۔ اسی لئے کشتوں کے استعمال کے لئے سردی کا موسم زیادہ مناسب ہے۔ کشتوں کے استعمال کے دوران گرم غذائیں، لال مرچ، تیل، کھٹائی، ویجیٹیبل گھی بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

کشتۂ بیضۂ مرغ

یہ کشتہ مرغی کے انڈے کے چھلکے سے تیار کیا جاتا ہے۔ دافع جریان و سرعتِ انزال ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی (۲۵ تا ۵۰ گرام) میں ڈال کر صبح و شام یا صرف صبح کو۔

کشتۂ سنکھ، کشتہ صدف (سیپ) کشتہ مرجان (مونگا) بھی مذکورہ بالا فوائد کے حاصل ہیں۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک بطریق بالا کشتہ قلعی۔ جریان و سرعت کے لئے مفید ہے، معجون آرد خرمہ (یونانی دواخانوں میں ملتا ہے) میں ملا کر۔ خوراک ۱-۲ رتی۔

عضو تناسل کی کمزوری کا خارجی علاج

عضو کو طاقت دینے والی تکمید (ٹکور) یعنی باریک سوتی کپڑے میں کسی دوا کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے عضو کا سینک کرنا۔

۱۔ قریب ۱۰۰ گرام سونٹھ نیم کوفتہ (ادھ کٹی) کی باریک کپڑے

کی دو پوٹلی بنائیں۔ بھیڑ کے دودھ کو آگ پر رکھ کر گرم ہو جانے پر پوٹلی اس دودھ میں ڈال کر باری باری سے گرم کر کے قضیب اور اس کے ارد گرد ٹکور کرتے رہیں صبح و شام یہ عمل تقریباً نصف گھنٹہ کریں۔ پھر ایک پوٹلی عضو پر باندھ کر آرام کریں۔ ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ غیر معمولی قوت پیدا ہوگی۔

۲......سیاہ تل دس تولہ (۱۰۰ گرام) کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں اور پیاز کے عرق کو گرم کر کے بطریق بالا باری باری ٹکور کریں بہت مؤثر ہے۔

۳...... میٹھا تیلیا ۲ ½ تولہ جاوتری ۵ تولہ خوب اچھی طرح باریک کر کے خصی بکرے کے گردہ کی چربی پگھلا کر اس میں ملا کر دو پوٹلی بنالیں اور لوہے کے گرم توے پر گرم کر کے عضو کی پشت اور پہلوؤں پر سینک کریں۔ جب پوٹلی ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو توے پر رکھ کر دوسری پوٹلی سے سینک کریں اس طرح ۱۰-۱۵ منٹ یہ عمل کریں ۳-۴ دن بعد جب چربی کم ہو جائے تو اور ملالیں ۲ ہفتہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔

۴......قیمہ گوشت بقر یا بھینس ۲۰۰ گرام میں کھانے والا نمک ۲۰ گرام اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں جب گل جائے تو گھونٹ کر پوٹلی بنا کر عضو و پیڑو کی سینک کریں اور یہی قیمہ عضو پر باندھ کر سو جائیں۔ ایک ہفتہ میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ (قیمہ چکنے گوشت کا ہو)

ضماد یا لیپ

۱۔ دافع نامردی ضماد (لیپ) دارچینی حسبِ ضرورت لے کر اوّلاً خشک پیس لیں۔ پھر پانی ڈال کر خوب اچھی طرح گھوٹیں کہ مرہم جیسی ہو جائے تو رات کو حشفہ و سیون چھوڑ کر پورے عضو پر لیپ کر کے پان یا انڈی کا پتہ گرم کر کے باندھ کر صبح کو کھولدیں اسی طرح چند روز یہ عمل کریں انشاء اللہ رگوں کی خرابی دور ہو کر عضو میں قوت پیدا ہو گی۔ لیپ کے علاوہ ۲ ماشہ سفوف دارچینی رات کو گرم دودھ کے ساتھ کھاتے بھی رہیں۔

۲۔ محرک باہ ضماد۔ سونٹھ کی ایک گانٹھ لے کر شہد میں گھس کر عضو پر رات کو لیپ کریں اوپر سے پان یا انڈی کا پتہ تیل چپڑ کر گرم کر کے باندھ کر سو رہیں صبح کو کھول دیا کریں بظاہر معمولی چیز ہے مگر عضو کو برانگیختہ کرنے میں خاص اثر رکھتی ہے۔

۳۔ اکسیر باہ ضماد۔ ہینگ خالص ۳ ماشہ (اکثر ملاوٹی ملتی ہے) شہد ایک تولہ میں پیس کر اوپر کی طرح عضو پر لیپ کر کے وہی پان یا انڈی کا پتہ گرم کر کے باندھ کر سو رہیں صبح کو کھولدیں۔ چند دن کے استعمال سے رگوں میں جان آجائیگی۔

تیل یا مرہم کی شکل میں عضو پر ملنے والی دوائیں

جن کو عرف عام میں طلا کہتے ہیں

طلا برائے مجلوق :۔ جب عضو مخصوص پر نیلی نیلی رگیں ابھری ہوئی

معلوم دیں تو ایک پوتھیالہسن (پوری ایک گانٹھ ہوتی ہے اس میں جوے نہیں ہوتے) بقدر ضرورت چھیل کر اس کا عرق نکال لیں اور اس کے برابر تلی کا تیل شامل کر کے کوئلوں کی آگ پر رکھیں، جب عرق جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں بھر لیں۔

سپاری و سیون کو چھوڑ کر ۴۔ ۵ قطرے مالش کریں اور پان کا پتہ باندھ کر سو جائیں۔ ہفتہ عشرہ کے عمل سے ذرا ذرا پھنسیاں نمودار ہونگی یا اس کے بغیر ہی پٹھوں میں پوری قوّت پیدا ہوگی۔

نوٹ:۔ اگر ایک پوتھی کا لہسن میسر نہ ہو تو عام لہسن سے بھی کام بن جائیگا۔

طلاء نادر:۔ بے ضرر و نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا مفید ثابت ہوا۔

۱ عدد انار قندھاری شیریں (اگر نہ ملے تو اب ہندوستان ہی کا میٹھا انار) کا گودا (دانوں کے نیچے کا حصہ) مع چھلکا (دانے ویسے ہی کھلئے جائیں) آدھ پاؤ تلی کے تیل یا سرسوں کے تیل میں ڈال کر ۳ دن تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ۳ دن کے کسی لوہے کے برتن کڑاہی وغیرہ میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ جب گودا اور چھلکا جل جائے تو تیل کو چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ حشفہ (سپاری) چھوڑ کر حسب قاعدہ عضو پر ۵۔ ۶ منٹ صبح و شام مالش کریں ایک ہفتہ میں ہی فائدہ محسوس ہوگا۔ مالش کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک ٹھنڈے پانی سے عضو کو نہ دھوئیں۔

ھدایت۔ اس کے ہمراہ پیاز و انڈے کا حلوا یا خاگینہ بھی استعمال

کیاجائے تو بہت زیادہ مفید ہے۔

روغن بیضۂ مرغ

اشرف علی مئوی (انڈیا)

یہ روغن کھانے اور لگانے دونوں میں کام دیتا ہے۔ کھانے سے شہوت میں اشتعال اور مالش سے عضو میں انتشار کامل پیدا کرتا ہے۔

۱۲ عدد دیسی مرغی کے انڈوں کی زردی میں سفید سنکھیا اور افیون ایک ایک تولہ خوب اچھی طرح کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں سیاہ ہو جانے پر روغن الگ ہو جائے گا جس کو شیشی میں باحتیاط رکھ لیں۔ ایک قطرہ سے ۵ قطرہ تک ایک ٹکیہ مکھن میں استعمال کریں اور اسی قدر عضو پر مل کسارنڈ یا پان کا پتہ باندھ لیں۔

نوٹ:۔ تیاری کے وقت دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔

آسان طلا۔ بنانے اور لگانے دونوں میں آسان۔

(۱) بیر بہوٹی خشک ۶ ماشہ مغز جمال گوٹہ ۱۰ عدد۔ بلادر (بھلاواں) ۱ عدد۔ تمام دواؤں کو پیس کر ۵ تولہ الکوحل میں ملاکر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر رکھ لیں، روئی کی پھریری سے عضو کی پشت پر (سپاری وسیون بچاکر) ٹنکچر کی طرح لگائیں، ہاتھ سے نہ ملیں۔

نوٹ:۔ الکوحل ہومیوپیتھک دواؤں کے اسٹور پر مل سکتا ہے۔

(۲) روغن لونگ ۴ تولہ میں روغن جمال گوٹہ ایک ماشہ ملاکر رکھ لیں اور ۲۔۳ قطرے تیل کی روزانہ سپاری وسیون کو چھوڑ کر مالش کریں۔

آبلہ پڑنے پر بند کر کے چنبیلی کا تیل لگائیں۔

(۳) اصلی عطر شمامتہ العنبر ۳ ماشہ میں صرف ایک قطرے روغن جمال گوٹہ ملا کر صرف ۲ قطرے عضو کی پشت پر ملیں۔

(۴) کافور سہاگہ ایک ایک ماشہ، لونگ ۱۲ عدد، سیاہ مرچ ۱۶ عدد خوب باریک کر کے تھوڑا پانی ڈال کر گولی بنا لیں۔ روزانہ ایک گولی پانی میں گھس کر عضو پر چند دن طلا کریں۔ اور مباشرت سے قبل بھی طلا کریں۔ عضو میں مضبوطی پیدا کرتا ہے۔

ضعفِ باہ کی ہومیوپیتھک دوائیں

ضعفِ باہ جس میں مباشرت کے وقت ایستادگی جاتی رہے درد ہو اعضائے تناسل ڈھیلے اور کمزور ہو گئے ہوں۔ آرجنٹم نائٹریکم ۲۰۰

ARGENTUM NITRICUM 200

ضعفِ باہ جس میں انزال بکثرت کمزور کرنیوالا اور قضیب ٹھنڈا اور چھوٹا اور ڈھیلا ہو گیا ہو اور پیشاب کی نالی میں کھجلی فوطوں اور رانوں کے درمیان سخت درد قبض بواسیر کسی غیر مناسب حرکت کا نتیجہ، جماع کی نااہلیت۔ خاص کر بوڑھوں کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ اونچی طاقت میں استعمال کیجئے لائیکو پوڈیم سی ایم

LYCO PODIUM CM

ضعفِ باہ جس میں ہر وقت شہوانی خیالات بغیر قوتِ باہ کے اور قضیب سکڑا ہوا ہو پاخانہ پیشاب کے ساتھ انزال ہو جائے، قضیب اور خصیوں میں درد

ہو اور احتلام ہوجایا کرے۔ ہاضمہ خراب ہوگیا ہو۔ نیوفر لیوٹم

NUPHAR LUTEUM Q

ضعفِ باہ و رِقّتِ مَنی جس میں پاخانہ پر زور لگانے پر اِنزال ہوجایا کرے
اعضائے تناسُل ٹھنڈے اور ڈھیلے ہوگئے ہوں شب میں احتلام ہوجائے
اور دِن کو سخت کمزوری رہتی ہو۔ جلسیمیم GELCEMIUM 200

ضعفِ باہ جس میں بغیر اِستادگی کے خروجِ منی ہوجایا کرے اور اُس کے بعد
کمزوری معلوم ہو اور منی کا اِخراج رات دن برابر ہوتا رہے
ارنجیم اکوٹیکم ۔ ERYNGIUM AQUATICUM Q

ضعفِ باہ جس میں مباشرت کے خیالات رہیں اور خیال ہی سے
اِنزال ہوجائے۔ جلق کے اثراتِ مابعد کے لئے بہت مفید ہے
اِسٹیلیگو USTILAGO 30

ضعفِ باہ جس میں پاخانہ پر زور لگانے پر مَنی خارج ہوجایا کرے
اور پاخانہ سخت ہوتا ہو۔ الیومینا ALUMINA 200

ضعفِ باہ مباشرت کرنے کے بعد سَر میں اور کمر میں درد ہو ہاتھ
پاؤں بھاری ہوجایا کریں مریض کو ہَوا دار جگہ پسند ہو۔ پلساٹیلا

PULSATILLA 200

ضعفِ باہ پاخانہ پر زور لگانے سے مَنی خارج ہوجایا کرے خصیوں
میں کھجلی ہو جس کے باعِث خواہِش بڑھے حافِظہ اور دماغ کمزور
ہوگیا ہو پیٹ میں درد ہو جس کو کھانا کھانے سے آرام ہو۔ ناکارڈیم

ANACARDIUM 30

ضعفِ باہ جس میں بے اختیار اِنزال ہوجایا کرے اور مراقی
طبیعت ہوگئی ہو۔ زنکم مٹیلیکم ZINCUM METTALLICUMIM 1.M

ضعفِ باہ پاخانہ پر زور لگانے سے منی خارج ہو اور اپنی
غلطیوں پر افسوس کرے جماع کے وقت عضوِ مخصوص دفعتاً
ڈھیلا ہوجایا کرے مُشت زنی و اِغلام کی خرابیاں جن سے کمزوری
ہوگئی ہو پیشاب سفید ہوتا ہو۔ مدر ٹنکچر کھانے کے دوران
فاسفورک ایسڈ ACID PHOS 1 X

ضعف باہ مباشرت کے وقت انزال جلد ہوجائے اور انزال
ہوتے وقت سوزش اور چبھن کا درد ہو اور انزال کے بعد درد
کمر درد سر ہوجائے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور پسینے سے چپچپے
سے رہیں چہرہ پر بھی پسینہ زیادہ پیٹ بڑا ہو کلکیریا کارب
CALC. CARB 1 M

ضعفِ باہ بغیر خواب کے احتلام بغیر خواہش کے اِنزال ہوجائے
عورتوں کو دیکھتے ہی اِنزال ہوجائے۔ انزال کے بعد چاقو لگنے
کے سے درد ہوں۔ دخول کے وقت ایستادگی ختم ہوجائے جماع
کے بعد سخت کمزوری ہوجایا کرے۔ کونیم میک
CONIUM MACULATUM 1 M

ضعف باہ جو کثرت مباشرت جلق۔ اغلام یا سوزاک کے بعد پیدا
ہوا ہو طبیعت غمگین رہنے لگی ہو اور کسی کام میں دِل نہ لگتا ہو احتلام

ہوجایا کرتا ہو اور خصیئے ٹھنڈے رہتے ہوں اور بوڑھے لوگوں میں
یا وہ نوجوان جو بوڑھے معلوم ہونے لگے ہوں اُن کے جریان کے لئے
مفید ہے یہ دوا مدر ٹنکچر میں بھی اچھا کام کرتی ہے کچھ عرصے مدر ٹنکچر
لینے کے بعد اونچی طاقت ۔ اگنس کاسٹس

AGNUS CASTUS CM

ضعفِ باہ جس میں قوتِ باہ جاتی رہی ہو اور خصیئے لاغر ہو گئے ہوں
اور آلاتِ تناسل پر پسینہ رہتا ہو بھوک خوب ہو مگر اچھی غذا
بھی طاقت نہ دے ۔ آیوڈیم IODIUM 1 M

ضعفِ باہ یا قوتِ باہ بالکل جاتی رہی ہو سوزاک کے دب جانے
کی وجہ سے اس وقت یہ دوا اُونچی طاقت میں اچھا کام کرتی ہے ۔

تھوجا THUJA 1 M

ضعفِ باہ جلق کی خرابی سے اور جریان ہو گیا ہو اعضائے تناسل
ڈھیلے چہرہ زرد اور شرمیلا ہو گیا ہو آنکھ ملا کے بات نہ کر سکے
بقول نیش صاحب کے بھیڑ کی سی آنکھ ہو جائے اور سانس میں تنگی
اور خواہشِ نفسانی بہت بلکہ ہر وقت اسی خیال میں غرق رہے اور
ٹانگیں کمزور ہو گئی ہوں ۔ اِسٹافی سیگیریا STAPHY SAGAF IA 200

ضعفِ باہ آلاتِ تناسل ٹھنڈا نامردی خصیوں کا سوکھ جانا اور منی
کی نالی سکڑ جائے اور پیشاب میں مرچیں لگتی معلوم ہوں ۔

کیپ سیکم CAPSICUM 200

ضعفِ باہ جس میں منی کے ساتھ خون مِلا ہوا نکلے احتلام کے ساتھ کمر میں جلن دار درد ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہیں سوتے میں رال بہتی ہو۔ مرک سال MERC. SAL 200

ضعفِ باہ بغیر استادگی کے اِنزال ہو جائے اعضائے تناسل ٹھنڈے اور ڈھیلے ہوں اِحتلام کے بعد گھٹنوں میں کمزوری و درد محسوس ہو اور طبیعت پژمردہ ہو جایا کرے۔ ڈائسکوریا DIOSCOREA 200

ضعفِ باہ جس میں استادگی آہستہ آہستہ ہو اور پوری طرح نہ ہو کمر میں کمزوری معلوم ہو اور منی رقیق ہو گئی ہو جس میں منی کی بو نہ ہو اور لیٹ جانے کی خواہش ہو اونچی طاقت میں استعمال کیجئے۔

سلینیم SELENIUM CM

ضعفِ باہ جس میں خواہش نفسانی بہت لیکن طاقت نہ ہو اور شب میں احتلام ہو جایا کرے جس سے کمزوری بہت ہو علاوہ اس کے کثرتِ مباشرت سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہو اس کے لئے بھی مفید ہے۔

چائنا CHINA 200

جماع کے بعد خصیوں اور منی کی نالی میں درد اور دُکھن اور گدی میں بھاری پن رہے۔ اکزیلیکم ایسڈ OXALIC ACID 200

ضعفِ باہ جس میں اعصابی کمزوری اور قوتِ باہ کی کمی ہو گئی اُس وقت یہ دوا بہت مفید ہے اور ضعیف لوگوں میں اِس کے استعمال سے دوبارہ شباب پیدا ہو جاتا ہے بہت نیچی طاقت میں اِستعمال کیجئے۔

آرکائی ٹینم ORCHITINUM 3X

ضعفِ باہ اور چہرہ کھنچا ہوا دُبلا کمزور ہو جائے غصہ بڑھ جائے ہاتھ پیر ٹھنڈے رہیں سُرعتِ انزال احتلام جریان اِستادگی کی کمی مُشت زنی کے بدَ اثرات جسمانی دماغی کمزوری ہو گئی ہو اس وقت اس دوا کے مدر ٹنکچر کو تھوڑے پانی میں ایک چھوٹا چائے کا چمچہ ڈال کر دن میں تین چار بار دینا بہت مفید ہے اس دوا کے استعمال کے بعد مریض کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے

سیلیکس نائیگرا SALIX NIGRA Q

ضعفِ باہ نامَردی جو اَعصابی کمزوری کی وجہ سے ہوئی ہو اس وقت اس دوا کا مدر ٹنکچر کو استعمال کرنے سے ہاضمہ بڑھ جاتا ہے اور غذا جزو بدن ہو کر باہ کو طاقت بخشتی ہے۔ ڈمیانہ DAMIANA Q

ضعفِ باہ جس کی وجہ سے سَر میں درد چکر اور مذی کے غدوُد بڑھ گئے ہوں یا کمزور ہو گئے ہوں قوتِ باہ میں کمی ہو گئی ہو خصیے سوکھ گئے ہوں یا سخت ہو گئے ہوں یا کمزور مریضوں میں اعصابی درد پیدا ہو گیا ہو خصیے بڑھ گئے ہوں اس وقت یہ دوا ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور غذا کو جزو بدن کرتی ہے سوزاک کہنہ کے بعد جریان ہو اُس کو بھی مفید ہے ۔

سبل سیرو لاٹا SABAL SERRULATA 3X

جلق سے چہرہ کھنچا ہوا ہو۔ نظر وحشیانہ اور غمگین۔ مُشت زنی کی خواہش اور حافظہ کی کمزوری پیدا ہو گئی ہو اور حرارتِ غریزی بھی کم ہو گئی ہو اور خصیوں میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہو اسوقت یہ دوا بھی بہت

مفید ہے ۔ اسٹافی سیگیریا STAPHY SAGARIA 200

جلق اور اِغلام کی عادت چھڑانے کے لئے یہ دوا بھی بہت مفید ہے

فاسفورک ایسڈ PHOSPHORIC ACID 1 X

جلق اور کثرتِ مباشرت سے ٹوٹے ہوئے مریضوں جن میں جسمانی اور دماغی کمزوری پیدا ہو گئی ہو اور ریاح نہایت بدبودار اور بہت زور سے خارج ہوتی ہوں اور شب میں نیند کم آتی ہو ذیابیطس کی نامردی کو بھی مفید ہے۔ دس دس قطرے دن میں تین بار

کوکا ۔ COCA Q

جلق کے بدَ اثرات ۔سرعت انزال جماع کے بعد کی کمزوری اور بدمزاجی ۔ٹانگوں اور رانوں میں کمزوری ۔ منی پتلی ہو جائے اور قدرتی بُو نہ ہو ۔خواہشِ نفسانی بہت مگر جسمانی کمزوری بھی بہت ہو اور پاخانہ پھرتے وقت مذی خارج ہو جائے اِس وقت اس دوا کو ایک لاکھ نمبر کی طاقت میں استعمال کرنے سے بہترین نتائج ہوتے ہیں ۔

سیلینیم ۔ SELENIUM CM

جلق کے بدَ اثرات سے اعضائے تناسُل میں کمزوری اور اُکساہٹ پیدا ہو جائے اسوجہ سے بغیر اِیتادگی کے مَنی کا اِخراج ہو جایا کرے اور پیشاب کرنے یا پاخانہ پھرتے وقت مَنی نِکل جایا کرے اعضائے تناسل ٹھنڈے ڈھیلے ہوں ۔ فوطوں پر گرم پسینہ رہتا ہو اور انزال کے وقت کوئی لُطف نہ آتا ہو ۔

جلسیمیم GELSEMIUM 200

جلق کی وجہ سے مکمل نامردی لیکن شدید استادگیاں منی پتلی جماع کے وقت انزال بہت جلد ہو جائے۔ اِمساک بالکل نہ ہو فوطوں اور حشفہ پر ورم ہو۔

کاربونیم سلف CARBONIUM SULPH 3 X

جلق کے بد اثرات اور خواہشِ نفسانی عضو کے ڈھیلے پن کے ساتھ دماغی کمزوری۔ پرانی نامردی اور رات میں احتلام ہو جائے نیم خوابی میں استادگی ہو لیکن آنکھ کھلنے پر ایستادگی جاتی رہے عضو ڈھیلا جائے جماع انزال نہ ہو اور فوطے کی کھال ڈھیلی پڑ گئی ہو۔ ڈراونے خواب دکھائی دیں۔ آنتوں میں کیڑے ہوں اُس وقت بھی یہ دوا مفید ہے اس دوا کے مریض کے جسم پر مکھیاں بہت بیٹھتی ہیں۔

کیلیڈیم CALADIUM CM

جلق کی وجہ سے آلات تناسل ٹھنڈے اور ان پر پسینہ۔ فوطے ڈھیلے ذکی الحسی بڑھی ہوئی اور خواہش نفسانی بہت اور پاخانہ یا ریاح کے اخراج کے ساتھ نکل جاتا ہو اُس وقت یہ دوا دینا چاہیئے۔

ایلوز ALOE 1M

جلق کے بد اثرات اگر منی پیشاب میں تار دار نکلنے لگے یا مسلسل زکو نکلتی رہتی ہو اور حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور خیالات پراگندہ رہتے ہوں

کاسٹیکم CAUSTICUM 1 M

جلق کی بری عادت اِس دوا کے استعمال سے چھوٹ جاتی ہے جب کہ

تنہائی پسند اور جماع کے بعد مرگی اِس کے بعد نیند آتی ہو۔

بیوفورانا BUFO 200

جلق کے باعث دِماغی کمزوری۔ حافظہ کمزور ہو جائے اور پیٹ میں
درد رہتا ہو جس کو کھانا کھانے سے آرام مِلتا ہو پاخانہ کے وقت
پاخانہ کے مقام پر ڈاٹ سی اَڑی محسوس کرتا ہو۔

اناکارڈیم ANACARDIUM 30

آلاتِ تناسُل کے حشفہ پر دانے ہوں۔ جیکارنڈا
آلاتِ تناسل پر گرمی معلوم ہو۔ سیلفوریکم ایسڈ SULPHURICUM ACID 30
آلاتِ تناسل میں سردی کا احساس ہو مگر ہاتھ پیروں میں جلن ہو

سلفر SULPHUR 200

آلاتِ تناسُل میں ایستادگی غضب ناک ہو اور معلوم ہو کہ اعضائے
تناسُل پھٹ جائے گا اور جماع کی سخت خواہش لیکن دِماغی تھکاوٹ
اور ریڑھ میں جلن ہوتی ہو۔ فاسفورس ۳۰
آلاتِ تناسُل معلوم ہو کہ بیکار ہو گیا شہوت کا خیال تک نہ آئے اور
مراق ہو نوجوانوں میں شدید ایستادگیاں جس کی وجہ سے سخت تکلیف
ہو اس وقت اِس دوا کو چھوٹی طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے۔

کالی بر ومیٹم KALI BROMATUM 30

عضوئے تناسل ٹھنڈا ہو جائے خصیے سوکھ جائیں اور نامردی ہو پیشاب
میں جلن ہو مرچیں سی لگتی معلوم ہوتی ہوں۔

CAPSICUM 30 کیپسیکم

آلاتِ تناسل میں جماع کے وقت کافی سختی ہو لیکن انزال کے وقت عضو ڈھیلا ہو جاتا ہو۔ اگریکس مسکیریس

AGARICUS MUSCARIUS 200

آلاتِ تناسل بالکل ڈھیلا ہو جائے شہوت بالکل نہ ہو اور پاخانے کے وقت منی کا سیلان ہو جن لوگوں کو سوزاک ہو چکا ہو اُن بہت مفید ہے۔ اگنس کاسٹ AGNUS CASTUS 10 M

آلاتِ تناسل ٹھنڈے پڑ گئے ہوں اور پاخانہ کے وقت اور بغیر ایستادگی کے جریانِ منی ہو اور دماغی حالت کُھل ہو گئی ہو۔

GELSEMIUM 200 جلسیمیم

آلاتِ تناسل بے حِس ہو جائیں یا سُن ہو جائیں اور ٹانگوں میں بھاری پن ہو پیشاب گندلا ہوتا ہو۔ بریٹا کارب BARYTA CARB 200

عضوِ تناسل میں ایستادگی شدید اور پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ ہوتا ہو اُس وقت یہ دوا لینی چاہیئے

CANTHARIS 200 کینتھریس

عضوِ تناسل ٹھنڈا پتلا اور ڈھیلا ہو جائے کثرتِ جماع کے بد اثرات کی وجہ سے بوڑھوں میں یہ دوا زیادہ مفید ہے

LYCO PODIUM CM لائیکو پوڈیم

عضوِ تناسل مردانہ و زنانہ میں اگر چوٹ آگئی ہو اس وقت یہ دوا

اشرف علی مئوی (انڈیا)

مصنف کی اگلی پیشکش حصہ سوم

جسمیں

عورتوں کی بیماریاں اور اُن کا مؤثر علاج

عورتوں کے جنسی مسائل اور اُن کا حل

قیامِ حمل سے ولادت کے زمانہ تک پیش آنیوالی

پریشانیوں سے بچاؤ کیلئے ہدایتیں ، دوائیں و تدبیریں

جنسی مسائل اور اُن کا حل

جماع میں اِنزال نہ ہونا

ایسے اشخاص جن کو جماع کے دوران کوئی لطف حاصل نہ ہو اور نہ
انزال یعنی اخراج منی ہو۔ جماع کے بعد کمر میں درد اور کمزوری محسوس ہوتی ہو
ایسی حالت میں گریفائٹس GRAPHITES نمبر ۳۰ دن میں ۳۔۴ بار استعمال کریں
۲۔۳ ہفتہ میں کوئی فرق محسوس نہ ہو تو گریفائٹس نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک ہر
تین دن بعد استعمال کریں۔ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض کے جسم میں خارش
مادہ ہوگا تو وہ اُبھر سکتا ہے یعنی دانے وغیرہ نکل سکتے ہیں اس سے ہرگز نہ گھبرائیں
بلکہ اچھا سمجھیں اور دوا کا استعمال روک دیں۔ کوئی اور دوا کھانے یا لگانے کی
استعمال نہ کریں ابھرا ہوا مادہ نکل کر خود ہی ختم ہو جائے گا۔ اس دوا کے مریض
کے پسینے میں بدبو بھی زیادہ ہوتی ہے اور جسم سے نکلنے والا مواد بھی چپچپا ہوتا ہے۔

گریفائٹس کے علاوہ اس مرض کی دوسری دوا زنکم میٹلیکم ZINCUM
MET ہے۔ جس کے مریض کو جماع کے دوران یا تو انزال بہت جلد ہو جاتا ہے
یا دیر سے اور بہت مشکل سے ہوتا ہے اور بعض اوقات انزال بالکل نہیں ہوتا
ہے۔ اس دوا کے مریض کے اعضاء تناسل کے بال گر جاتے ہیں۔ خصیوں میں چوٹ
کی وجہ سے پیدا شدہ ورم بھی پایا جاتا ہے اور خصیوں میں کھچاوٹ ہوتی ہے۔ ان

علامات کے ساتھ یہ دوا مفید ہوگی۔ دو سو نمبر کی ایک خوراک روزانہ۔

جماع کے دوران انزال نہ ہونے کی ایک اور دوا کیلیڈیم سیگ CALADIUM S. بھی ہے یہ ایسے لوگوں کے لیے مفید ہے جن میں جماع کی خواہش تو حد سے زیادہ ہی ہو مگر عضو میں کمزوری بہت ہو۔ عضو میں ایستادگی آخر رات میں کچی پکی نیند کی حالت میں ہوتی ہو مگر جاگنے پر غائب ہو جاتی ہو۔ اور کبھی اپنے آپ بغیر خواہش کے ایستادگی بہت سخت اور درد بھری ہوتی ہے۔ جماع کے دوران انزال ندارد۔

اس دوا کے مریض کی بھی کچھ خاص علامتیں ہوتی ہیں ان ہی علامتوں کے ساتھ یہ دوا مفید ہوگی۔ وہ علامتیں یہ ہیں۔ حافظہ کی بدترین کمزوری تمام جسم میں تھکاوٹ۔ مزاج میں غیر معمولی جلد بازی۔ عیاش طبع۔ جماع کی قوت نہ ہونے پر بھی عورتوں کی زبردست خواہش۔ اس دوا کے مریض کے پسینے میں مٹھاس پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض کے جسم پر مکھیاں زیادہ بیٹھتی ہیں۔ کیلیڈیم نمبر ۳۰ کی روزانہ ایک خوراک ۲ ـ ۳ ہفتہ بعد ایک ہزار نمبر کی ایک خوراک ہر ہفتہ۔ ضرورت پر دس ہزار اور ایک لاکھ نمبر بھی۔

ان دواؤں کے علاوہ کچھ اور دوائیں ہائیڈروفوبینم سورائنم وغیرہ بھی ہیں۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

آلۂ تناسل کی تکالیف اور اُن کا علاج

عضو تناسل سوکھ گیا ہو | بوجہ پیرانہ سالی کے لائیکو پوڈیم ایک لاکھ ایک خوراک
اور بوجہ رنج وصدمہ یا ڈر کے ہو تو اگنیشیا دس ہزار۔ IGNATIA 10 M·

عضو تناسل سکڑ گیا ہو | لائیکو پوڈیم ایک لاکھ کی ایک خوراک لے کر ارجنٹم
میٹلیکم ۳۰ دن میں ۳-۴ بار۔ ARGENTUM METALLICUM 30

عضو تناسل اندر کی طرف کھینچ کر چھوٹا ہو گیا ہو | اگنیشیا دس ہزار کی ایک خوراک اور نیوفر لیٹم مدر ٹنکچر دس دس قطرے ۳ بار۔

عضو تناسل سن معلوم ہوتا ہو | مرک سول Marc. Sol. ۲۰۰ اور رات کو پلاٹینا ۲۰۰ صبح کو PLATINUM

عضو تناسل میں جھٹکے لگتے ہوں | تھوجا THIJJA دس ہزار کی ایک خوراک
لے کر تھوجا مدر ٹنکچر دس دس قطرے ۳ بار

عضو تناسل میں درد ہوتا ہو | جماع کے بعد عضو تناسل میں درد ہو تو
ڈیجی ٹیلس 3x DIGITALIS 3 X دن میں تین چار بار

عضو تناسل ملائم (ڈھیلا پن) | ہو سختی نہ آتی ہو۔ اگنس کاسٹس Agnus Cast دس ہزار کی
ایک خوراک لے کر اگنس کاسٹس مدر ٹنکچر دس دس قطرے دن میں ۳ بار۔

عضو تناسل میں جلن ہوتی ہو | کریازوٹ ۲۰۰ Kreosotum روزانہ

خواہشِ نفسانی معدوم (ناپید)

برائیٹا سلف | BARYTA SULPH 200 | خواہش نفسانی قطعاً نہ ہو۔ عضو میں ایستادگی بھی بہت کم ہو خصیوں میں سختی اور ران پر پسینہ زیادہ ہو تو یہ دوا نمبر ۲۰۰ میں ہر تیسرے چوتھے دن ایک خوراک۔

کالی برومیٹم | KALI BROMATUM | ایسا معلوم ہو کہ عضو تناسل بیکار ہو گیا ہے۔ شہوت کا خیال تک نہ آئے۔ یہ دوا x ۶ یا نمبر ۳۰ میں دن میں چار بار

کیپسیکم | CAPSICUM | عضو تناسل سوکھ جائے خصیوں میں حس نہ رہے خصیے چھوٹے ہو جائیں۔ اور مرجھا جائیں۔ یہ دوا کچھ دن ۳۰ نمبر دن میں ۳۔۴ بار پھر نمبر ۲۰۰ روزانہ ایک خوراک۔

نیوفر لیٹم | Nuphur Leut Q | خواہشِ جماع بالکل معدوم و ناپید ہو عضو مخصوص اندر کی طرف کھینچکر چھوٹا ہو گیا ہو۔ کوئی شہوت انگیز کیفیت یا حسین و جمیل عورت کا قرب بھی خواہش و تحریک پیدا نہ کر سکے۔ یہ دوا جرمنی مدر ٹنکچر میں استعمال کریں۔ دس دس قطرے دن میں ۳ یا ۴ بار

کالی بائی کرامیکم | Kali Bich. 200 | آتشک کے بداثرات کے سبب خواہش نفسانی مفقود۔ عضو مخصوص میں آتشکی زخموں سے لیسدار رطوبت لیے۔ چلتے وقت ہڈی کے غدودوں میں سوئیاں چبھیں۔ روزانہ ایک خوراک

جلق کی عادت چھڑانے والی دوائیں

میڈورینم Medorrhin 30 نا سمجھ بچوں کی جلق کی عادت چھڑانے کے لیے دن میں ۳۔۴ بار

میلنڈرینم Malandrinum 30 بچہ ہر وقت اپنے عضو کو ملتا یا مسلتا ہو دن میں ۳۔۴ بار

بوفورانا Bufo Rana 200 ہر وقت عضو پر ہاتھ لیجانے کی عادت ہو۔ جلق کے لیے تنہائی کا متلاشی ہو۔ روزانہ ایک خوراک

اسٹی لیگو USTILAGO 200 مشت زنی کی ناقابل ضبط خواہش ہوتی ہو روزانہ ایک خوراک صبح و شام۔

اوری جے نم ORIGANUM Q جماع کی حد سے زیادہ خواہش جو مشت زنی کے لیے مجبور کرے ہمہ وقت شہوانی خیالات۔ ۵۔ ۵ قطرے دن میں ۳ بار

تھوجا THUJA 200 نیند میں مشت زنی کی عادت ہو۔ سوتے وقت

اسٹرامونیم STRAMONIUM 6 خواہش نفسانی کی زیادتی ہو زبان سے نکلنے والے الفاظ و حرکات بیہودہ ہوں ہر وقت عضو تناسل پر ہاتھ رہے۔ دن میں ۳۔۴ بار

اسٹافی سیگریا STAPHYSAGRIA 200 مشت زنی کی پرانی عادت جو جنوں کی حد تک پہونچ جائے۔ سوتے وقت ایک خوراک۔

خواہشِ نفسانی یا شہوت کی زیادتی کم کرنیکی دوائیں

بعض مردوں میں شہوت اس قدر ہوتی ہے کہ وہ مباشرت کے بغیر صبر نہیں کرپاتے اگر بیوی پاس نہ ہو اور دل میں خوفِ خدا نہ ہو تو گھر کی خادمہ پر ہی دست درازی کے مرتکب ہوتے ہیں یا بازاری عورتوں کے پاس جاکر اس آگ کو بجھاتے ہیں۔ ایسے غلبۂ شہوت کو دور کرنے کے لیے حسب علامات مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کی جائیں اور بطور پرہیز زیادہ گرم اور محرک غذاؤں سے بچیں ٹھنڈے پانی سے صبح وشام غسل کیا کریں ہوسکے تو روزے رکھیں۔ گندے ماحول گندی فلمیں۔ گندا لٹریچر اور برہنہ تصاویر دیکھنے سے بھی اپنے کو بچائیں۔

پکرک ایسڈ PICRIC ACID 200 | اس دوا کو ان علامات کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

رات کے وقت شدید ایستادگی بے چینی کی نیند کے ساتھ۔ عورت کے سامنے آجانے پر خواہشِ جماع بہت بڑھ جائے۔ تھکاوٹ۔ کمزوری۔ یا کمزوری کا احساس اس دوا کی مخصوص علامات ہیں یہ دوا ۲۰۰ نمبر میں ہر تیسرے چوتھے روز ایک خوراک استعمال کریں۔

فاسفورس PHOSPHORUS 1 M | اس دوا کی علامات میں شہوانی اکساہٹ بار بار ایستادگی اور منی کا اخراج۔ جماع کی نہ رکنے والی خواہش مگر کمزور ایستادگی ہونے کے ساتھ۔ جماع کرنے پر بہت جلد انزال ہو۔ اس دوا کے مریض کو خوب

ٹھنڈے پانی کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ ان علامات کے ساتھ فاسفورس نمبر۱۲ ہر ہفتہ ایک خوراک۔ جلد جلد نہ دہرائیں۔ پورا فائدہ نہ ہونے پر فاسفورس ایک ہزار ہر پندرہویں دن۔

ایسڈ فلور | ACID FLUOR | اس دوا کے مریض میں خواہش جماع اس کو آپے سے باہر کردیتی ہے چاہے کوئی عورت اس کے پاس ہو یا نہ ہو۔ رات کے وقت شدید ایستادگی اور جماع کے دوران بے حد لطف محسوس ہو۔ دیر تک جماع کرکے اور بعد جماع کسی قسم کا بُرا احساس یا کمزوری محسوس نہ کرے۔ آلاتِ تناسل کے اردگرد تیز بو والا پسینہ آتا ہو۔

یہ ایسے لوگوں کی خاص دوا ہے جن کو ایک عورت سے تسلی نہیں ہوتی۔ اگر بازاری عورتوں کے پاس جانے کی عادت ہے تو ہر بار نئی عورت تلاش کرتے ہیں گلی کوچوں میں کھڑے ہوکر ہر گزرنے والی عورت پر بُری نظر ڈالتے ہیں۔

اس دوا سے آوارہ مزاج اور اوباش نوجوانوں کی اس بُری عادت کو چھڑا کر پاکباز بنایا جاسکتا ہے۔ ہر تیسرے چوتھے دن ایک خوراک نمبر۲ کی استعمال کریں۔

انیتھرم Anantherium 30 ۔ جماع کی خواہش اس قدر بڑھی ہوئی ہو کہ مریض ہر جائز یا ناجائز طریقے سے پورا کرنا چاہے۔ اس دوا کے مریض کے آتشکی زخم سے نکلنے والا مواد۔ ڈکار۔ سانس سب ہی بدبودار ہوتے ہیں اس علامت کے ساتھ دن میں ۳ ۔ ۴ بار۔

کینتھرس۔ | CANTHARIS 200 | یہ دوا ایسے مریضوں کے لیے مفید ہے جن میں

خواہشِ نفسانی کی تحریک بے انتہا پائی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو اپنی خواہش نفسانی کے پورا کرنے کا موقع کم ملتا ہے۔ درد کرنے والی ایستادگی سے رات بھر پریشان اور میٹھی نیند سے محروم رہتے ہیں۔

مباشرت سے نفرت اور جماع میں لطف نہ محسوس ہونا بھی پایا جاتا ہے اور پیشاب کرنے میں جلن اور گرم پیشاب ہوتا ہے۔

ایسے مریض کینتھرس نمبر ۲ ہر روز ایک خوراک رات کو سوتے وقت کھایا کریں۔

ہائیوسائمس HYOSCYAMUS 200 بہت بڑھی ہوئی جنسی خواہش جو بے حیائی کی باتوں پر آمادہ کرے۔ بوس کنار کی خواہش جنون کے درجہ تک اپنے آپ کو ننگا کردے۔ ہر روز ایک خوراک

مستورات میں جنسی خواہشات کی زیادتی کی دوائیں دوسری ہیں جو انشاءاللہ آداب مباشرت حصہ سوم (عورتوں کے جنسی مسائل) میں تحریر کی جائیں گی۔

جریانِ مذی کی دوائیں

پیشاب کی نالی سے سفید لیسدار مادہ کا اخراج جریانِ مذی کہلاتا ہے۔

بروسما مدر ٹنکچر Barosma C. _Q | جلق یا کثرت مباشرت کی وجہ سے بلاسبب اور تحریک کے سفید لیسدار مادہ کا اخراج ہوتا ہو تو اس دوا کے دس دس قطرے ایک چمچ پانی میں ڈال کر دن میں تین بار۔

کونیئم CONIUM MACULATUM 200 | ہر تحریک سے مذی کے اخراج میں سوتے وقت ایک خوراک۔

زنکم میٹیلیکم Zincum met 30 | زیادہ مقدار میں مذی کا اخراج بلا کسی وجہ کے دن میں ۳-۴ بار۔

سیلینم SELENIUM 3X | دودھ جیسی سفید پتلی مذی یا منی کا اخراج دن میں ۳-۴ بار۔

سیلیشیا SILECEA 30 | پاخانے پر زور لگانے سے مذی کا اخراج ہو دن میں ۳ بار۔

اناکارڈیم ANACARDIUM 30 | نرم پاخانے کے ساتھ اخراج مذی۔ پاخانہ کرتے وقت ڈاٹ سی لگی ہونے کا احساس۔ ۳ بار

نیٹرم میور NAT MUR 1 M | نوجوان لڑکیوں سے بات کرتے وقت مذی خارج ہو جائے تو یہ دوا سوتے وقت اس کے علاوہ بھی کچھ اور دوائیں آیوڈیم سلفر۔ نائٹرک ایسڈ وغیرہ بھی ہیں۔

جریان منی اور اس سے پیدا شدہ تکالیف کی دوائیں

کالی برومیٹم KALI BROMATUM 30 | دماغی کمزوری۔ حافظ جاتا رہے۔ پست ہمتی خیالات میں پراگندگی ہو تو دن میں ۳-۴ بار

بریٹا کارب Baryta Carb. 6 | جریان کے باعث قلبی کمزوری۔ دل کی دھڑکن

تیز۔ اور بدہضمی۔ دن میں ۳۔۴ بار

اناکارڈیم	Anacardium 30	جریان کے باعث حافظہ کی کمزوری ہو دن میں ۳ بار۔
ایوینا سٹائیوا	Avena Sat. Q	جریان کے باعث اعصابی کمزوری دونوں دواؤں کے ۵۔۵ قطرے ایک تیج پانی میں ڈال کر دن میں ۳ بار
ڈمیانہ	DAMIANA Q	
کلکیریا فاس	CALC. PHOS 30	کثرت جماع یا جریان منی کے باعث عام جسمانی کمزوری۔ ذرا سی محنت کا کام کرنے سے فوراً تھک جائے۔ دونوں دوائیں بدل بدل کر دن میں ۳۔۴ بار۔
چائنا	CHINA 6	

ان کے علاوہ اور دوائیں فاسفورک ایسڈ فیرم بروميٹم ڈاسکوریا وغیرہ بھی ہیں۔

جماع کے دوران تکالیف کی دوائیں

جماع کے دوران انزال کے وقت درد ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کی نالی کو کھینچا جا رہا ہے۔ ارجنٹیم نائٹریکم ARGENTUM NITRICUM 6 تین بار

" " انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن گھٹنوں میں کمزوری محسوس ہو۔ سیپیا SEPIA 200 روزانہ ایک خوراک۔

" " نیند آجائے۔ لائیکو پوڈیم LYCO PODIUM 200 ایک خوراک۔ روزانہ

" " " " تشنج (اینٹھن ہو) یا مرگی کا دورہ پڑ جائے ہو فوراً BUFO 200

روزانہ ایک خوراک

" " " عضو اچانک ڈھیلا پڑ جائے۔ کیمفر Camphor 200 روزانہ

" " بعد پیشاب کی نالی میں شدید جلن۔ ایگریکس AGARICUS 200

" " " عضو میں جلن محسوس ہو۔ کریازوٹ KREASOTUM 200

مجامعت کے بعد کی تکالیف اور ان کی دوائیں

مجامعت کے بعد پیشاب کی نالی میں درد: ایسی حالت میں کینتھرس

CANTHARIS 200 روزانہ ایک خوراک چار چھ دن استعمال کریں۔

مجامعت کے بعد تشنج یعنی اینٹھن ہو:۔ ایسی حالت میں ایگریکس ...cus M 200

ایک خوراک روزانہ کچھ دن استعمال کریں۔

مجامعت کے بعد نیند نہ آئے:۔ ایسی حالت میں بھی ایگریکس مفید ہے۔

مجامعت کے بعد متلی یا قے ہو:۔ موسچس MOSCHOUS 30 دن ۳-۴

بار ۸ ــ ۱۰ دن استعمال کر لیں۔

مجامعت کے بعد ضعف بصر:۔ یعنی نگاہ میں کمزوری محسوس ہو تو کالی کارب

KALI CARB 200 روزانہ ایک خوراک

مجامعت کے بعد مزاج میں غصہ: یا تنگ مزاجی پیدا ہو جاتی ہو تو سیلینیم

SELENIUM 30 دن میں ۳-۴ بار

مجامعت کے بعد گھٹنوں میں درد : ہو تو کلکیریا کارب CALC. CARB 200 اور سیپیا 200
اس طرح پر لیں کہ ایک دن سیپیا تو دوسرے دن کلکیریا کارب
ایک ایک خوراک۔
مُجامعت کے بعد سر چکرائے یا سانس پھولے تو بھی سیپیا ۲۰۰ روزانہ
مُجامعت کے بعد بھی احتلام ہوتا ہو۔ نیٹرم میور NAT MUR.1 M ہر ہفتہ
ایک خوراک سوتے وقت۔

چند ہومیوپیتھک ٹنکچروں کے خصوصی فائدے

نوٹ :- یہ سارے ٹنکچر ایک بڑے چمچ (ٹیبل اسپون) پانی میں ڈال کر پینے چاہئیں

اشوگندھا یا وتھانیا سومنی فیرا Aswagandha Q

یہ دوا سُرعت انزال۔ نامردی۔ سستی اور کمزوری کے لیے مفید ہے۔ جب کسی دوا
کی علامت نہ ملے تو قوت باہ میں اضافے کے لیئے اس کو استعمال کریں دس دس
قطرے ۳ بار

ایسڈ فاس PHOSPHORIC ACID 1 X کثرت جماع۔ جلق یا اغلام کے سبب چکر
دماغی تھکاوٹ۔ کمر میں درد۔ ٹانگوں میں کمزوری اور نامردی جیسی کیفیت ہو۔ نیند کی
حالت میں یا پیشاب یا خانہ کرتے وقت منی از خود نکل جائے۔ جسمانی و دماغی ہر طرح کی
کمزوری موجود ہو تو یہ ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ دس دس قطرے ناشتہ اور دونوں
وقت کھانے کے بعد

اوینا سٹائیوا AVENA SATIVA Q آلات تناسل مردانہ کے امراض جریان احتلام۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کے لیے بہت مفید ہے مریض کمزور سست تھکا ہوا سا ہوتا ہے۔ ذرا سی غیر معمولی بات پر دل دھڑکنے لگتا ہے۔ نیند کم آتی ہے مریض وہمی سا ہو جاتا ہے۔ دس دس قطرے دن میں ۳ بار

ڈمیانہ DAMIANA Q یہ دوا آلات تناسل مردانہ پر براہ راست اثر کرتی ہے۔ قوت باہ کی کمزوری کے لیے مفید ہے منی میں کیڑوں SPERMS کی کمی کو بھی دور کرتی ہے۔ دس دس قطرے ۳۔۴ بار

سیلیکس نائیگرا SALIX NIGRA Q خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے کیلئے ایک بہترین دوا ہے کثرت مباشرت اور مشت زنی کے بداثرات اور اس سے پیدا شدہ جریان کے لیے اکسیر ہے۔ انزال بغیر ایستادگی کے ہو جاتا ہے۔ خواہش جماع کے باوجود مریض جماع کے قابل نہیں ہوتا۔ جماع کی بڑھی ہوئی خواہش کو بھی کم کر کے اعتدال پر لے آتی ہے۔ اس سے جلق کی عادت بھی دور ہو سکتی ہے۔ ۲۰ سے ۳۰ قطرے تک دن میں ۳ بار

نیوفر لیٹم ۔ جلق۔ اغلام یا کثرت مباشرت کے باعث ایسی کمزوری جو نامردی کی حد کو پہونچ گئی ہو۔ عضو تناسل سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہو خصیے ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ ان میں درد ہوتا ہو۔ شہوت بالکل ختم ہو چکی ہو۔ حسین و جمیل بیوی کا قرب بھی عضو میں انتشار پیدا نہ کر سکے تو ایسی حالت میں دس دس قطرے دن میں ۳ بار (جرمنی دوا استعمال کریں) NUPHAR LUTEUM Q

اطبّاءِ کرام واہلِ فن حضرات کی خدمت میں

ایک اِلتماس

محترم حضرات میں نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ آج کل اہلِ غرض نے عوام کو گمراہ کرکے ان کی گاڑھی کمائی کی لوٹ مچا رکھی ہے، سیکس کلینک کھول کر وقتی فائدہ کے لئے ہزاروں روپیہ وصول کر رہے ہیں۔ عوام کو ان کے ظلم سے بچانے کے لئے اس کتاب کے ذریعہ ان کی صحیح رہنمائی کی کوشش کی ہے۔ طبِ یونانی سے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس میں ابھی کافی اضافہ کی گنجائش ہے اس لئے اہلِ فن حضرات سے درخواست ہے کہ وہ بخل سے کام نہ لے کر اللہ کی پریشان حال مخلوق کو فائدہ پہنچانے کے جذبہ سے اپنے مجرّب نسخہ جات جن کے بنانے کا طریقہ سہل اور اجزاء آسانی سے ہر جگہ ملنے والے ہوں مجھ کو روانہ فرمائیں تاکہ اُن نسخہ جات کو اگلے ایڈیشن میں بھیجنے والے حضرات کے نام کے ساتھ شائع کر دیا جائے۔

❁ ❁ ❁ مُصنّف ❁ ❁ ❁

ہومیو پیتھک دواؤں کی خریداری کیلئے اسے پڑھیے!

عام طور پر ہومیو پیتھک دواؤں کے اسٹور ایلو پیتھک دواؤں کی طرح ہر جگہ نہیں ہوتے ہیں صرف بڑے بڑے شہروں اور قصبات ہی میں یہ دوائیں دستیاب ہوتی ہیں اور جب اس کتاب میں تحریر کسی دوا کو خریدنے کے لیئے آپ کسی اسٹور پر جاکر دوا طلب کریں گے تو وہ آپ سے پوچھیں گے "یہ دوا کتنی مقدار میں درکار ہے" گولیوں میں چاہتے ہیں یا عرق (LIQUID) میں۔ ہندوستان کی بنی چاہتے ہیں یا جرمنی۔ امریکہ کی۔

اگر آپ کو اونچے نمبر دس ہزار۔ پچاس ہزار یا ایک لاکھ نمبر کی ضرورت ہے تو آپ صرف ایک خوراک (DOSE) جرمنی کی طلب کریں۔ اور ۳۔۶۔۱۲۔۳۰ ۲۰۰ یا ایک ہزار نمبر کی دوا خریدنا ہو تو پھر دیسی کھلی ہوئی یا جرمنی سیل بند خریدیں۔ دیسی دوا آپ ایک ڈرام گولیوں میں طلب کریں جرمنی تو آپ کو عرق ہی میں لینا ہونگی وہ کھلی ہوئی نہ خریدیں۔ بعض دوائیں 3X نمبر کی سفوف یا ٹکیوں میں ہی ملیں گی۔ ہومیو پیتھک مدر ٹنکچر جن پر Q کا نشان بنا ہوتا ہے وہ دیسی لینا ہوں تو ایک اونس یا ۲۵ ملی لٹر میں اور جرمنی مطلوب ہوں تو ۲۰ یا ۲۵ ملی لٹر کی سربمہر شیشی خریدیں یہ کھلے ہوئے نہ لیں۔

بعض حضرات دواؤں کی قیمت معلوم کرتے ہیں یا پرائس لسٹ طلب کرتے ہیں اس کے لیئے جوابی پوسٹ کارڈ بھیجکر معلوم کر سکتے ہیں۔ کیونکہ

ادھر کئی سال سے ہر نئے بجٹ میں ٹیکس بڑھنے یا ہندوستانی کرنسی کی قیمت گرنے سے دام بڑھ جاتے ہیں ابھی چند ماہ پہلے ڈالر کی قیمت میں اضافہ سے جرمنی دواؤں کی قسموں میں ایکدم ۲۰٪ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔

اس وقت جرمنی اونچی نمبروں کی دوا پانچ تا دس روپیہ فی خوراک اور دیسی ۳ نمبر سے ۲۰۰ نمبر تک چار روپے فی ڈرام ایک ہزار چھ روپیہ فی ڈرام جبکہ جرمنی ۶۰ روپیہ تا ۹۰ روپیہ فی ۱۰ ملی لٹر سیل پیکنگ۔ دیسی مدر ٹنکچر ۲۰ روپیہ اونس سے لیکر تیس ۳۰ سے پینتیس ۳۵ روپیہ فی اونس اور جرمنی مدر ٹنکچر ایک سو روپیہ سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ۲۰ ملی لٹر کے سیل پیکنگ میں ملتی ہیں ہمیشہ کسی معتبر اسٹور سے ہی خرید فرمائیں اگر آپ کو اپنے علاقہ میں کوئی دوا دستیاب نہ ہو تو اس پتہ پر پہلے جوابی پوسٹ کارڈ بھیجکر معلومات حاصل کرلیں۔

اشرف علی اضاعوی (انڈیا)

اکسیراتِ ضعفِ باہ

از: حکیم انور علی صاحب دار الشفاء مصطفائی میرٹھ

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر صاحب زاد عنایتکم۔ سلام مسنون

گرامی نامہ و آداب مباشرت حصہ اوّل و دوم موصول ہوا۔ شکریہ یہ خداوند قدوس کا فضل و کرم ہے کہ ملتِ اسلامیہ کے لئے ہی نہیں بلکہ عوام الناس کے لئے آپ سے ایسی عظیم الشان خدمت کرا دی جس کی اس وقت اور ماحول کے لحاظ سے بحد ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

حسبِ ارشاد کچھ مجربات اکسیراتِ ضعف باہ تحریر کرتا ہوں۔

(۱) موصلی سفید سبوس اسپغول دس دس گرام دودھ خالص ایک کلو کشتہ قلعی ا گرام۔ سبوس اسپغول اور دودھ کو خوب پکا کر ماوہ بنا لیں اور موصلی سفید کوٹ کر باریک سفوف بنا کر مع کشتہ قلعی شامل کر لیں۔ دس دس گرام صبح اور شام کو کھائیں تا چالیس یوم

(۲) موصلی سفید و موصلی سیاہ دس دس گرام کو باریک کوٹ چھان کر دو رتی، یہ سفوف ایک چمچ شہد خالص میں ملا کر صبح و شام چاٹ لیا کریں۔

(۳) دیسی انڈے کی زردی دو عدد ایک چمچہ خالص گھی خوب ملا کر ایک پاؤ یا نصف سیر تیز گرم دودھ میں ڈال کر چمچہ سے خوب ملا کر شکر حسب خواہش۔ روزانہ صبح نہار منہ لیں۔ ۳،۴ گھنٹہ بعد کھانا لیں۔

(۴) خصیہ بکرا لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل قیمہ کر کے دھوپ میں خشک کرلیں بعدہٗ خوب باریک کر کے کُشتہ خبث الحدید دس گرام ملا کر دو رتی یہ پاوڈر مکھن یا ملائی میں ملا کر روزانہ صُبح نہار کھائیں۔ دو گھنٹہ بعد ناشتہ یا کھانا لے سکتے ہیں۔

(۵) کشمش سبز دس گرام، چنے بھنے ہوئے (چھلکا اتار کر) دس گرام ہمراہ گرم دُودھ روزانہ صبح لیں اگر پیس کر چٹنی بنالیں تو مزید نفع بخش ہے۔

(۶) خرما (چھوارہ) ۲ عدد کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں صبح کو یہ خرمے نصف کلو دودھ میں خوب پکائیں کہ آدھا رہ جائے۔ پھر چھوارے اس دودھ میں شہد خالص دو چمچ ملا کر صُبح نہار مُنہ (۴۰ یوم تک) گھنٹہ دو گھنٹہ بعد ناشتہ یا کھانا لے سکتے ہیں۔

(۷) مربہ آملہ ایک عدد میں چاندی کا ورق ایک عدد سونے کا ورق نصف عدد اچھی طرح حل کر کے روزانہ صُبح کو چاٹ لیں (۴۰ یوم تک)

(۸) کشمش سبز دس دانہ کیلے دو عدد صبح کو نہار مُنہ کھا کر اوپر سے گرم ومیٹھا دودھ پی لیں ۳ یا ۴ گھنٹہ بعد کھانا لے سکتے ہیں جب تک ضعفِ باہ رفع نہ ہوجائے لیتے رہیں۔

(۹) شہد خالص ایک چمچ میں ورق طلاء نصف عدد اچھی طرح حل کر کے صُبح نہار منہ چاہیں۔ اوپر سے گرم سے دودھ چاہیں تو لے سکتے ہیں ضروری نہیں - ۲ گھنٹہ بعد کھانا یا ناشتہ

نوٹ :- ہر مریض ضعفِ باہ کے لئے صرف ترش (کھٹی) اشیاء کا پرہیز ہے

حکیم انور صاحب ہندوستان کے ماشاءاللہ نامور خاندانی اطباء میں سے ہیں موصوف نے بلا بخل اپنے مجربات ارسال فرمائے ہیں جس کے لئے میں انکا بیحد ممنون و شکر گزار ہوں

مجربات

ازشکیل احمد دانش ۴۹۔ نوری منزل اندر انگری علی گنج لکھنؤ تخم گزر۔ (گاجر کے بیج) کا سنوف ایک چمچ ایک گلاس گائے کے دودھ میں ڈال کر ایک چمچ شہد ملا کر روزانہ سوتے وقت پینے سے چند ہفتوں میں ضعف باہ و سرعت انزال کی شکایت دور ہو گی۔ عورتوں کے پستانوں میں دودھ کی کمی اور تکالیف حیض میں بھی مفید ہے۔

نوٹ: گاجر کے بیج مقوی اعصاب بھی ہیں۔ اعصابی کمزوری کے مریض کا مزاج گرم ہو تو عرق سونف کے ہمراہ اور مزاج سرد ہو تو گرم دودھ۔ چاءیا گرم پانی کے ساتھ (مصنف)

از۔ محمد عابد علی دانش، بھگوان پور، ہزاری باغ، بہار

سفوف اجواب

برگد کا بالکل پختہ پھل سرخ رنگ کا درخت سے توڑلیں زمین پر نہ گرنے دیں اور نہ ہی لوہے کی چیز لگائیں۔ اب ان پھلوں کو ہوادار جگہ میں کسی صاف کپڑے پر پھیلا کر سایہ میں خشک کرلیں (بند جگہ میں پھل سڑ کر خراب ہو جائیگا) خشک ہونے پر پتھر کے کھرل میں ڈال کر باریک کرلیں۔ لوہے کے ہاون دستہ سے کام نہ لیں۔ اب اس سفوف کے وزن کے برابر مصری کا سفوف ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: دس دس گرام گا یہ سفوف صبح وشام ایک پاؤ

گائے کے دودھ کے ساتھ، اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو پھر جو بھی دودھ ملے اُس کے ساتھ۔

فوائد

۱۔ اس کے استعمال سے سرعت انزال کی شکایت کا شرطیہ ازالہ ہوگا۔

۲۔ مادہ تولیہ کی اصلاح میں سینکڑوں اشرفیوں سے زیادہ قیمتی ہے۔

۳۔ منی میں کرم SPERMS پیدا کرتا ہے۔

۴۔ چہرہ پر رونق و سرخی پیدا کرتا ہے۔

۵۔ جن لوگوں کے یہاں محض منی کی کمزوری کی وجہ سے اولاد نہ ہوتی تو وہ میاں بیوی دونوں ۳۔۴ ماہ تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ طاقتور اور گورے رنگ کی اولاد پیدا ہو بلکہ اسّی (۸۰) فیصدی اولاد نرینہ ہوگی۔

دیہات میں رہنے والے غریب لوگوں کے لئے

بازار میں فروخت ہونے والے قیمتی مرکبات کے مقابلہ میں بے قیمت دواؤں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں کیا ہوگا حالانکہ بازاری دوائیں بھی جڑی بوٹیوں سے ہی بنائی جاتی ہیں البتہ چاندی کے ورق چڑھا دینے یا کیپسول میں بند کر دینے سے اُن کی اہمیت بڑھ جاتی ہے اور نفسیاتی طور پر خریدار متاثر ہوتا ہے۔

ہر جگہ آسانی سے مل جانے والی کچھ دوائیں ذیل میں تحریر کی جارہی ہیں۔ ذرا محنت کر کے بنالیں اور پابندی کے ساتھ مستقل مزاجی سے استعمال کر کے فائدہ اُٹھائیں۔

فوری اثر دکھانے والی دواؤں کے نقصانات ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

ببول

ببول کی کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو خشک کر کے سفوف کرلیں۔ اس میں تال مکھانہ، چنیاں گوند اور بھنے ہوئے چنے کا سفوف شامل کر کے چاروں کو ملا کر رکھ لیں اور ایک ایک تولہ صبح وشام ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ۔

فائدہ : منی کو گاڑھا کر کے سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

نوٹ: صرف ببول کا گوند گھی میں بھون کر پس کر ہموزن شکر ملا کر چھ گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ مفید ہے۔

اس کی کی کونپلوں کو سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف میں ہموزن شکر ملا کر دس دس گرام صبح وشام دودھ کے ہمراہ کھانا جریان منی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔

برگد کا دودھ

ایک بتاشہ یا تھوڑی شکر پر پہلے دن ایک قطرہ دودھ دوسرے دن ۲ قطرے تیسرے دن ۳ قطرے پھر روزانہ ۳ قطرہ لگاتار دو ہفتہ کھانے سے ضعف باہ، سرعت انزال اور جریان کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

ریش برگد

اس کی ڈاڑھی کے باریک ریشے جن کے سرے سرخ اور زرد ہوں۔ سایہ میں خشک کر کے سفوف ۳۔۳ گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ کھانا۔ امساک طبعی پیدا کرتا ہے جریان اور میلان منی کے لئے مفید ہے۔

فرید بوٹی

فرید بوٹی جو بہت لعاب دار ہوتی ہے سائے میں سکھا کر سفوف بنا کر مصری یا شکر برابر وزان کی ملا کر ایک ایک تولہ صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ۔

ہندوستان کا مخصوص پودا ہے پتے تلسی کی طرح نوک دار اور کسی قدر موٹے ہوتے ہیں۔ پتوں کی رنگت سرخ و سفید اور شاخیں نیلی ہوتی ہیں موسم برسات کے شروع میں پیدا ہوتی ہے جوں جوں بڑی ہوتی جاتی ہے پتے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں اس کا پھول سرخ سیاہی مائل اندر سے سفید ہوتا ہے۔ بیج چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ہر بیج کے سرے پر ریشہ ہوتا ہے اس کی جڑ ریشہ خطمی کی مانند ہوتی ہے بعض کے پھول زدر ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ وید لوگ اس کو رسائن بتاتے ہیں۔ اس کی جڑ چھ ماشہ مرچ سیاہ ۲ دانہ کے ہمراہ صبح و شام پیس کر چھان کر پینا قوت باہ۔ امساک اور تولید منی کے لئے نہایت مفید ہے۔

منڈی

حکیم شریف خاں صاحب دہلوی مرحوم نے لکھا ہے کہ تخم منڈی کا سفوف شکر سفید ملا کر ہتھیلی بھر (تقریباً ۵ گرام) روزانہ تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کرے تو اپنی عمر طبعی کو پہونچے اور قوت باہ قائم رہے۔

سرخ رنگ کے پھولوں والا یہ درخت ہر جگہ خصوصاً مسجدوں میں پایا جاتا ہے۔ اس درخت کے پانچ تازہ پھول روزانہ کھائے جائیں۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ اور مغلظ منی ہے۔ جریان و احتلام کے لئے بھی

مفید ہے اگر تازہ پھول دستیاب نہ ہوں تو خشک پھولوں کا سفوف ۶ گرام روزانہ صبح پانی یا دودھ کے ساتھ۔

کونچ کی پھلی

اس کو بھی تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۶-۶ ماشہ سفوف ہمراہ دودھ

شہوت میں کمی کے لئے

۱۔ ۶ ماشہ سفوف ثعلب ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ صبح و شام لینے سے چند ہی روز میں خاطر خواہ فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔

۲۔ ۱۰۰ گرام چھلے ہوئے لہسن کو بقدر ضرورت بکری کے دودھ میں گلا کر گھونٹ کر گائے کے گھی میں بھونیں سرخ ہونے پر حسب خواہش شہد ملا کر حلوہ بنالیں تین تولہ روزانہ کھائیں۔

۳۔ ہینگ اصلی جو ہیرا ہینگ کے نام سے ملتی ہے اور اصلی موم شہد کی مکھی والا (موم بتی والا نہیں) برابر وزن میں لیکر دونوں کو کوٹ کوٹ کر یکجان کر لیں اور چنے کے برابر گولی بنالیں پہلے دن ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ پھر دوسرے دن دو گولی یہاں تک کہ سات گولی تک پہنچ کر پھر ایک گولی روزانہ کم کریں۔

امساک کے لئے ایک طلسم

عمل حکیم جالینوس۔ ماہنامہ الحکیم لاہور ماہ اپریل ۱۹۴۲ء صفحہ ۲۵

بیان کیا گیا ہے کہ بوقت جماع مندرجہ ذیل اسماء (نام) خوب تلاوت کرے۔انزال نہ ہو گا۔جب تلاوت موقوف کر کے انزال ہو گا۔تجربہ شدہ چیز ہے ولیکن مشق خوب کرے۔اسماء یہ ہیں۔

آش آش،......درہاش درہاش،......وش وش،......وساس وساس......

نوٹ:جو صاحب اس کا تجربہ کریں نتیجہ سے ہمیں بھی مطلع کریں۔

برائے کمزوری عضو تناسل

ارنڈ (انڈی یا رینڈی) کی مینگنی اور تلی کا تیل برابر وزن میں جوش دیکر عضو پر مالش کریں۔

سستی عضو تناسل کے۔لئے جاوتری کو خوب اچھی طرح چبا کر لعاب دہن سے عضو پر مالش کریں۔

سفوف مسکن برائے ذکاوت حِس

مغز کشنیز (دھنیاں) خشک مصری کوزہ ہم وزن لیکر باریک کوٹ کر آپس میں ملالیں۔

خوراک۔ سفوف مذکورہ چھ ماشہ ہمراہ کشتہ قلعی نصف رتی صبح و شام ٹھنڈی پانی کے ساتھ۔

اس کے چند یوم کے استعمال سے ذکاوت حس دور ہو جاتی ہے اور قوت امساک بڑھ جاتی ہے۔ کثرت احتلام کے لئے بھی نافع ہے۔اگر کثرت احتلام کے مریض کو قبض رہتا ہو تو سوتے وقت اسپغول مسلم نو

ماشہ مخشر سے بدذریعہ دھیلیاتی کے ساتھ لیا کریں۔

سفوف برائے احتلام

اسگندھ ناگوری ایک حصہ بدھاری کند ایک حصہ شکر سفید دو حصہ تینوں چیزیں الگ الگ پیس کر ملا لیں او بحفاظت شیشی میں رکھ لیں۔ اگر بدن کمزور ہو تو ہمراہ دودھ اور اگر کمزوری نہ ہو تو پانی کے ساتھ ایک تولہ سفوف صبح شام۔

ضروری اطلاع

اگرچہ اس کتاب آداب معاشرت حصہ اول حصہ دوم حصہ سوم کے حقوق اشاعت بحق مصنف محفوظ ہیں مگر دھلی۔ دیوبند۔ مظفر نگر۔ اعظم گڑھ کے کئی کتب فروش ان کتابوں کے پرانے ایڈیشن باوجود منع کرنے کے چھاپ کر مصنف کو نقصان پہونچا کر اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں اب جو ہماری کتابیں چھپ رہی ہیں اس میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ لہذا ناظرین پرانا ایڈیشن ڈپلی کیٹ چھاپنے والوں سے نہ خریدیں۔

دوا کے بغیر
احتلام کا سائنٹفک علاج

SCIENTIFIC TREATMENT OF NIGHT FALLS
WITH
'NO MEDICINE'
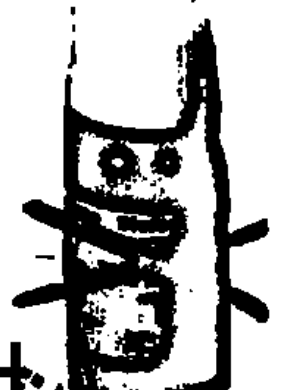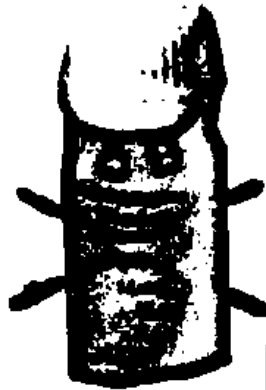
Dr. AFTAB AHMED SHAH
(R. M. P. HOMEOPATH)

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ آر۔ ایم۔ پی ہومیوپیتھ

HOMEO AGENCY- KATRA SHAHAB KHAN
ETAWAH U.P INDIA PIN. 206001

ناشر
العُلا پبلیکیشنز
۲۲۴۱، کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی-۲

فہرست مضامین

اشرف علی مئوی (انڈیا)

پس منظر

ایک بار ہمارے محلّہ کی مسجد میں ایک تبلیغی جماعت آکر ٹھہری جس میں کچھ غیر شادی شدہ نوجوان بھی تھے۔ اس وقت مسجد میں جو غسل خانہ تھا وہ کھلا ہوا یعنی بغیر پٹا ہوا تھا۔ سخت سردی کا موسم تھا گرم پانی کا بھی انتظام نہ تھا۔ جس نوجوان کو رات کو احتلام ہو جاتا وہ علی الصبح کھلے ہوئے غسل خانہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے پر مجبور ہوتا جبکہ ہمیں گرم پانی سے بند جگہ پر غسل کرنا مشکل معلوم ہوتا تھا۔ ان نوجوانوں کی یہ تکلیف دیکھ کر میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ احتلام سے بچنے کے طریقوں پر ایک مختصر رسالہ تحریر کر دیا جائے جس پر عمل کرنے سے نوجوانوں کو احتلام سے واسطہ نہ پڑے۔

پس یہ رسالہ ان ہی اللہ کے راستہ میں نکلنے والے حضرات کی خاطر تحریر کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اس رسالہ میں درج ہدایات پر

عمل کر کے سب ہی نوجوان اور دینی مدارس کے طلباء خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ مجھے افسوس ہے کہ چند دیگر کتابوں کی طباعت کے باعث یہ رسالہ بہت تاخیر کے ساتھ منظر عام پر آسکا ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ ہومیو پیتھ
آر۔ایم۔پی
ہومیو ایجنسی، کٹرہ شہاب خاں اٹاوہ
(یوپی)انڈیا۔206001

یکم جولائی ۱۹۹۸ء
S.T.D.0568
فون نمبر : 804972

اشرف علی مئوی (انڈیا)

پیش لفظ

از ڈاکٹر مولانا سید مودود اشرف صاحب (ایم. ڈی. یونانی)

اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ

Prof S. M. Ashraf
(M. D. Unani)

Dept of Mualijat Faculty of Unani
Medicine Ajmal Khan Tibbiya College
Ali Garh Muslim University Aligarh

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب سے میری واقفیت بالکل نئی لیکن نہایت مسرت بخش ہے چند دن ہوئے کہ موصوف کے رسائل "آداب مباشرت" "ضعف باہ کا اصولی علاج" نیز "عورتوں کے جنسی مسائل اور ان کا حل وعلاج" کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ یہ تینوں رسائل اپنے مقصد میں بہت خوب ہیں اور اب یہ نیا چوتھا رسالہ "دوا کے بغیر احتلام کا علاج" خاصا معلومات افزا اور نوجوانوں کے مطالعہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ الحمدللہ علی ذالک۔

ان رسائل کی تالیف میں موصوف نے نئے ذہنوں اور ان کے جنسی مسائل کو سامنے رکھا ہے اور ان مسائل کی عقدہ کشائی کی ہے جن کے بارے میں وہ کچھ سمجھنا اور جاننا تو چاہتے ہیں لیکن اس کے اظہار سے شرماتے ہیں۔ مؤلف نے ایسے تمام مسائل کو بہت سادہ سلیس اور مہذب انداز میں پیش کیا ہے۔ جا بجا اسلامی تعلیمات سے بھی استفادہ کیا ہے اس اسلوب نگاری کا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس کو پڑھ کر قاری کسی ذہنی خلجان اور ہیجان میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ اس میں سکون اور طمانیت کا احساس جاگتا ہے یہ ان رسائل کا نمایاں وصف ہے۔ ورنہ ان دنوں اس قسم کے عنوان پر جس انداز سے قلم اٹھایا جارہا ہے وہ معاشرے کو تیزی سے تباہی کی طرف لے جارہا ہے اس سے بچنے کی ضرورت ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں اچھے اور صحت مند لٹریچر کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت بن گئی ہے اس سلسلہ میں یہ ایک بہترین کوشش ہے۔

اس رسالہ میں احتلام کی حقیقت کو سمجھا کر اس کے علاج کی صحیح سمت متعین کی ہے اور دواؤں کے بجائے صرف پرہیز اور تدابیر اختیار کرنے کا طریقہ بتایا ہے جو بالکل میڈیکل سائنس Medical Science اور حفظان صحت Hygien کے اصولوں کے

عین مطابق ہے۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب جس طرح خود نیک دل اور پاک نفس انسان ہیں اسی طرح آپ کی تحریر بھی صاف ستھری اور پاکیزہ ہے۔ امید ہے کہ آپ کی یہ کاوش بھی حسب سابق مقبول خاص و عام ہوگی اور قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

مورخہ ۲۵/جولائی ۹۸ء
مودود اشرف
13-B میڈیکل کالونی
مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔202002

اشرف علی مئوی (انڈیا)

احتلام (سوپن دوش) کس چیز کا نام ہے؟
NOCTURNAL POLLUTION?

نیند کی حالت میں منی خارج ہو جانے کو احتلام کہتے ہیں لڑکپن کی سرحد پار کر کے نوجوانی کی منزل میں داخل ہونے پر سب سے پہلے جس نئی بات سے سابقہ پڑتا ہے وہ احتلام ہے۔ جو سمجھدار بچے کسی کتاب میں احتلام کا لفظ پڑھ کر یا کسی سے احتلام کا نام سن کر اپنے ہم عمر ساتھیوں سے جان چکے ہوتے ہیں کہ نیند کی حالت میں منی خارج ہونے کو احتلام کہتے ہیں ان کو پہلی بار احتلام ہونے پر کوئی پریشانی نہیں ہوتی مگر جس لڑکے کو احتلام کے بارے میں کسی قسم کی معلومات نہیں ہوتی وہ پہلی بار احتلام ہونے پر حیرت و پریشانی میں پڑ جاتا ہے اور اپنے بے تکلف دوستوں سے اس کا ذکر کرتا ہے تو وہ دوست اس کو بتا دیتے ہیں کہ بالغ ہو جانے پر ایسا ہی ہوتا ہے۔ زیادہ سمجھدار دوست و ساتھی لڑکے یہ بھی سمجھا دیتے

ہیں کہ احتلام ہو جانے سے آدمی ناپاک ہو جاتا ہے اور جب تک وہ غسل نہ کرلے نہ تو نماز پڑھ سکتا ہے نہ مسجد میں داخل ہو سکتا ہے نہ قرآن پڑھ سکتا۔ بلکہ غسل کرنے سے پہلے ناپاکی کی حالت میں کھانا پینا بھی منع ہے اور بلاوجہ غسل میں دیر کرنا اور ناپاک رہنا بھی گناہ ہے۔ غسل کے ساتھ اُس کپڑے کا پاک کرنا بھی ضروری ہے جس پر منی گری ہے۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

کیااحتلام ہونا بیماری ہے؟

جاننا چاہیے کہ اولاً احتلام ہونا کوئی بیماری نہیں ہوتی اس لئے
کہ کسی بھی لڑکے کی عمر ۱۴۔۱۵۔یا۱۶ سال کی ہو جانے پر اُس کے
جنسی یا تناسلی اعضاء منی تیار کرنے کا کام شروع کر دیتے ہیں اور وہ
منی جسم میں جمع ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ منی جمع ہونے کی جگہ
جسے منی کی تھیلی یا منی کا خزانہ کہہ سکتے ہیں منی سے پُر ہو جاتی ہے تو
پھر نیند کی حالت میں کسی پُر کیف خواب کے نظر آنے پر عضو میں
تحریک و انتشار پیدا ہونے پر منی خارج ہونے لگتی ہے اُس وقت
آنکھ بھی کھل جاتی ہے۔ منی خارج ہونے کو اِنزال ہونا بھی کہتے
ہیں۔اس طرح نیند کی حالت میں اِنزال ہو جانے کا نام احتلام ہے۔

احتلام ہونا چونکہ بالغ ہونے کی علامت ہے اس لئے
شروعات میں اس کو بیماری نہیں کہتے بلکہ یہ ایک طبعی یا فطری
Natural اور ضروری چیز ہے۔اس لئے اطباء (حکیم،ڈاکٹر،وید)

اس بات پر متفق ہیں کہ اگر کسی غیر شادی شدہ شخص کو جسے فطری جماع (بیوی سے صحبت) میسر نہ آئے اُس کو کبھی کبھی احتلام ہو جانا کوئی بیماری نہیں ہے۔اس کبھی کبھی کے بارے میں بعض کے قول کے مطابق مہینہ میں ایک دو بار او دوسروں کے قول کے مطابق دو تین بار نیز بہت زیادہ قوی اور پرُشہوت لوگوں کو جن کے جسم میں منی کی افزائش زیادہ ہو ۴۔۵ بار احتلام ہو جانا بھی فطری یا طبعی عمل کہا جائے گا اور اس کو بیماری سے موسوم نہ کریں گے۔اس طرح کے احتلام شادی کے بعد خود بخود بند ہو جاتے ہیں۔ البتہ یہ احتلام اگر بہت زیادہ ہی ہونے لگیں تو اس کو بیماری کہا جائے گا۔اس لئے احتلام کو دو قسموں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

واضح ہو کہ کسی مرد مجرد (غیر شادی شدہ) کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہونا ضروری نہیں ہے۔ چنانچہ کئی ایسے اشخاص بھی میرے علم میں آئے جن کو شادی سے پہلے سال میں ایک دو بار ہی احتلام ہوتا تھا۔ جو اِن کی اچھی صحت و بااصول زندگی اور پاکبازی کی بنا پر ہو گا۔

بعض دفعہ بخار کی حالت میں اور پیٹ میں کیڑوں کے سبب بھی احتلام ہو جاتا ہے۔

احتلام کی قسمیں

(۱) احتلام طبعی یا فطری　　　(۲) احتلام غیر طبعی یا غیر فطری

احتلام طبعی اس احتلام کا نام ہے جو نوجوانوں کو قدرتی جماع میسر نہ ہونے پر جنسی اعضا میں ہیجان و انتشار کے سبب ہوتا ہے جس کی پہچان اور علامات حسب ذیل ہیں۔

احتلام طبعی کی علامات

1. احتلام طبعی ہمیشہ نیند کی حالت میں رات کے وقت ہوتا ہے دن کو نہیں ہوتا۔
2. احتلام طبعی سے پہلے عضو میں انتشار پیدا ہوتا ہے جو احتلام ہونے کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔
3. احتلام طبعی میں انزال سے پہلے ضرور کوئی شہوانی خواب نظر آتا ہے بالعموم کسی کے ساتھ بوس و کنار یا صحبت کرنے کا۔
4. احتلام طبعی کے وقت ایسا شہوانی حظ (لطف و مزہ) حاصل ہوتا

ہے جیسا کہ واقعی عورت کے ساتھ مباشرت میں ملتا ہے۔

۵ احتلام کے دوران یا فوراً بعد آنکھ ضرور کھل جاتی ہے۔

۶ احتلام طبعی بہت جلد جلد نہیں ہوتا۔

۷ احتلام طبعی کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ احتلام کے بعد کسی قسم کی جسمانی یا دماغی کمزوری اور پژمردگی محسوس نہیں ہوتی بلکہ آدمی اُس صبح کو جسمانی اور دماغی اعتبار سے اپنے آپ کو ہلکا اور تروتازہ روزانہ جیسا محسوس کرتا ہے۔ بشرطیکہ اُس کے دماغ میں پہلے سے یہ غلط تصور نہ ہو کہ احتلام ہونا بہت خراب اور کمزور کر دینے والی بیماری ہے۔ اگر دل میں اس قسم کا گمراہ کُن خیال جاگزیں ہو تو البتہ ذہنی طور پر وہ طبعیت میں گراوٹ اور کمزوری محسوس کرے گا اس قسم کا غلط خیال اشتہاری دواؤں کا لٹریچر پڑھنے یا مجمع لگا کر نامردی کی دوائیں بیچنے والوں کی لچھے دار باتیں سن کر پیدا ہو جاتا ہے۔

---: ہماری کتابیں ملنے کے پتے :---

۱۔ دینی بک سینٹر کچہری روڈ (نزد مرکز) لکھنؤ

۲۔ حاجی رکن الدین انور بک سیلر اردو بازار، گورکھپور

احتلام غیر طبعی کی پہچان

جس احتلام کے ساتھ نیچے لکھی علامات پائی جائیں تو وہ غیر طبعی احتلام سمجھا جائے گا۔ غیر طبعی احتلام بلاشبہ بیماری ہے جس کا علاج اور تدارک ضروری ہے۔

١ احتلام غیر طبعی بہت تھوڑے وقفہ کے بعد یعنی جلد جلد ہوتا ہے۔ بسا اوقات تین چار دن لگاتار اور کبھی ایک ہی رات میں دو تین مرتبہ بھی ہو جاتا ہے۔

٢ احتلام غیر طبعی نیند کی حالت کے علاوہ نیم بیداری کی حالت میں بھی ہوسکتا ہے۔ دن میں بھی ہو سکتا ہے اور رات کو بھی۔

٣ احتلام غیر طبعی کے ساتھ کبھی شہوانی خواب نظر آتے ہیں اور کبھی بغیر خواب کے بھی ہو جاتا ہے۔

٤ احتلام غیر طبعی میں عضو میں بھرپور اور کامل انتشار نہیں ہوتا بلکہ خفیف سا انتشار ہو کر ہی احتلام ہو جاتا ہے۔

٥ غیر طبعی احتلام میں منی خارج ہوتے وقت وہ مخصوص لذت وحظ محسوس نہیں ہوتا جو طبعی احتلام کی حالت میں ہوتا ہے اگر حظ ہوتا ہے تو بہت ہلکا۔ معمولی قسم کا یا برائے نام۔

۶ احتلام غیر طبعی میں مجرائے بول (پیشاب کی نالی) میں مخصوص شہوانی احساس کے بجائے جلن محسوس ہوتی ہے۔

۷ غیر طبعی احتلام ہونے میں مریض اکثر نیند سے بیدار نہیں ہوتا یعنی احتلام کے وقت فوراً آنکھ نہیں کھلتی۔ اور نہ اُس کو صبح جاگنے پر پچھلی رات کے احتلام کی بات یاد رہتی ہے بلکہ صبح اٹھ کر پیشاب کرتے وقت پتہ چلتا ہے۔ اگرچہ یہ حالت بہت ہی کم مریضوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

یہ آخری علامت خطرناک قسم کے ضعفِ باہ کا پیش خیمہ یا الارم ہوتی ہے جو صحت کو برباد کردینے والی ہے۔

اوپر لکھی ساتویں علامت بالعموم ناسمجھی کی وجہ سے اپنے ہی ہاتھوں کئے جانے والے غلط کاموں (جلق۔ اغلام۔ کثرت مباشرت وغیرہ) کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔

۸ غیر طبعی احتلام کے بعد صبح کو سر میں درد۔ بدن میں سستی۔ ٹوٹن۔ تھکان یا کمزوری محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے کسی بھی دماغی یا جسمانی کام میں بھرپور اور سرگرم حصہ نہیں لے سکتا۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

احتلام غیر طبعی کے اسباب

موجودہ زمانہ میں غیر طبعی احتلام کے اسباب ووسائل اس قدر
یادہ ہوگئے ہیں کہ کسی بھی نوجوان کا اُن سے اپنے آپ کو بچالینا لوہے
کے چنے چبانے سے کم نہیں ہے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) شہوانی خیالات

عورتوں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کا بے پردہ۔ نیم عریاں تنگ
پست لباس میں بغیر دوپٹے و چادر کے خوب بن سنور کر تیز
شبوئیں لگاکر سڑکوں سے گزرنا اس قدر عام ہوگیا ہے کہ اب
ئی بستی باقی نہیں رہی جہاں یہ نظارے دیکھنے کو نہ ملیں۔ ان کو دیکھ
نوجوان لڑکوں کے ذہن پر ہمہ وقت شہوانی خیالات کا غلبہ احتلام
شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ٹی وی، سینما، بلو فلمیں دیکھنا اور جنسی
ائل پڑھنا بھی اس میں شامل ہے۔ اسی لئے شرعاً بے ڈاڑھی
لھ والے نوعمر لڑکوں پر بھی شہوت سے نگاہ ڈالنا حرام ہے۔

(۲) غذاؤں کا فتور

مرغن (زیادہ چکنائی والی) خوش ذائقہ۔ چٹ پٹی غذاؤں، گوشت، انڈے، مچھلی، کباب، تیز مرچ، گرم مصالحوں کا کثرتِ استعمال اور خوب شکم سیر ہو کر اتنا کھالینا کہ معدہ میں ذرا بھی جگہ خالی نہ رہے۔ بیک وقت کئی کئی قسم کے کھانے اوپر سے چائے یا کافی پینا جن سے دورانِ خون میں تیزی اور بدن میں حدت (گرمی) بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں احتلام ہونا ضروری ہو جاتا ہے۔ زیادہ گرم گرم کھانا بھی مضر صحت ہے۔

(۳) محرک و مہیج اشیاء کا استعمال

شراب، کافی، قہوہ، چاء، پان مصالحے، کوکا کولا قسم کے دیگر مشروبات کے بے تحاشہ استعمال سے نظامِ تناسل میں ہیجان پیدا ہو کر شہوانی خواہشات کا طوفان امنڈ کر احتلام کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے ٹانک جن میں الکوحل کی مقدار زیادہ ہو ان کے استعمال سے بھی گریز کریں۔

(۴) جسمانی صفائی کی کمی

عام جسمانی صفائی سے غفلت اور گندے لباس کا استعمال بھی

کسی حد تک احتلام کا ذمہ دار بن سکتا ہے جلد جلد اور اچھی طرح غسل نہ کرنے سے بدن کا پسینہ اور آلاتِ تناسل سے خارج ہونے والی ایک خاص رطوبت جو صفائی میں لاپرواہی سے بدبودار و متعفن ہو کر جنسی اعضاء میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ عضو کے اردگرد کے بالوں (موئے زیر ناف) کا جلد جلد صاف کرتے رہنا بھی ضروری ہے۔ ہر ہفتہ یا کم از کم دس پندرہ دن میں ایک بار تو ضرور ہی صاف کر لیا کریں۔

نوٹ: احتلام کے مریضوں کو زیادہ گرم پانی سے بھی غسل نہیں کرنا چاہیے۔ سردی کے موسم میں بہت ہی ہلکے گرم اور گرمی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ نزلہ و زکام کے ڈر کے سبب گرم پانی سے غسل کرنے والوں کی عادت بدلنے کا طریقہ ہم آگے تحریر کریں گے۔ غسل سے طبیعت کو فرحت اور ہاضمہ کو تقویت ملتی ہے مگر کھانا کھاتے ہی یا بھوک کی شدت میں نہانا مضر ہے۔

(۵) گندی آب و ہوا کا اثر

تنگ و تاریک مکانوں اور تھوڑی سی جگہ میں بہت سے آدمیوں کا رہنا صاف ہوا اور سورج کی دھوپ و روشنی سے محرومی

اور آکسیجن کم ملنے سے بھی احتلام ہونے لگتا ہے جن کمروں میں صاف ہوا داخل ہونے اور خراب ہوا نکلنے کا نظام یعنی Cross Venti-lation نہ ہو وہاں رات کو سونے سے گریز کرنا چاہئے۔ ایسی جگہوں پر رہنے والوں کو علی الصبح صاف ہوا میں چہل قدمی ضرور کرنا چاہئے۔

(۶) جسمانی یا دماغی محنت کی زیادتی

ہر انسان کو دنیا میں رہ کر جس طرح محنت مشقت کرنا ضروری ہے اُسی طرح اُس میں توازن اور تناسب قائم رکھنا بھی ضروری ہے جو لوگ بے تحاشا ۱۵۔۱۶ بلکہ ۱۸ گھنٹہ تک محض زیادہ کمائی کی غرض سے مہینوں اس طرح محنت کرتے ہیں کہ نہ کھانا وقت پر نہ سونا وقت پر نہ اُن کے پاس تفریح طبع کا کوئی نظام۔ تو ایسے لوگ بھی احتلام کے مریض بن جاتے ہیں۔ جوان آدمیوں کو کم از کم ۸ گھنٹہ سو کر علی الصبح اٹھنا۔ صاف ہوا میں ٹہلنا دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر لیٹنا اور رات کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر ٹہلنا ضروری ہے۔

(۷) سونے کے وقت ذہنی ہیجان

راہ چلتے دیواروں پر لگے سنیما کے پوسٹروں میں مرد عورت کا ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ وغیرہ

مناظر کا دیکھنا۔ دن بھر بے ہودہ فلمی گانے سنتے رہنا۔ کسی حسینہ کے تصور میں غرق رہنا اور جنسی ملاپ کی تدبیریں سوچتے رہنا یہ وہ محرکات ہیں جن کی وجہ سے بستر میں پہونچ کر نیند نہ آنے تک ذہنی ہیجان اور خیالات میں پراگندگی رہتی ہے جس کی وجہ سے نیند کی حالت میں شہوانی خواب نظر آنے کی وجہ سے احتلام ہو جاتا ہے اسی وجہ سے احتلام کو بد خوابی (بُرے خواب آنا) بھی کہتے ہیں۔

(۸) جلق یا مشت زنی

جلق یعنی اپنے ہاتھ سے عضو کو حرکت دے کر مادۂ تولید (منی) کو خارج کر کے لذت حاصل کرنا ایسا غیر فطری اور قوتِ مردمی کو نقصان پہونچانے والا عمل ہے کہ جس کے لگاتار اور بہت دنوں تک کرتے رہنے سے آہستہ آہستہ عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن پیدا ہونے لگتا ہے ہاتھوں کی شدید رگڑ سے حشفہ (سپاری) کی ذکاوتِ حِس Sensitive Ness بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے ذرا سی شہوانی تحریک و خیال سے انزال و احتلام ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ جلق لگانا مذہب اسلام میں حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔ بعض غیر مسلم مصنفین نے جو لکھا ہے کہ جلق لگانے سے صحت کو کوئی نقصان نہیں پہونچتا بالکل غلط۔ جھوٹ اور بکواس ہے اگر کسی نے کبھی کبھار

زندگی میں چند بار ایسا عمل کر لیا ہو تو وہ چنداں مضر نہیں۔

(۹) سوتے وقت احتلام کا ڈر

بعض خود غرض دوا فروش احتلام کو ایک خطرناک اور نامرد بنا دینے والی بیماری بتا کر نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعض نوجوان چند بار احتلام ہو جانے پر گھبرا جاتے ہیں جس سے اُن کو ہر رات سوتے وقت احتلام کا ڈر لگا رہتا ہے اس غلط سوچ اور بے بنیاد اندیشہ کا ان کے خیالات پر منفی اثر مرتب ہونے سے احتلام ہو جاتا ہے۔ بلاوجہ کی فکر اور اندیشے بھی مضر صحت ہوتے ہیں جن کو فوراً دل سے نکال دینا چاہیئے۔

کثرتِ احتلام کے نتائج

کثرتِ احتلام سے اوّلاً معمولی کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر آہستہ آہستہ سارے اعضاء رئیسہ و شریفہ دل ،دماغ، معدہ، گردے، اور بینائی پر اثر پڑنے لگتا ہے اور ان میں کمزوری آنے لگتی ہے۔ جریان و سُرعتِ انزال کا مرض لاحق ہونے سے مریض کے اندر شادی کرنے پر ناکامی کا خوف اس درجہ غالب آجاتا ہے کہ وہ کسی قیمت پر شادی کو آمادہ نہیں ہوتا۔ گھر کے بزرگوں سے مرض کے اظہار میں شرم دامنگیر ہوتی ہے۔ ایسے نوجوان خود ہی اشتہاری دواؤں میں سے کوئی دوا اپنے لئے تجویز کر کے استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں جن سے فائدہ نہ ہونے پر خود ساختہ سیکس اسپیشلسٹ حکیم ڈاکٹروں سے رجوع کرتے ہیں جو اُن سے لمبی رقمیں وصول کرتے ہیں مگر وہاں حسرت و مایوسی یا معمولی سا عارضی فائدہ نظر آتا ہے اور کبھی کبھی اندھا دھند گرم و خشک اور غلط دواؤں کے سبب مریضوں کو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان پہونچتے دیکھا ہے اس لئے اس مرض کا اصولی علاج کرانا چاہیے۔

بغیر کسی دوا کے
احتلام کا اصولی یا سائنٹفک علاج

مرض احتلام کا اصولی علاج دو حصوں پر منقسم ہے۔
اول حصہ میں نفسانی یا شہوانی خیالات اور ذہنی کیفیات کی اصلاح اور دوسرے حصہ میں احتلام روکنے کی تدابیر اور غذائی نظام ورہن سہن کی اصلاح۔

نفس کی اصلاح

احتلام کے مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ دل کو گندے اور شہوانی خیالات سے پاک و صاف رکھا جائے اس کے بغیر اس مرض سے نجات پالینا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ دراصل ذہن اور تصور میں حسین عورتوں کی شکلیں اور دل میں شہوانی خیالات کی بھرمار تحت الشعور میں پہونچ کر نیند کی حالت میں جنسی اعضاء میں اشتعال پیدا کر کے احتلام کا سبب بن جاتے ہیں اس لئے بد نگاہی سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔

نامحرم عورتوں کو دیکھنا یعنی بدنگاہی کا علاج

بدنگاہی سے بچنے کے لئے دل میں خدا کا خوف پیدا کیا جائے۔نامحرم عورتوں کے نہ صرف چہرہ کا سامنے سے دیکھنا حرام اور سخت گناہ ہے بلکہ اس کو پیچھے سے دیکھنا یا اُن کا لباس دیکھنا بھی حرام ہے۔اسی لئے شریعت نے عورتوں اور مردوں کو نیچی نگاہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اور قرآن پاک میں صاف بیان کر دیا ہے کہ" اللہ تمہارے سینے کی خیانت اور آنکھوں کی خیانت سے پوری طرح باخبر ہے۔

چوریاں آنکھوں کی اور سینوں کے راز
جانتا ہے سب کو تو اے بے نیاز

اگر بلا ارادہ کسی نامحرم پر اچانک نظر پڑ جائے تو وہ غیر اختیاری ہونے کی وجہ سے معاف ہے مگر فوراً نگاہ کو ہٹا لے اور پھر دوبارہ قصداً اور گوشۂ چشم سے بھی نہ دیکھے اگر ایسا کر لیا یعنی نگاہ کی حفاظت کر لی تو وہ فوراً دل میں ایمانی حلاوت محسوس کرے گا۔ اگر بدنگاہی سے بچنے کے لئے دل میں پختہ ارادہ کر لیا جائے تو یہ کوئی مشکل و ناممکن بات نہیں ہے۔جب کسی عورت کی پرچھائیں نظر آوے تو ان مصرعوں کو دُہرا لے۔

نہ آگے سے دیکھو نہ پیچھے سے دیکھو
نہ دائیں سے دیکھو نہ بائیں سے دیکھو
نہ بالوں کو دیکھو نہ کپڑوں کو دیکھو
اگر دل نہ مانے تو یہ شعر پڑھ لو
جو کرتے ہو تم چھپ کے اہل جہاں سے
کوئی دیکھتا ہے اُسے آسماں سے

نامحرم عورتیں خواہ وہ نوجوان لڑکیاں ہوں یا شادی شدہ زیادہ عمر والی ہوں سب ہی سے اِجتناب ضروری ہے۔

نامحرم عورتوں سے بے تکلف بات چیت ہنسی مذاق کرنا جیسا کہ اکثر دفاتر میں جہاں عورتیں اور مرد ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ایسا ہوتا ہے' یہ بھی منع ہے۔طوائفوں کا گانا، مشاعروں میں شاعرات کا کلام سننا ان کا چہرہ دیکھنا۔ سرکس میں کام کرنے والی عورتوں کے کمالات دیکھنا یہ سب حرام ہیں۔ نوجوان بے ریش لڑکوں پر بھی نظر ڈالنا منع ہے۔نامحرم عورتوں کی تصویریں دیکھنا بھی حرام ہے۔ ممکن ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ اس دور میں جہاں ہر طرف عورتیں ہی عورتیں، کہیں سیل گرلز Sale Girls کی صورت میں کہیں دفتر میں کسی کلرک کی شکل میں' ہوٹل میں، ہوائی جہاز میں

ہو سنس کے روپ میں نظر آتی ہیں۔ کس طرح بچا جائے۔ تو سنئے۔
برسوں پرانی نہیں ابھی چند ماہ قبل کی بات ہے کہ عارف باللہ حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندویؒ ایک جلسہ میں شرکت کے لئے آگرہ تشریف لائے۔ واپسی کے لئے ٹرین میں سیٹ رِزَرو تھی۔ جب حضرت قاری صاحب ریل کے کمپارٹمنٹ میں اپنی سیٹ پر پہونچے تو سامنے کی برتھ پر دو جوان غیر مسلم عورتیں چہرہ و سینہ کھولے بیٹھی تھیں۔ حضرت نے سیٹ پر بیٹھتے ہی اپنا رومال چہرہ پر ڈال لیا۔ اور ۵۔۶ گھنٹہ کا سفر اسی طرح پورا کیا۔

غذائی پرہیز

احتلام کے مریضوں کو غذا کے بارے میں پوری احتیاط سے کام لینا ضروری ہے۔ بہت گرم، مقوّی، مرغن، قابض (قبض پیدا کرنے والی) کھٹی اور چٹ پٹی غذائیں بالکل ترک کر دینا چاہئے۔ مصالحوں کی بھرمار بھی معدے کو بگاڑ دیتی ہے۔ دودھ، گھی، مکھن بھی کم مقدار میں استعمال کریں۔ بالائی، ربڑی، بڑا گوشت، مرغ، مچھلی اور انڈوں سے احتراز ضروری ہے۔ بازاری مٹھائیاں بہت

تھوڑی مقدار میں وہ بھی کبھی کبھی۔

گیہوں کا دلیہ، گیہوں کے آٹے کی روٹی (میدہ کی روٹی نہیں) سادہ چاول، ارہر، مونگ، ماش، یا مسور کی دال، لوکی، خرفہ، پالک، ٹنڈے، تورئی، پرول، گاجر، شلجم، کھیرا، سلاد، خوب استعمال کریں۔ دو دالیں ملا کر جیسے ارہر مونگ یا مونگ مُسور ملا کر یا دالوں میں کوئی سبزی پالک، خرفہ، مولی، ٹنڈے، توری ملا کر پکانے سے زیادہ مقوی غذا بن جاتی ہے۔

تلی ہوئی چیزیں ختہ، پوری، کچوری، پراٹھے، بُھنی ہوئی چیزیں، گوشت کے تکہ، کلیجی، کباب، مٹھائیاں، میدہ کی روٹی، قورمہ، بریانی سے تو کُلیتًا پرہیز کیا جائے۔ البتہ دعوتوں میں شرکت ہو تو اتنی احتیاط ضرور برتیں کہ کم سے کم مقدار میں اور خوب چبا چبا کر بااطمیان کھائیں۔ جلد جلد نگلنا کسی بھی طرح مناسب نہیں۔ گوشت کی بوٹیاں نہ کھائی جائیں۔

گرمی کے موسم میں دودھ یا دہی کی لسّی کوئی شربت، ستّو استعمال کرنا مناسب و مفید ہے۔ اسی طرح ہر موسم کے پھل، خربوزہ، تربوزہ، انگور، میٹھا انار، میٹھا آم، میٹھا سیب، ناشپاتی، چیکو، آملہ کا مربہ، کھجور، انجیر، خشک پھلوں میں چھوارہ، بادام، پستہ، کشمش،

چلغوزہ مناسب مقدار میں لے سکتے ہیں۔

رات کی غذا خاص طور پر ہلکی زود ہضم (جلدی ہضم ہونے والی) اور سادہ ہونا چاہئے اور سونے سے کم از کم ۲۔۳ گھنٹہ پہلے کھانے سے فارغ ہو جائیں۔ رات کے وقت ٹھنڈا یا گرم کسی طرح کا دودھ ہر گز نہ پییں۔ دودھ پینے کا بہترین وقت صبح ہے۔ اگر گھر کے جانور کا دودھ میسر ہو (جس میں گندگی کی آمیزش کا شبہ نہیں) تو احتلام کے مریض کے لئے تازہ کچا دودھ مفید ہے۔ صبح کو ممکن نہ ہو تو شام کو ۴۔۵ بجے۔

رات کو کھانا کھانے کے بعد دودھ چائے، کافی، یا کوئی مشروب مینگو شیک وغیرہ پینے سے پیٹ ضرورت سے زیادہ بھر جاتا ہے جس کا نتیجہ احتلام کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

برف کا پانی بھی احتلام کے مریض کے لئے مفید نہیں شام کے کھانے کے وقت یا کھانے کے بعد بھی ضرورت سے زیادہ پانی نہ پیا جائے کیونکہ زیادہ پانی پینے سے مثانہ کے پیشاب سے بھرا ہونے سے غدۂ قدامیہ Prostate Glands پر دباؤ پڑنے سے بھی احتلام کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس لئے سوتے وقت بھی پانی نہ پئیں۔

اکثر طلبا مجھے لکھتے ہیں کہ غذائی پرہیز ان کے لئے ممکن نہیں

کیونکہ وہ ہوسٹل میں جو بھی کھانا ملتا ہے وہ اسی کو کھانے کے لئے مجبور ہیں ایسے لوگوں کے لئے میرا مشورہ ہے کہ وہ کھاتے وقت اگر کوئی چیز اپنے لئے مضر سمجھیں تو اس کو چھوڑدیں یا بہت کم کھائیں۔ صرف شکر، دودھ یا دہی سے روٹی کھالیں۔ دہی ویسے بھی بہت مفید غذا ہے دہی میں ملانے کے لئے کالی مرچ۔ نمک زیرہ۔ خشک پودینہ پسا ہوا ایک شیشی میں ہر وقت اپنے کمرہ میں رکھیں۔ دہی میں شکر ڈال کر بھی کھا سکتے ہیں کبھی صرف سلاد یا امرود۔ کیلا وغیرہ کے کچالو بنا کر کھا سکتے ہیں شہد۔ جام۔ جیلی سے بھی سالن کا کام لیا جا سکتا ہے۔

زیادہ مقدار میں کھانے سے پرہیز

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ زیادہ مقدار میں گھی دودھ بادام وغیرہ کھانے سے جسم کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کی نگاہ پہلوانوں کی طرف جاتی ہے۔ یہ تصور بالکل غلط ہے۔ پہلوان جو کچھ کھاتے ہیں وہ اپنی ورزش ڈنڈ بیٹھک کے ذریعہ ہضم کر لیتے ہیں۔ اور صحیح ہضم سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ اگر خوب دودھ۔ گھی۔ بادام وغیرہ کھائے جائیں اور وہ ہضم نہ ہوں تو بجائے طاقت

کے کمزوری اور بیماری پیدا کریں گے۔ کم کھانے سے اتنی مضرات نہیں پہنچتی جتنا زیادہ کھانے سے۔

نظامِ ہضم کو درست رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

١ جب تک خوب بھوک نہ لگے کیسی ہی خوش ذائقہ اور قیمتی غذا آپ کے سامنے لائی جائے ہر گز نہ کھائیں۔

٢ جب تک پہلے کی کھائی ہوئی غذا ہضم نہ ہو جائے کھانے کے ٹائم ٹیبل کے مطابق دوسری غذا ہر گز نہ کھائی جائے غذا ہضم ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ اندر سے کھانے کا خود کا تقاضہ ہوتا ہے اور جو ڈکار آتی ہے اس میں کھانے کا مزہ نہیں ہوتا۔ دو کھانوں کے درمیان ۴-۵ گھنٹہ کا وقفہ ضروری ہے۔

٣ خوب شکم سیر ہو کر تو کبھی نہ کھائیں کچھ بھوک باقی رکھیں۔ جو کچھ کھائیں خوب چبا چبا کر کھائیں۔

٤ نہ تو کھانے کے درمیان پانی پئیں اور نہ کھانا ختم کر کے پانی

پئیں بلکہ کم از کم آدھ گھنٹہ بعد پئیں۔ کبھی پانی کا شدید تقاضہ ہو تو درمیان یا آخر میں پی سکتے ہیں۔

۵ کھانا کھانے کے فوراً بعد پیشاب ضرور کرلیا کریں۔

۶ دوپہر کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر (۱۵۔۲۰) منٹ سیدھی کروٹ لیٹنا (جس کو قیلولہ مسنونہ کہتے ہیں) نیند آجائے تو سولینا بہت مفید صحت ہے۔

۷ رات کا کھانا سونے سے ۲۔۳ گھنٹہ پہلے کھالینا اور پھر کچھ دُور تک ٹہل کر بستر پر جانا ایک اچھی اور مفید عادت ہے۔ سنت بھی ہے۔

۸ بہت زیادہ گرم گرم کھانے سے بھی ضعفِ معدہ کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

۹ کھانے کے اختتام پر تھوڑا سا گُڑ یا ایک چمچ شکر منہ میں ڈال کر چوس چوس کر کھالینا کھانا ہضم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

ورزش کی اہمیت

جسم کی صحت برقرار رکھنے کے لئے کسی نہ کسی قسم کی ورزش

بے حد ضروری ہے۔ورزش کرنے سے جسم کے فضلات (گندگی) تحلیل ہوتے ہیں جن کے جسم سے خارج نہ ہونے سے احتلام ہونے لگتا ہے۔ورزش محض ڈنڈ بیٹھک اور مگدر ہلانے اور اکھاڑے میں جانے کا نام نہیں ہے بلکہ میل دو میل پیدل چلنا بیڈ منٹن کھیلنا صبح کے وقت سیر کے لئے جانا بھی ورزش ہے۔پانچوں وقت کی نماز کی پابندی سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جسم وروح کی طہارت وپاکیزگی کے علاوہ دل و دماغ کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ ماہرین یوگا کے قول کے مطابق مسلمانوں کی نماز میں ایسے آسن ہیں جن سے منو ویگیانک فائدے حاصل ہوتے ہیں نظام ہضم درست اور جسم میں چستی رہتی ہے۔ صبح کے وقت ننگے پاؤں ہری گھاس پر ٹہلنا دماغ کو تازگی ۔ آنکھوں کو قوت اور احتلام کے مریضوں کی بڑھی ہوئی حِس کو دور کرتا ہے۔ ٹہلنے کے دوران اگر تسبیحات بھی پڑھتے رہیں تو آخرت کی کمائی مفت میں حاصل ہو سکتی ہے۔

ورزش سے متعلق کتابوں کو دیکھ کر بھی کوئی ہلکی پھلکی ورزش کی جا سکتی ہیں۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

احتلام کے مریض کے غسل کا طریقہ

احتلام کے مریضوں کے لئے صبح و شام ٹھنڈے پانی کا غسل خاص طور پر مفید ہے۔ جو لوگ ہمیشہ سردی کے موسم میں خوب گرم پانی سے نہانے کے عادی ہیں اور جن کو ٹھنڈے پانی سے غسل کی ہمت نہیں پڑتی اور نزلہ زکام کا ڈر غالب رہتا ہے ان کو اپنی عادت اس طرح بدلنا چاہیے کہ ایک بالٹی گرم پانی کی اور ایک بالٹی ٹھنڈے پانی کی غسل خانہ میں رکھیں اور پہلے ایک لوٹا گرم پانی کی بالٹی سے جسم پر ڈالیں اور پھر وہی لوٹا ٹھنڈے پانی کی بالٹی سے بھر کر گرم پانی کی بالٹی میں ملا دیں اس طرح ایک لوٹا گرم پانی کا نکالکر ایک لوٹا ٹھنڈے پانی کا ملاتے رہیں اس طرح ان کو کچھ دن بعد ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو گی۔

غسل سے پہلے اگر سارے جسم پر سرسوں کے تیل کی خود ہی مالش بھی کر لیا کریں تو یہ بہت زیادہ مفید عمل ہے۔ اگر پورے جسم پر مالش نہ کر سکیں تو کم از کم دونوں پیروں کے تلووں میں تیل لگا لیا کریں غسل کے خاتمہ پر ایک لوٹا ٹھنڈا پانی عضو کے حشفہ (سپاری) پر دھار سے گرانا چاہیے اس سے جنسی مراکز کو ٹھنڈک پہنچتی ہے

اور غیر ضروری احتلام اور سرعت انزال سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ یہ عمل دونوں وقت بلاناغہ کیا جائے۔

احتلام کے مریض کالباس

لباس عام طور پر ڈھیلا ڈھالہ ہی پہنا چاہیے۔ کیونکہ تنگ لباس جسم کے دَورانِ خون میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ بعض ناواقف لوگ احتلام کے مریضوں کو لنگوٹ باندھنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ عضو تناسل دبا رہے اور احتلام نہ ہو۔ یہ خیال بالکل غلط ہے بلکہ اس ہدایت پر عمل کرنے سے مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے کیونکہ لنگوٹ کی بندش سے خون آزادی کے ساتھ گردش نہیں کرسکتا اس لئے لنگوٹ کبھی بھی سوتے وقت تو باندھنا ہی نہیں چاہیے اسی طرح پتلون۔ پاجامہ۔ دھوتی شلوار کے اندر چڈی۔ جانگیہ۔ انڈرویر کوئی بھی چیز پہننے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے کہ عضو تناسل پر زیادہ کپڑوں کی وجہ سے گرمی پہونچنا بھی نقصان رساں ہے۔ اسی طرح جو لوگ پیشاب کے بعد عضو کو نہیں دھوتے ان کے کپڑوں میں پیشاب کے قطرے جذب ہو کر گندگی

پیدا کرتے ہیں اس لئے روزانہ رومالی کو دھولینا چاہیے ورنہ سوزش، خارش نمودار ہو سکتی ہے۔

احتلام کے مریضوں کا کم از کم نیچے کا کپڑا سوتی ہونا ضروری ہے، ٹیری کاٹ کا لباس بھی گرمی پیدا کرتا ہے۔

احتلام کے مریضوں کے لئے سونے کا طریقہ

چونکہ احتلام ہمیشہ نیند کے دوران ہی ہوتا ہے اور اکثر و بیشتر (۹۵ فیصدی) چت سونے کی حالت میں ہوتا ہے اس لئے احتلام کے مریضوں کے لئے سونے کے لئے صحیح پوزیشن یہ ہے کہ سیدھی کروٹ ہی لیٹا جائے جو سنت بھی ہے۔ پھر سوتے میں الٹی کروٹ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں چت یعنی پیٹھ کے بَل یا پیٹ کے بَل اوندھے منھ تو ہرگز نہ لیٹیں۔ جو لوگ چت لیٹ کر سونے کے عادی ہیں ان کو مندرجہ ذیل تدبیر پر عمل کرنے سے چت لیٹنے کی عادت چھوٹ سکتی ہے۔

ایک کھدر کا کپڑا جو چار فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا ہو اس کے درمیان میں ایک گرہ (گانٹھ) لگا کر سوتے وقت کمر میں اس طرح

باندھ لیں کہ وہ گانٹھ پیٹھ کے درمیان (بیچ میں) رہے۔ ایسا کر لینے سے جب کروٹ سے لیٹنے پر سونے کی حالت میں کروٹ بدل کر چت ہو جانے پر گانٹھ پیٹھ میں چبھے گی تو خود بخود کروٹ بدل جائے گی۔ ملاحظہ ہو وہ تصویر اگلے صفحہ پر۔

بستر میں جانے سے پہلے دونوں پاؤں گرم پانی سے دھو کر سونا ایک نفع بخش عمل ہے اس سے دوَرانِ خون پیروں کی طرف ہو جانے سے سر کا بوجھ دور ہو کر دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔

چونکہ احتلام ہمیشہ نیم بیداری کی حالت میں آخر رات میں ہوتا ہے اس لئے علی الصبح فطرت کے مطابق آنکھ کھل جائے تو فوراً بستر چھوڑ کر کھڑا ہو جائے۔ آنکھ کھل جانے پر دوبارہ سونے کی کوشش کرنے پر گہری نیند تو آتی نہیں اور اسی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے اس طرح جلد اٹھ جانے سے چاہیں تو تہجد بھی پڑھ سکتے ہیں اور فجر کی نماز قضا کرنے کے وبال سے بھی بچ سکتے ہیں۔

ہمیشہ خوب کسی ہوئی چارپائی۔ پلنگ یا تخت خواہ زمین پر لیٹنا اچھا ہے۔ بستر بھی سادہ ہو ڈنلپ کے گدوں پر یا روئی کے ملائم لدوں سے بھی احتراز کرنا ضروری ہے۔ نرم و نازک بستر پر لیٹنے سے بھی شہوانی خواہشات بیدار ہوتی ہیں اسی لئے قدیم ہندوستانی

(سوتے وقت کمر میں گانٹھ لگا کر کپڑا باندھنے کا طریقہ)

برہمچاری (مجرد) لکڑی کے تخت پر ہی لیٹتے تھے اور لکڑی کی کھڑاؤں پہنتے تھے۔

احتلام کے مریضوں کو دن کے وقت سونے سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ کی سنت تھوڑی دیر لیٹنے کی ہے بہت زیادہ سونا ضروری نہیں رات کے زیادہ حصہ میں عبادت کرنے والوں کے لئے البتہ دن میں سونا ضروری ہے تاکہ رات کی نیند کی کمی پوری ہونے سے صحت کا توازن قائم رہے۔

جوان آدمیوں کو رات میں زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹہ سونا چاہیے اور فجر سے پہلے پہلے اٹھ جانا چاہیے تاکہ صبح کی آکسیجن سے بھرپور ہوا میں خوب سانس لینے کا موقعہ مل جائے۔

سونے کی حالت میں منھ لحاف یا چادر کے باہر ہو۔ منھ ڈھانک کر سونا بھی مضر صحت ہے۔ جن لوگوں کو نزلہ نہ کام کی شکایت رہتی ہو وہ سر اور کانوں پر رومال لپیٹ کر سویا کریں۔ آنکھ کھلنے پر اگر پانی کی خواہش ہو تو الٹے ہاتھ سے ناک بند کر کے سیدھے ہاتھ سے ۲۔یا۳ سانس میں پانی پئیں۔ اگر رات میں آنکھ کھل جائے اور پیشاب کا تقاضہ ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کرلیں۔ اس وقت پیشاب کو روک کر لیٹے رہنا بھی مناسب نہیں ہے ۔ ہمیشہ

پیشاب کر کے ہی سونا چاہیئے اور ایک ہی بستر میں دو مردوں یا دو عورتوں کا ایک ساتھ سونا بھی شرعاً منع ہے۔

احتلام سے بچنے کیلئے سوتے وقت کے ضروری عمل

پچھلے صفحات میں جس قدر ہدائیتیں تحریر کی گئی ہیں ان سب پر عمل کرنے کے ساتھ روزانہ سوتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر ضرور عمل کیا جائے۔

۱۔ پیشاب، پاخانہ سے فارغ ہو کر سویا جائے۔

۲۔ بہتر تو یہ ہے کہ پورا وضو کر کے ہی سویا کریں سوتے وقت ایک لوٹا ٹھنڈے پانی سے عضو کو دھو کر سوئیں۔

۳۔ رات کا کھانا ہلکا اور معمول سے کم کھا کر سوئیں۔ مثلاً چار چپاتی کھانے کی عادت ہے تو ڈھائی تین چپاتی سے زیادہ نہ کھائیں۔ اگر کہیں دعوت ہو تو پوری احتیاط سے کام لیں۔ خوش ذائقہ ہونے کے سبب بہت زیادہ ہر گز نہ کھائیں۔ کچھ پیٹ خالی ضرور رکھیں۔ زیادہ کھانے سے خشکی پیدا ہو کر پیاس بھی زیادہ لگتی ہے اور زیادہ پانی پینے سے زیادہ اور گہری

نیند آتی ہے۔اس لئے صبح کو جلد اٹھنا محال ہو جاتا ہے اگر کسی وجہ سے رات کا کھانا بہت دیر سے ملے تو پھر زیادہ نہ کھائیں۔

۴ سوتے وقت نہ کوئی چیز کھائیں نہ گرم یا ٹھنڈا دودھ یا کوئی اور مشروب مینگو شیک وغیرہ حتیٰ کہ پانی بھی نہ پئیں۔

۵ منہ ڈھانک کر ہرگز نہ سوئیں۔ سردی کے موسم میں نزلہ زکام کے ڈر سے سر اور کانوں پر رومال باندھ کر سوئیں۔

۶ ہمیشہ پہلے سیدھی کروٹ سوئیں۔ سونے میں الٹی کروٹ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اگر چت لیٹنے کی عادت ہو تو اس کو بدلنے کے لئے کمر میں کپڑا باندھ کر سوئیں جس میں گانٹھ لگی ہو۔ جس کی ترکیب پیچھے سونے کے بیان میں سمجھا دی گئی ہے۔

۷ رات میں پیشاب کی حاجت و تقاضہ ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لیں پیشاب روکنا ٹھیک نہیں۔

۸ علی الصبح یا صبح سے ذرا پہلے جس وقت آنکھ کھلے فوراً بستر چھوڑ دیں۔ گھڑی میں الارم لگا کر اٹھنے کی عادت بنائیں

۹ لیٹنے کے بعد جب تک نیند نہ آئے تسبیحات، آیت الکرسی وغیرہ پڑھنے کے علاوہ دن بھر کے اعمال کا محاسبہ کر لیں۔

کیا احتلام غیر طبعی کا علاج صرف دواؤں سے ممکن نہیں

اگر کسی صاحب کو پچھلے صفحات میں لکھی گئی ہدلیات و تدابیر پر عمل کرنا جھنجھٹ یا مشکل و نا قابل عمل معلوم ہو اور وہ محض دواؤں کے ذریعہ اپنے مرض کثرت احتلام و جریان کو دور کر لینے پر یقین رکھتے ہوں تو میں ایسے اشخاص کو پوری دیانت داری اور یقین کے ساتھ بتا دینا چاہتا ہوں صرف دواؤں سے کثرت احتلام کی شکایت ہمیشہ کے لئے بغیر کسی دوسرے نقصان SIDE EFFECT کے دور ہو جائے یہ تو قطعی ناممکن ہے اگرچہ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے استعمال سے کثرت احتلام کی شکایت رفع ہو سکتی ہے مگر اُن میں سے بعض دواؤں کے ثانوی اثرات سے قوت باہ کو شدید نقصان بھی پہونچ سکتا ہے بلکہ ایسی دواؤں کے کثرت استعمال سے نقصان پہونچنا یقینی بات ہے۔ ایسی دواؤں کا استعمال کسی تجربہ کار معالج کے لئے ذریعہ مصلحات کے ساتھ کرنا چاہئے۔

کثرتِ احتلام کو فوری فائدہ پہونچانے والی زُود اثر دواؤں میں پوٹاشیم برومائیڈ۔ افیون۔ دھتورہ۔ کافور۔ بھنگ۔ بلاڈونا وغیرہ

کوئی نہ کوئی ایسی چیز ضرور شامل ہوتی ہے جس سے مریض کی بڑھی ہوئی حس دور ہو جانے سے احتلام رک جاتا ہے مگر اُن کے کثرت استعمال سے مریض کے دل و دماغ اور اعصاب کو جو نقصان پہونچتا ہے اُس کی تلافی بھی ایک مشکل مسئلہ بن جاتی ہے۔ کثرت احتلام و جریان سے جنسی اعضاء میں جو کمزوری۔ ڈھیلا پن۔ کجی و لاغری پیدا ہو جاتی ہے اُس کے لئے داخلی اور خارجی دواؤں کا استعمال بھی ضروری ہے۔ جس کے لئے ہم یونانی نسخہ جات اور ہومیوپیتھی کی کچھ مفید اور بے ضرر (جن سے کوئی نقصان نہ پہونچے) دوائیں بھی تحریر کئے دیتے ہیں۔ جن کو ساتھ میں استعمال کر کے جلد فائدہ و قوت حاصل کر سکتے ہیں مگر ان نسخوں سے فوری فائدہ کی امید نہ کریں بلکہ دل جمعی سے دوا کھاتے رہیں انشاء اللہ ۳۔۴ ہفتہ میں ضرور فائدہ محسوس ہو گا۔

مرض احتلام کی یونانی ادویات

(۱) احتلام کے اُن مریضوں کے لئے جن کو قبض بھی رہتا ہو رات کو سوتے وقت اسپغول مُسَلّم نوماشہ یا سبوسِ اسپغول

(اسپغول کی بھُسی) سات ماشہ ایک یا دو گھونٹ پانی یا ٹھنڈے دودھ سے پھانک لینا مفید ہے۔

۲۔ تخم خیارین (کھیرے ککڑی کے بیج) ۶ ماشہ تخم کاہو دو ماشہ تخم کاسنی تین ماشہ مغز کشنیز (دھنیا) چار ماشہ۔ خشخاش سفید دو ماشہ۔ تخم نیلوفر دو ماشہ ساری دواؤں کو رات کو تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں صبح کو سل پر پیس کر تھوڑا پانی ملا کر چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ (تیس گرام) ملا کر پی جائیں۔

۳۔ درخت برگد کے دودھ کی پانچ بوندیں ایک بتاشہ پر اور بتاشہ نہ ملے تو تھوڑی سی شکر (ایک چھوٹا چمچ) پر ڈال کر نہار منہ کھائیں پھر دوسرے دن چھ بوندیں تیسرے دن سات بوندیں اسی طرح ایک ایک بوند روزانہ بڑھا کر پندرہ بوند تک پہونچ کر ایک ایک بوند روزانہ گھٹا کر پانچ بوند پر آجائیں۔ اُس وقت تک استعمال کریں جب تک مرض بالکل دُور نہ ہو جائے۔

۴۔ احتلام کے لئے کشتہ قلعی ایک ایک رتی بیس گرام مکھن کے درمیان رکھ کر استعمال کریں۔ یہ کشتہ بالکل بے ضرر ہے۔ ضرورت سمجھیں تو رات کو بھی لے سکتے ہیں۔

۵ اسگندنا گوری ایک حصہ بداری کند دو حصہ شکر یا مصری دو حصے تینوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر آپس میں ملا کر بحفاظت رکھیں چھ گرام سے دس گرام تک صبح و شام پانی کے ساتھ۔ مریض کمزور ہو تو دودھ کے ساتھ بہت مفید و مجرب ہے۔

۶ مغز کشنیز (دھنیا) کوزہ مصری دونوں برابر الگ الگ کوٹ کر ملالیں یہی سفوف چھ ماشہ ہمراہ کشتہ قلعی نصف رتی صبح و شام ٹھنڈے پانی سے ذکاوتِ حس کے باعث احتلام کے لئے بہت مفید ہے۔

۷ ثعلب مصری ایک تولہ بنسلوچن ایک تولہ چنیاں گوند ایک تولہ ست گلو ایک تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ مصری ڈھائی تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھان کر سفوف بنالیں۔
ترکیب استعمال: پانچ پانچ گرام صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھر یا دودھ کی بالائی پچاس گرام کے ساتھ۔ احتلام و جریان کے لئے بے حد مفید ہے۔

۸ دانہ الائچی خورد، رال سفید برابر وزن حسب ضرورت پیس کر سفوف بنائیں اور چار ماشہ علی الصبح ہمراہ شیر گاؤ۔ ہفتہ عشرہ میں ہی فائدہ ظاہر ہوگا۔ مگر پورا فائدہ ہونے تک

کھاتے رہیں۔

(۹) سفوف اصل السوس (ملٹھی) تین تین ماشہ شہد ایک چمچ میں ملا کر صبح و شام چاٹنا احتلام کے لئے مفید ہے۔

(۱۰) بنارسی آملہ کا مربّہ ایک عدد پانی سے دھو کر صبح و شام چبا چبا کر کھائیں۔

نوٹ: یہ ساری دوائیں خلوئے معدہ (خالی پیٹ) کے وقت لی جائیں۔ اگر کسی دوا سے قبض معلوم ہو تو صبح کو دو تولہ گلقند یا ۱۱۔ دانے منقہ چبا چبا کر کھالیا کریں۔

Sperma Torrhoeaجریان

بغیر مباشرت و جماع یا جلق لگائے جانے کی حالت میں عضو تناسل کے راستہ لیس دار مادہ خارج ہونے کا نام جریان یا پرمیھ ہے دیگر اسباب کے علاوہ کثرت احتلام کے سبب بھی جریان کا مرض لاحق ہو جانا از بس ضروری بلکہ لازمی بات ہے۔ کثرت احتلام سے عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن اور منی کا قِوام پتلا ہو جانے سے کبھی پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت اور کبھی چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے شہوانی

خیالات کی تحریک پر منی یا مذی کے قطرات نکل جانے کو جریان کہتے ہیں۔اس طرح منی نکلنے میں کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی۔یہ سب گندے خیالات اور آوارگیٔ مزاج کے سبب بھی ہوتا ہے۔ اس مرض کے بارے میں تفصیل کے ساتھ ہم اپنی کتاب ''ضعفِ باہ کا اصولی علاج''میں لکھ چکے ہیں۔اُس کو پڑھ لیا جائے۔

مرض جریان کو بھی دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱)جریان منی (۲)جریان مذی

جہاں تک علاج کا تعلق ہے دونوں اقسام کا ایک ہی علاج ہے۔جو ہدایتیں احتلام کے مریضوں کے لئے لکھی گئی ہیں اُن پر عمل کے ساتھ دواؤں کے استعمال سے اس مرض سے نجات پائی جاسکتی ہے۔

نوٹ: منی،مذی اور ودی کے بارے میں پوری معلومات کے لئے ہماری کتاب ضعفِ باہ کا اصولی علاج کا مطالعہ کریں۔

احتلام سے جریان

احتلام و جریان کی ہومیو پیتھک دوائیں

ہومیو پیتھک دوائیں مرض کے نام پر تجویز نہیں کی جاتی ہیں بلکہ علامات کے لحاظ سے دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ آپ ان دواؤں کی علامات کو بغور پڑھیں اور اپنے لئے دوا تجویز کریں اگر ایک کے بجائے دو یا تین دواؤں میں علامات ملیں تو یکے بعد دیگرے دو یا تین دوائیں بھی لی جا سکتی ہیں۔ مثلاً آپ کے مرض کی علامات نیچے لکھی دواؤں میں سے۔ (۱) سلفر (۲) نکس اور بروسما میں پائی گئیں تو آپ صبح کو سلفر ۳۰ رات کو نکس وامیکا ۳۰ اور دن میں بروسما تین بار لیجئے یا اپنے کسی قریبی ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے مشورہ کر لیجئے۔ ہمارے یہاں سے بھی جوابی لفافہ بھیج کر معلوم کر سکتے ہیں۔

دوا کے انتخاب کے سلسلے میں یہ بات دھیان میں رکھیں کہ جس دوا کی علامات میں آپ کے مرض کی تین علامتیں پائی جائیں وہ دوا آپ کے لئے اکسیر ہو گی۔ بسا اوقات تین علامتیں نہ ملنے پر

دو علامتوں پر اور کبھی صرف ایک علامت پر بھی دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔

ارجنیٹم میٹالیکم ARGENTUM METALICUM200

بغیر شہوتِ نفسانی اور بغیر ایستادگی کے قریب قریب ہر رات احتلام ہونا۔ خصیوں میں کچلے جانے کا احساس۔ فوطے سکڑ گئے ہوں۔ سوتے وقت ایک خوراک

ارجنٹم نائٹریکم ARGENTUM NIT. 200

جلق کی خرابیوں کے سبب بغیر ایستادگی وانتشار کے احتلام۔ مریض کو میٹھی چیزیں پسند ہوں۔ پیشاب میں میٹھی بو آتی ہو۔ چہرہ بوڑھوں جیسا ہو گیا ہو۔ عضو مخصوص سکڑ گیا ہو۔ سوتے وقت ایک خوراک۔

اورم میٹیلیکم AURAM MET 6x

احتلام یا جریان جس میں منی بغیر ایستادگی کے پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت نکل جاتی ہو خصیوں کی رگیں پتلی ڈورے جیسی ہو گئی ہوں۔ کبھی شہوانی خیالات کی بھرمار اور کبھی خودکشی کا رجحان۔ دن میں چار بار دوا۔

انڈیم میٹلیکم INDIUM MET 30

دماغی کمزوری۔ مباشرت یا اغلام بازی کے خواب۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ احتلام رات میں دو بار کبھی چار چار راتوں میں لگاتار احتلام۔ بغیر علم کے احتلام۔ عضو پر خارش۔ خصیوں میں درد و سختی۔ منی کی نالیوں میں اوپر کی طرف کھنچن۔ دن میں چار بار

ایگنس کاسٹس AGNUS CASTUS 200

لڑکپن کی عمر سے جلق کی عادت کے سبب عضو ڈھیلا، چھوٹا، ایستادگی مفقود جریان منی و مذی۔ پاخانہ کے وقت منی کا اخراج۔ احتلام شادی کے بعد ناکامی کے ڈر سے مریض خودکشی پر آمادہ۔

تھوجا مدر ٹنکچر THUJA Q

ایسے مریض جن کو بار بار پیشاب کی جانا پڑے گا ہے درد ہوتا ہو۔ پیشاب کا آخری قطرہ نکلنے میں درد پیشاب کی اچانک نہ رکنے والی خواہش۔ غرض پیشاب کی کسی علامت کی موجودگی میں احتلام ہونے والے مریض اس دوا کے ۱۵۔۲۰ قطرے ایک چمچ پانی میں ڈال کر سوتے وقت پی لیا کریں۔ اگر بدن پر مسے ہوں تو پھر دوا اکسیر ہوگی۔

ڈیجی ٹیلس DEGITALIS 3X

کمزور دل کے مریض جن کا دل ذرا سی غیر معمولی بات پر دھڑکنے لگتا ہو نبض کی حرکات سست اور بے قاعدہ۔ آلات تناسل میں کمزوری کے ساتھ احتلام۔ روزانہ صبح و شام لیجئے۔

ڈائسکوریا DISCOREA 30

آلات تناسل میں مسلسل اکساہٹ کثرت ایستادگی کے ساتھ۔ آلات تناسل ڈھیلے ڈھالے اور سرد۔ آلات تناسل کے ارد گرد بہت تیز بدبو والا پسینہ گردوں کی جانب سے خصیوں کی طرف درد۔ نیند کی حالت میں احتلام۔

سلفر SULPHER 200

احتلام کی عادت ایسے لوگوں میں جو سرد موسم میں نہانے سے ڈرتے ہیں۔ زیادہ دیر کھڑا رہنا دشوار ہو۔ لالچی اور کنجوس قسم کے۔ آلات تناسل و بغلوں میں بدبو دار پسینہ بالعموم پیلے رنگ کا۔ سر، ہتھیلی، پیروں یا کسی اور حصۂ جسم پر جلن کا احساس۔ پیشاب پاخانہ گرم۔ ایسے مریض سوتے وقت یک خوراک لیا کریں۔

جیلسی میم GELSEMIUM 6 جلق کے سبب بغیر خیزش کے منی خارج ہوتی رہتی ہو جس کے سبب نقاہت محسوس ہو اعضائے

تناسل ڈھیلے ڈھالے اور سرد رہتے ہوں۔ فوطوں پر پسینہ کی زیادتی۔ پست ہمتی مزاج میں چڑچڑاپن۔ دن میں ۳۔ ۴ بار

سیلینیم SELENIUM 3X

منی پتلی جس میں قدرتی بو نہ ہو۔ چلتے پھرتے۔ پیشاب پاخانے کے وقت قطرہ قطرہ گرتی رہے مریض شہوانی خیالوں میں مستغرق رہتا ہو۔ خیزش۔ سست کمزور اور ناکافی۔ سرعت انزال۔ جماع کے وقت عضو ڈھیلا پڑ جائے۔ عضو سکڑ جانے سے چھوٹا معلوم ہو۔ بدمزاجی لیٹنے اور سونے کی زبردست خواہش۔ ایک ایک ٹکیہ دن میں چار چار بار مگر اول روز سیلینیم ایک لاکھ کی ایک خوراک کھالیں۔

کلکیریا کارب CAL-CARB 200

بڑے شکم والے بے ڈول بدوضع انسان جن کو ہر موسم میں پسینہ آتا ہو خصوصاً سر و چہرہ پر۔ خواہش نفسانی کی زیادتی بالعموم آخر رات میں (۳ بجے کے قریب) اکثر احتلام۔ سرعت انزال۔ مجامعت کے بعد چڑچڑاپن و کمزوری سوقت وقت ایک خوراک۔

کیلیڈیم CALADIUM SEG 200

جلق کے اثرات مابعد۔ رات کے وقت اکثر احتلام بغیر شہوانی

خوابوں کے۔ جلق کے سبب حشفہ (سپاری) موٹا ہو گیا۔ پسینہ میں مٹھاس کے سبب مریض کے جسم پر مکھیاں بیٹھتی ہوں۔ نیم خوابی کی حالت میں تو عضو میں انتشار وایستادگی ہو مگر جاگنے پر ختم ہو جائے۔ سوتے وقت ایک خوراک۔ دو ہفتہ بعد یہی دوا ایک ہزار نمبر کی ہر ہفتہ ایک خوراک۔

کونیم میکو لیٹم CONIUM MAC 200

محض عورتوں کو دیکھتے ہی انزال ہو جائے خواہ جلق کی وجہ سے ہو یا اغلام کے سبب۔ روزانہ سوتے وقت۔

کیڈیم سلف CADIUM-SULPH 3X

باقاعدہ زندگی نہ گزارنے۔ صفائی کے ساتھ نہ رہنے اور متوازن غذا کی کمی کے سبب جلد جلد ہونے والے احتلام اس دوا سے درست ہوئے ہیں۔ دن میں تین یا چار بار۔

نیٹرم فاس NATRUM PHOS 3X

بدہضمی کے شکار مریض جن کو کھٹی ڈکاریں۔ کھٹی قے۔ آنتوں میں درد کی شکایت رہتی ہو۔ پاخانہ میں باریک باریک کیڑے نکلتے ہوں۔ منی پانی کی طرح پتلی ہو۔ بغیر کسی خواب کے احتلام۔ دن میں چار چار ٹکیاں چار بار

نکس وامیکا NUX VOM 200

چٹ پٹی اور مزیدار غذاؤں کے شوقین جن کو بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو کثرت جماع کے بد نتائج۔ چڑ چڑے مزاج والے۔ رات کو شہوانی خوابوں کے ساتھ احتلام۔ سوتے وقت۔

فاسفورک ایسڈ PHOSPHORIC ACID 3X

-احتلام کی پرانی شکایت جس سے دماغ کمزور ہو گیا ہو۔ دماغ خالی محسوس ہو۔ بار بار پانی جیسا سفید پیشاب آتا ہو پیشاب میں فاسفیٹ آتے ہو۵. ۵قطرہ دن میں تین بار ایک چمچ پانی میں۔

چائنا CHINA 200

کثرت احتلام کے سبب کمزوری، سستی، چہرہ اترا ہوا بھوک نہ لگنا۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

ہر قسم کے احتلام کے لئے ایک بایو کیمک مرکب

کلکیریا فاس 12X نیٹرم میور 30X نیٹرم فاس 3X تینوں دواؤں کی دو ٹکیاں دن میں چار بار۔

مذکورہ بالا دواؤں کے علاوہ برائٹا کارب۔ بودبٹا۔ سیپیا۔ کیمفر

اور فاسفورس وغیرہ دوائیں بھی اس مرض میں کام آتی ہیں مگر 90 فیصدی مریض مذکورہ بالا دواؤں کے ملتے ہیں۔

احتلام کا روحانی علاج

حضرت تھانویؒ نے اپنی کتاب اعمال قرانی میں تحریر فرمایا ہے کہ احتلام سے بچنے کے لئے سوتے وقت سورۃ "والطارق" پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے لیٹنے سے احتلام نہیں ہوتا۔ اور بعض نوجوانوں نے اس پر عمل کر کے اس کی تصدیق کی مگر میری رائے میں یہ عمل احتلام طبعی کے لئے مفید ہوگا احتلام غیر طبعی کے لئے میری تحریر کردہ ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

صوفی عبدالرحمٰن صاحب پانی پتی نے اپنی کتاب آئینہ عملیات میں لکھا ہے کہ سوتے وقت داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے ناف کے مقام پر لفظ "عمرؓ" اس طرح لکھے کہ عمر کا میم عین ناف کے اوپر ہو۔ انشاءاللہ احتلام نہ ہوگا۔ یہ بھی مجرب ہے۔

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیریؒ نے اپنی بیاض میں تحریر فرمایا ہے کہ سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینہ پر

"یا عمرؓ" اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ میری رائے میں دونوں ہی طرح سے لکھ لے۔ ناف پر بھی سینہ پر بھی۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کثرت احتلام کے سبب جریان و سرعت انزال کا عارضہ لاحق ہو جائے تو بعض لوگوں کے دل میں یہ خوف پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ شادی کے بعد اپنی رفیقۂ حیات کی خواہش پوری کرنے کے اہل نہیں ہیں اس لئے وہ شادی کرنے سے گریز یا انکار کر دیتے ہیں۔ دراصل یہ محض وہم ہوتا ہے اگرچہ کثرت احتلام سے کمزوری ضرور پیدا ہو جاتی ہے مگر آدمی بالکل نامرد نہیں ہو جاتا ہے۔ البتہ اس خوف اور وہم کی زیادتی سے آدمی ذہنی طور پر اس درجہ مغلوب اور مایوس ہو جاتا ہے کہ اُس کی قوتِ ارادی بھی اس کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ پس ایسے مریضوں کو ہرگز مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بارے میں ہماری کتاب ضعفِ باہ کا اصولی علاج مطالعہ فرمائیں۔

اشرف علی مئوی (انڈیا)

مغربی محققین کی رائے

سائنس آف نیو لائف SCINCE OF NEW LIFE کے فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ گوشت۔ انڈے۔ مچھلی۔ مرچیں۔ مصالحے۔ تمباکو۔ چائے۔ قہوہ۔ چاکولیٹ اور میدے سے بنی اشیاء نظام تناسلی میں ہیجان پیدا کرتی ہیں خصوصاً چاء قہوہ۔ تمباکو۔ شراب اور گوشت یہ سب یا تو محرک ہیں یا منشی۔

جب کوئی بھی محرک یا منشی چیز استعمال کی جاتی ہے تو وہ نظام عصبی میں بالعموم اور نظام تناسلی کے اعصاب میں بالخصوص ہیجان پیدا کرتی ہے اور فعل منعکسہ کی وجہ سے دماغ میں تحریک ہوتی ہے جس سے شہوانی خواہشات کا ایک طوفان اُمنڈ آتا ہے۔ علاوہ ازیں چیٹ پٹی اور نفیس غذاؤں کی کثرت قبض پیدا کرتی ہے اور قبض تو ساری بیماریوں کی ماں ہے جو احتلام کے علاوہ اور بھی بہت سے امراض پیدا کرتا ہے۔ اشرف علی مئوی (انڈیا)

(ماخوذ از علاج الاحتلام)

تن درست رہنا انسان کی اپنی ذمّہ داری ہے

حکیم محمد سعید

صحت کا کون خواستگار نہیں۔ لیکن بہت کم لوگ
ہیں جو اس کے لیے کوشش کرنے کو بھی تیار ہوں۔ صحت کے
لیے کچھ کرنا انھیں منظور نہیں۔ دکھ گوارا ہے سکھ کے لیے
کوشش کرنا گوارا نہیں۔ دل پر قابو ہے نہ جسم پر —
زندگی کے موجودہ نصب العین کا یہ لازمی نتیجہ ہے اور
[illegible] نہیں کہ صحت پر ذہنی کیفیت اور اخلاق
و ثقافت کا بھی بہت اثر [illegible]
اچھی صحت ہر انسان کی خود اپنی ذمہ داری ہے

نظامِ ہضم

نظام انہضام

دورانِ خون